بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدعا ترد البلاء وترفع الدرجات العلیا

دعائے سیفی

مترجم مع

چہل اسمائے عظام ۔ ماہ سعید ونحس و دائرہ رجال الغیب
وشجرہ قادریہ نوشیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مولف مصنف

سراج السالکین ... عارفین ۔ سرتاج الحاذقین اُستاذ الحکمار

الحاج سید نور اللہ شاہ
قادری چشتی
سہروردی نقشبندی

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الدُّعَاءُ یَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ الْعُلیٰ

دُعائے سیفی

مُترجم

مع

چہل اسمائے عظام ۔ ماہ سعید و نحس و دائرہ رجال الغیب

و شجرۂ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مولف ۔ مصنف

سراجُ السالکین ، شمسُ العارفین ، سرتاجُ الحاذقین اُستاذُ الحکماء

الحاج سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی سہروردی نقشبندی

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحب ۔ ناظم دوا خانہ معدن تصانیفات

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبدالغنی قادری بازی

الحکیم سید عابد علی شاہ منتظم دریا ......

سید ابو صالح المعروف محمد شاہ ......

سید ابو سعید المعروف محسن شاہ ......

مِلنے کا پتہ : محبوب سنز ، پبلی پہاڑ روڈ ۔ بستی عبداللہ ۔ دیپال پور ۔ اوکاڑہ

GIFT BOOK
13 0048 / 02
78668
Marfat.com

لائبریری پنجاب یونیورسٹی

سید ابو سعید شاہ

(۲۹/۱/۵۹)

۲۹۷ء۵۴

۱۲۸۵۵۶

66010

DATA ENTERED

Marfat.com

فہرستِ مضامین

صفحہ نمبر	مضمون
۴	سلسلہ سندِ اجازت دعائے سیفی مترجم
۷	فوائد و خواص دعائے سیفی
۹	اول طریق زکوٰۃ
۱۲	حصار
۱۳	محلِ اجابت
۱۴	اشارۂ اول
۱۶	درود شریف
۲۰	دیگر فوائد دعائے سیفی
۲۱	دیگر انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا
۲۲	دیگر۔ علاج بیمار و مایوس العلاج مریضوں
"	کیلئے محبت کیلئے ۔ دیگر دفعِ افلاس
"	و فقر و فاقہ کیلئے
۲۳	دیگر تسخیر جنات کیلئے
۲۴	اختتام، دعائے سیفی
۵۲	دعائے سیفی
۱۳۲	اختتام دعائے سیفی
۱۳۳	دیگر
۱۴۵	خاندان سید محبوب علی شاہ کے
"	بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ
"	ہائے دعوت و اجابت برائے دعائے سیفی
۱۴۹	حصار مذکور
۱۵۱	طریقہ عمل دعوت
۱۵۲	محل اجابت کی دعا، اشارہ اصل
۱۵۴	دعا کرنے والا، دعائے فتح
۱۵۵	دعائے قتل
۱۵۶	اشارہ فرع

صفحہ نمبر	مضمون
۱۸۴	طریقہ دعوت و ورد خاندانِ سلسلہ
"	قادریہ سید محبوب علی شاہ
۱۸۹	نادِ علی، خاتم
۱۹۰	یادداشت، چہل اسمائے معظم
۱۹۳	اختتام چہل اسمائے عظام
۱۹۵	چہل اسمائے عظام کے چودہ معروف
"	اعمال کے فوائد
۱۹۶	چند شرائطِ مجموعہ چہل اسمائے عظام
۲۰۲	نقشہ رجال الغیب، سلام رجال الغیب
۲۰۳	ماہ سعید منقلب و نحس
۲۰۵	برائے ردِ رجعت و دعوت و سحر (جادو)
"	اسمائے ردِ رجعت
۲۰۶	تدارکِ وظیفہ، اشعار
۲۰۸	دوسرا طریقہ دعوت و اسناد و قرأت دعائے سیفی
۲۰۹	حصار حضرت امیر المومنین
۲۱۰	طریقہ زکوٰۃ دعائے مغنی
۲۱۲	ترتیب دعائے سیفی طریقہ دوم
۲۱۳	دعائے مغنی
۲۲۶	جوشنِ سیفی
۲۲۹	دعائے کاشف
۲۳۲	نادِ علی
۲۳۳	اشعارِ روزینہ
۲۳۵	شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان
"	قادریہ محبوبیہ غوثیہ
۲۳۷	التجا بدرگاہِ خدا، دعائے عاشورہ
۲۳۹	نقشِ دعائے سیفی

14-02-06
Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کہ اس دعائے سیفی کو بمعہ اسکے جملہ خواص و چہل اسمائے عظام اور دعائے مغنی کے اضافہ کے کتابت و چھپوانے کا تمام تر شرف میرے محترم دوست ملک مقبول احمد کھوکھر (223-1-8-12 ٹاؤن شپ لاہور) کو حاصل ہوا۔ یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و مہربانی اور قبولیت ہی کے باعث ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو اس توفیقِ عظیم سے نوازا۔ میں تو یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کی بات ہے کہ اللہ نے انہیں یہ حوصلہ و ہمت عطا کی میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس کو اور اور ان کے اہل و عیال کو اس کا اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا و آخرت ہر میدان میں کامیابی و کامرانی نوازے آمین ثم آمین اور اس دعائے سیفی سے مستفید ہونے ہر شخص کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ وہ برادر مقبول احمد کھوکھر اور ان کی اولاد کے لیے خصوصی دعا فرمائے کہ اللہ تعالےٰ ان کو تا قیامت اپنی خصوصی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دعاگو

سید محمد شاہ صائم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

سلسلہ سندِ اجازت دُعائے سیفی مترجم

احقر سید محمد شاہ صائم کو اس خاص دُعا کی جس طور پر کہ اس کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اجازت تامہ حاصل ہوئی ہے۔ اپنے والدِ محترم سید محبوب علیشاہ صاحب سے۔ ان کو قل ھو اللہ شاہ بھرمونچی صاحب سے۔ ان کو سید پیر صلّی علی شاہ صاحب سے۔ ان کو اپنے پیر و مُرشد سے سِلسلہ وار حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ و حضرت پیرانِ پیر سید محی الدین عبد القادر جیلانیؒ سے سلسلہ وار حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ و حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور ان کو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور سرورِ کائنات سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعٰلمین سے حاصل ہے۔

مَیں نے دُعائے سیفی کے کئی نسخے دیکھے اور مطالعہ کئے ہیں۔ لیکن ہر ایک کو مختلف پایا۔ تمام اختلافات کو دُور کرتے ہوئے اپنی خاندانی روایات ورد و دعوت دعائے سیفی کو اغلاط سے پاک کر کے لکھنے کی سعی کی ہے۔ اور مَیں اس ترتیب کو باقی تمام ترتیبوں پر ترجیح دیتا ہوں۔ تاکہ اہل اس کے اس سے بکیراں فیض حاصل کریں۔ اور اس دُعا کے پڑھنے والوں پر لازم ہے کہ وہ

Marfat.com

ہرگز ہرگز بغیر اجازت زکوٰۃ ادا کرنے کی سعی نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ دُعا "اسم بامُسمّٰی" مانند تلوار کے ہے۔ اور تاثیر سریع رکھتی ہے۔ اس لئے عامل دعا سے سینی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ورد یا دعوت شروع کرنی چاہیے۔ ورنہ عامل کی ہلاکت کا خوفِ عظیم ہے۔ اگر کسی کامل و عامل سے اجازت لے کر عمل کریں تو اس میں کسی قسم کی رجعت کا خوف باقی نہ رہے گا۔ اگر بطورِ ورد روزانہ ہمیشہ کے لئے ایک یا تین مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تو کسی قسم کی تکلیف یا رجعت نہیں ہوتی اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات حل کر دینی و دنیوی حاجات بر آتی ہیں۔ اور ایک سال کے ورد میں عامل بھی ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحبؒ

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبد الغنی قادری بانوی

حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا

سید ابو صالح المعروف سید چمن شاہ صاحب

سید ابو سعید المعروف سید گلشن شاہ صاحب

Marfat.com

فوائد و خواص دُعائے سیفی

یہ دُعاء دینی و دنیوی حاجات کے لئے نہایت جلیل القدر و زبردست معمولاتِ بزرگانِ سلف سے ہے۔ اکثر اہلِ ریاضت اور اولیا اللہ بوسیلہ اس دعاء کے مراتبِ عالیہ کو پہنچے۔ سند اس کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ اُن کو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپؐ کو بواسطۂ جبرائیل علیہ السلام پیشِ گاہ خداوندی سے تلقین ہوئی ہے۔ اور فوائد و خواص اس کے شیخ ابوالفضل کرمانی نے بارہ۱۲ ہزار تک بیان فرمائے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضؓ نے اس دعائے مبارک کے کئی نام فرمائے ہیں۔ منجملہ اُن کے سیف اللہ حرزِ یمانی۔ حرزِ اکبر۔ حرز المرتضوی۔ حرز الاعظم۔ حرزِ سیفی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ دین و دُنیا کا کوئی کام ایسا نہیں۔ جس کا تدارک بذریعہ اس دُعاء کے نہ فرمایا گیا ہو۔ مگر پڑھنے کی تعداد۔ زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہر ایک دن کا ضابطہ اور اشارات و محل اجابت وغیرہ بھی بہت سے ہیں۔ اور ہر ایک خاندان کا معمول جداگانہ ہے۔ بلکہ بعض مقامات میں دعائے موصوف کے الفاظ و عبارت میں بھی اختلاف اور کمی بیشی ہے۔ اور پڑھنے والا ہر ایک شخص اسی وقت مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب ان کی صحیح صحت عبارت اپنے مرشد سے معلوم کرے۔ محض کتابی تحریروں پر بھروسہ کر کے اس دعاء کی زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کا اہم کام نہیں کرنا چاہیئے۔ مرشد کی موجودگی میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مرشد ہر قسم کے نقصان کو سنبھال سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دعاء اسم بامسمّٰی ہے۔

ذرا سی بے احتیاطی میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لئے اس دعا کو ورد سادہ ہی رکھنا بہتر ہے۔ سادہ پڑھنے میں بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز بعد نمازِ فجر وقت معین کر کے صرف دعائے مذکور ایک بار یا تین بار یا سات بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور جو ہر روز غسل کر کے مع دعا اعتصام واختتام ساتھ پڑھے اولیٰ ہے لیکن اعتصام و اختتام صرف ایک ہی دفعہ پڑھنا چاہئے ہر دفعہ اعتصام و اختتام پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

بعض عارفین نے لکھا ہے کہ ایک سال تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ دعائے سیفی پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے سوائے گائے کے گوشت کے زیادہ پرہیز بھی نہیں ہے اور جو کسی خاص مطلب کے لئے پڑھنا چاہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد دعوت دے اور موافق اپنے مطلب کے محلِ اجابت واشارات پر دعائے مقررہ پڑھتا رہے اور دن اور وقت کا بھی خیال رکھے۔

مثلاً اگر قتلِ اعداء کے لئے پڑھنا ہو تو روز و ساعتِ زحل یا مریخ میں پڑھے حصولِ علم و تالیف کے لئے روز و ساعتِ مشتری میں کرے عزت و جاہ کے لئے روز و ساعتِ شمس میں دعوت دے۔ کاروبار دنیا و تسخیر اُمراء کے لئے روز و ساعت زہرہ میں اور محبت و تجارت کے لئے روز و ساعت عطارد میں اور دوستی و اصلاح کار کیلئے روز و ساعت قمر میں دعوتِ عمل دے اور بہنگامِ تلاوت عُودِ خام عنبر، مشک، زعفران اور لادن وزن برابر گلاب میں گولیاں بنا کر بخور کرے۔ اور زکوٰۃ کے پورا ہونے کے بعد ایک گوسفند سفید یا سُرخ جو کہ حلال کمائی سے خریدی گئی ہو۔ ذبح کر کے فقراء کو تقسیم کرے۔ اور دعوت کے اختتام پر ڈیڑھ سیر یا تین سیر گندم کا سیدہ بانٹے۔

Marfat.com

اوّل طریق زکوٰۃ

(از طریق و معمول حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

یہ تین طرح پر ہے۔ صغیر۔ متوسط۔ کبیر۔ دعوتِ صغیر اکتالیس ۴۱ بار۔ دعوت متوسط چار سو اکتالیس ۴۴۱ بار اور دعوتِ کبیر ایک ہزار ایک ۱۰۰۱ بار ہے۔ اگر نصاب صغیر دینا چاہے۔ ایک روز میں بعد ادائے شرائط یعنی غسل۔ دوگانہ وغیرہ جس کا بیان آگے آئے گا۔ اکتالیس ۴۱ دفعہ پڑھے۔ اور نصابِ متوسط اکیس ۲۱ روز میں اکیس ۲۱ دفعہ روز پڑھ کر پورا کرے۔ اور نصابِ کبیر چالیس روز میں اس طرح پڑھے۔ کہ انتالیس ۳۹ دن تک پچیس پچیس دفعہ اور چالیس دن چالیس روز چھبیس ۲۶ دفعہ پڑھ کر ایک ہزار ایک بار پورا کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اور حضرت غوث الاعظم پیرانِ پیر سے منقول ہے کہ اگر سات روز میں سنتالیس دفعہ پڑھے۔ یعنی چھ روز تک سات سات دفعہ اور ساتویں روز پانچ دفعہ پڑھے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریق زکوٰۃ دینے کا یہ ہے:

کہ ہر روز بعد نمازِ فجر غسل کر کے زیرِ سایہ آسمان اوّل دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر دو دوگانہ اس تفصیل سے کہ۔

Marfat.com

پہلا دوگانہ: بروحِ پاک حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوسرا دوگانہ: جملہ انبیاء علیہم السلام۔

تیسرا دوگانہ: بروح پاک حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

چوتھا دوگانہ: جملہ مشائخ رضوان اللہ کے لئے۔

پانچواں دوگانہ: اپنے پیرو مرشد کی ارواح کو۔ اگر زندہ ہوں تو اُن کی سلامتی کے لئے پڑھے۔

چھٹا دوگانہ: بارواحِ پیراں سلسلہ شطاریہ یا حضرت محمد غوث گوالیاری یا جس سے دعوت کی اجازت حاصل ہوئی ہو۔ پڑھ کر سو دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر دعائے سیفی شروع کرے۔ اور جس طریق سے ہم نے بیان کیا ہے اتمام کو پہنچائے۔

ایک اور ترکیب یہ ہے کہ بعد شرائط معمولی غسل وغیرہ کے چالیس دن۔ خواہ ستر دن یا اس سے بھی زیادہ تین چلوں میں ایک ہزار پانچ سو پچیس دفعہ اس طریق سے پڑھے کہ تین سو دفعہ بہ نیت نصاب اور ڈیڑھ ڈیڑھ سو دفعہ بہ نیت زکوٰۃ و عشر و قفل پڑھے۔

پھر تین سو دفعہ بہ نیت دَور مدور۔ تیس دفعہ بہ نیت بذل پڑھے۔

پھر بائیس دفعہ بہ نیت ختم اور چار سو تیس دفعہ بہ نیت اجابت روزانہ حساب کر کے تقسیم کرلے۔ پھر دعوت کی طرف رجوع ہو۔

دعوت کے طریق بھی کئی ہیں۔ اور ہر دن کا ضابطہ جُدا ہے۔

مہماتِ جمالی کے لئے عروج ماہ ساعتِ مشتری میں سات روز تک سات سات دفعہ پڑھنا۔

Marfat.com

قتل و ویرانی اعداء کے لئے نزولِ ماہ ساعتِ زحل یا مریخ میں آٹھ روز تک آٹھ دفعہ روز پڑھنا چاہیئے۔ ایامِ دعوت اور پڑھنے کی تعداد غسل وادائے دوگانہ و بخور وغیرہ کی ترکیب تقریباً ویسی ہی ہے۔ جیسا کہ طریقہ، زکوٰۃ میں بیان کی جاچکی ہے۔ صرف ادا سے دوگانہ کے وقت ایک دوگانہ شکرانہ اور ایک دوگانہ قضائے حاجت سر برہنہ کر کے زیادہ پڑھا جائے گا۔ اور تسو مرتبہ درُود شریف کے بعد سات بار یا تین۳ بار دُعائے سیفی معہ ایک ایک بار اعتصام واختتام کے اکتالیس۴۱ روز تک پڑھنا۔ اور قبل پڑھنے کے تین روز روزہ رکھنا ہوگا۔ اور یوم شروع مہماتِ جمالی کے لئے دوشنبہ اور مہماتِ جلالی کے لئے سہ شنبہ و مشترک مہمات کے لئے یکشنبہ مقرر کرنا ہوگا۔ اور پرہیز معمولی یعنی رزقِ حلال۔ ہمیشہ سچ بولنا۔ کم کھانا۔ کم گفتگو کرنا۔ ترکِ حیوانات۔ ملبوساتِ مشتبہ وریشم ترک کرنا۔ اور ترکِ محرمات اور ایک شخص معین سے کھانے پینے کا انتظام وبغیر آتش سرگین پانی گرم کرنا یا کھانا پکانا۔ گوشت و مچھلی وانڈہ وشہد، عنبر، مشک۔ ہینگ۔ لہسن۔ پیاز، روغن۔ گاؤ۔ سرکہ، نمک سانبر و خرما و دیگر میوہ جات جن میں کیڑا لگ گیا ہو۔ اور فصد و ناخن و بال کٹوانا۔ یا کسی جانور کا مارنا اور انڈے کا توڑنا۔ گوشت کا سونگھنا و دیکھنا۔ کپڑا صابن سے دھونا۔ درخت کا کاٹنا اور عورت سے نزدیکی کرنا۔ یہ سب باتیں منع ہیں۔

روغنِ کنجد۔ قندسیاہ کہ مورچہ وغیرہ سے صاف ہو۔ اور نمک سنگ کا استعمال جائز ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے چوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

سے سورۂ فاتحہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھ کر ایک دم سے اپنے گرد کئی حلقے کھینچے۔ اور یہ حصار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

حصار یہ ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دہ ہزار گرد بہ گردِ من آہنی حصار بار۔ خانہ من خلیل حصار پیراں و پیغمبراں برمن ۔ بارِ خدایا! مرا نگہدار ۔ قفل من لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کلیدِ من مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ ثمان الرحمٰن ابر ثمان الرحیم حیث ثمان یا ججیثا یا ججیثا یا ججیثا یا حَافِظُ یا حَافِظُ یا حَافِظُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَحَصَّنْتُ بِذِى الْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِى الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِىْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِىْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِىْ اَمَانِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اگر کسی ضرورت سے تجدیدِ وضو وغیرہ کے لئے دائرہ سے باہر نکلنا ہو تو ایک طرف سے محو کر کے نکلے۔ اور داخل ہوتے وقت از سرِ نو دائرہ کھینچے۔ اگر ہنگام دعوت کوئی مہیب صورت نظر آتے۔ خوف نہ کرے۔ بلکہ باوازِ بلند پڑھنا شروع کرے۔ اور حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کو بصورت آفتاب

Marfat.com

تصور کر کے پناہ چاہے اور خاطر جمع رکھے کہ اندرونِ دائرہ کوئی مضرت نہیں پہنچ سکتی۔

ایک ترکیب میں اس طرح لکھا ہے کہ شروع میں اعتصام سے پہلے نادِ علی اور یا غیاثی یعنی اکتالیسواں اسم چہل اسماء کا اور دعائے کاشف الغم یعنی اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ ھَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَھْلِکْ اَعْدَآئَنَا بھی ایک ایک یا تین تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور پڑھتے وقت مراد کو دل میں خیال رکھنا چاہیے۔ بعدہٗ سجدے میں جا کر تضرع و زاری حاجت روائی کی دعا مانگے۔ اس کے بعد اعتصام و چاروں قُل شریف پڑھ کر دعائے سیفی شروع کرے۔ جتنی مرتبہ پڑھنی ہو۔ تمام کر کے اختتام پڑھے۔ اور اثنائے پڑھنے میں محلِ اجابت و اشارات پر اپنے مطلب کے موافق بطریقِ ذیل عمل کرتا رہے۔

محلِ اجابت

اگرچہ اس دعائے متبرکہ میں بہت سے مقامات محلِ اجابتِ دعاء کے ہیں۔ اور بزرگوں نے ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا دعائیں مناسب اس مقام کے اور حاجت کے تجویز کی ہیں۔ جن سب کا بیان کرنا تو بات کو طویل کرنا ہے۔ اس لئے بعض ضروری و مفید اشارات جو اکثر امورِ دینی و دنیوی میں معمول بہ ہیں، یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ اور دعاء میں بھی بعض ضروری اشارات

Marfat.com

لکھ دیتے ہیں۔ جو صاحب وِرد رکھیں۔ خواہ کسی مطلب کے لئے پڑھیں، خدا چاہے کامیاب ہوں گے۔

اشارہ اوّل

شروع دعا میں جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ پر پہنچے آسمان کی طرف منہ کرکے تین بار تکرار کرے۔ اور سات مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ الخ کہے اور تین مرتبہ سُبْحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الخ (اوّل اسم چہل اسماء) کہے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔

دعا یہ ہے:-

اِلٰهِیْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذَا الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کُمُوْنِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِ عِنَایَتِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ۔ اور دل میں حاجت کا خیال کرے۔

بعض نسخوں میں لفظ اَسْئَلُکَ کے بعد اس طرح ہے اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِیْ کُلَّهَا یَا مَنْ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

اور مہمات جمالی یعنی کشود کار کے لئے یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ پڑھے۔ اور امورِ جلالی یعنی مقہوری اع وغیرہ کے لئے یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِکَ یَا قَهَّارُ پڑ

اور تباہی دشمن کا دل میں خیال کرے۔ اور جب لفظ اِحْسَانِکَ پر پہنچے
تو بھی آسمان کی طرف نظر کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں
لائے۔ اور جب لفظ نَاصِرٌ پر پہنچے۔ سات دفعہ یا تین دفعہ یا ایک دفعہ
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہے۔ اور ایک بار
درود پڑھے۔ جب لفظ شَفَیْتَ لِیْ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے تو تین بار کہے اور
شفاء مریض کے لئے دس بار رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
کہے۔ اور جب لفظ کَمْ شَمَتَّ بِیْ اَعْدَائِیْ پر پہنچے۔ مقہوری اعداء کیلئے
گیارہ بار یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دشمن کی
صورت کا تصوّر کرے۔ اور ہاتھ کو زمین پر مارے۔ پھر اسی طرح گیارہ دفعہ
پڑھ کر بائیں ہاتھ کو بتصوّرِ صورتِ دشمن زمین پر مارے۔ اور جلدی سے
لفظ وَمَا رَمَیْتَ مِنْ تَمَامِہٖ کہہ کر دو رکعت نماز بہ نیّت قتلِ عدو پڑھے۔
پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ اِذَا زُلْزِلَتْ سورت اکتالیس ۴۱ بار اور دوسری
رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ تَبَّتْ اکتالیس بار پڑھے۔ اور بعد سلام سجدے
میں جا کر گیارہ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ
کہے۔ اور پھر سجدے میں سے سر اٹھا کر تین سو ساٹھ ۳۶۰ دفعہ یہ دعا پڑھے۔
یَا بَدِیْعُ السَّیْفِ اُقْتُلْ عَدُوِّیْ بِحَقِّ یَا قَہَّارُ تَقَہَّرْتَ بِالْقَہْرِ
وَالْقَہْرُ فِیْ قَہْرِ قَہْرِکَ یَا قَہَّارُ بعدہٗ اکتالیس اکتالیس ۴۱ بار یَا قَاہِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الخ اور مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ
رَمٰی پڑھے۔ اور جب کَفَیْتَنِیْ شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ پر پہنچے۔ چار مرتبہ تکرار

کرے۔ اور جب لفظ مَحْرُوْسًا لَکَ فِی الرِّدَاءِ پر پہنچے۔ دایاں پاؤں اور بایاں ہاتھ زمین پر مارے۔ (گویا دشمن کے سر پر)۔ اور جب لفظ فِی الْمَنَعَتِ وَالدِّفَاعِ پر پہنچے۔ سات بار تکرار کرے۔ اور ایک دفعہ اِلٰھِیْ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ الخ کہے۔ اور حاجت دل میں خیال کرے کہ درمیان دو عین یعنی وَالدِّفَاعِ وَعَنِّیْ کے محلِ اجابت ہے۔

بعض کے نزدیک منجملہ پنج محل اصل اشارات سے۔ اور جب فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے۔ تو بائیں پاؤں اور داہنا ہاتھ زمین پر مارے۔

اگر حاجتِ جمالی ہو۔ تو یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ۔

اگر حاجت جلالی ہو، تو یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ الخ کہے۔ اور تین بار درود شریف اور سات بار کلمہ طیبہ پڑھ کر دوگانہ کُنْ فَیَکُوْنُ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا تا تُرْجَعُوْنَ پڑھے۔ اور بعد سلام کے سات بار یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ پڑھے۔ اور حاجت چاہے۔ اور بعض نسخوں میں اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِہٖ نَفْسَکَ کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا۔ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسْرَارِ الخ اور یَا قَابِضُ وَ یَا بَاسِطُ وغیرہ کا پڑھنا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، لکھا ہوا ہے۔ اور جَمِیْعُ الْحَامِدِیْنَ پر اپنی حاجت کا خیال کرنا چاہیے۔

اور جب مقام اَعْطَیْتَنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہنچے۔ آسمان کی طرف نظر کرکے فراخی رزق کے لئے یَا رَزَّاقُ تَوَرَّثْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِیْ رِزْقِكَ گیارہ بار پڑھے۔

اور جب لفظ وَالْمُرْسَلِیْنَ پر پہنچے۔ رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو رکعت نفل بہ نیت نذر جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ترکیب سے ادا کرے کہ دونوں رکعت میں بعد فاتحہ یعنی اَلْحَمْد کے ننانوے ننانوے دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جا کر تین بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور حاجت چاہے۔ اور سر اٹھا کر اکتالیس دفعہ یہ درود پڑھے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی بَدَنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَشْخَاصِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّضْوَانِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْاَلَمِ ط جَسَدُهٗ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَخْرِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَیْہِ وَسَلِّمْ یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

جو چاہے زیارتِ نبوی ؐ سے مشرف ہو۔ لیکن یہ عمل عشاء کے بعد بہتر ہے۔

بعد فراغ کسی سے بات نہ کرے اور سو رہے۔ اور لفظ یَھْدِیْنَ عَلٰی پر پہنچے۔ تو لفظ اٰخِرَ ابِھَا تک اور کیف تُشْتُوْنِیْ سے مِنْ عِنْدِکَ تک تین تین مرتبہ کہے اور لفظ مُبْدِعُ الرَّفِیْعُ پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی منہ پر ملے۔ اور لفظ وَالشَّھَادَۃُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ پر دونوں ہاتھ اٹھا کر اِلٰھِیْ بِحَقِّ سَرْمَدِہٖ الخ پڑھے کہ نزدیک بعض کے یہ تیسرا محل اجابت کا ہے۔

حاجتِ جمالی کے لئے یَا لَطِیْفُ الخ پڑھے۔

اور حاجتِ جلالی کے لئے یَا خَافِضُ الخ پڑھے۔

اور گم شدہ چیز کے لئے لفظ وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر سر سینہ تین مرتبہ اسم یَا مُبْدِعُ الْکِبْرِیَاءِ الخ پڑھے۔ اور بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ پر کہ محل اشارہ چہارم ہے، اِلٰھِیْ بِحَقِّ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ یَا عَزِیْزُ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جلالی ہو تو یَا مُذِلُّ الخ پڑھے۔ اور لفظ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر زیارت آنحضرت ؐ کے لئے دو رکعت نماز بعد فاتحہ یعنی الحمد شریف کے

سورۂ مزمل اور بعد سلام اکتالیس ۴۱ بار درود شریف پڑھے اور تمنع پر حاجت
کا خیال کر کے عَنِّی کہے۔

اور لفظ دقائق العظیم پر کشائش و دولتمندی کا خیال دل میں لائے
اور فَاِنَّكَ یُحْیِیْ سے وجی لم تورث الحیٰوۃ تک تین بار کہے۔ اور اپنی یا کسی
اور کی ازدیادِ عمر کا خیال دل میں لائے تو بڑی عمر ہو۔ اور لفظ جَمِیْعَ خَلْقِكَ
پر دُعا اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الخ پڑھ کر حاجت کا خیال کرے۔ حاجتِ جمالی
میں یَا دَھَّابُ الخ کہے۔

اور حاجتِ جلالی میں یَا جَبَّارُ الخ کہے۔ اور فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ پر
آسمان کی طرف نظر کر کے ۳ مرتبہ تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں لائے
اور فِیْمَا مَضٰی پر اِلٰھِیْ بِحَقِّ الخ کہے۔
اور خلاصی محبوس کے لئے دل میں دُعا مانگے۔ اور لفظ قَدْ رَبُّكَ وَاِحْسَانَكَ
پر دیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دو رکعت نفل اور درُود شریف پڑھے
جیسا کہ اوپر بیان ہُوا۔ اور جب اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے۔ تو تین
بار نادِ علیؓ پڑھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے امداد کا خواستگار ہو۔ اور جو بہ نیّت
جلالی قتلِ اعداء وغیرہ کے لئے پڑھے۔ تو تین ۳ مرتبہ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیْ لَا سَیْفَ
اِلَّا ذُوالْفِقَارُ اور تین بار مَا رَمَیْتَ مَنْ بَغٰی عَلٰی بِسْمِ اللّٰہِ وَسَیْفِہِ
الْقَاتِلُ کہے۔ اور جب مقام فَتَمِّمْہُ لِیْ پر پہنچے۔

رفع ہم و غم کے لئے یہ دُعا پڑھے۔ دُعا یہ ہے:

اِلٰھِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ

فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ۔ اور لفظ بِالْاِجَابَۃِ جِدًّا پر سجدہ میں جاکر حاجت چاہے۔ اور لفظ کُنْ فَیَکُوْنُ کو سات بار تکرار کرے۔ اور دل میں حاجت چاہے۔ اسی طرح اور کتنے ہی مقامات واشارات ہیں۔ پس طالب کو چاہیے کہ جس مطلب کے لئے پڑھے۔ اس مطلب کے موافق اشارات عمل میں لائے۔ زکوٰۃ میں یا وِرد کے طور پر پڑھنے میں کل اشارات ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ وظیفہ میں صرف پانچ محلِ اجابت مشہورہ کے عمل کرے۔ تو حاجاتِ دین ودنیوی روا ہوتی رہیں۔

دیگر فوائد دُعائے سیفی؛

مقہوری اعداء۔ ودفع سحر ودیو وپری ونظر بد وحشرات الارض وسباعِ درندہ۔ تسخیر خلائق۔ دوستی۔ دشمنی۔ زبان بندی۔ تسخیر دُزدان۔ ادائے قرض امراضِ صعب وغیرہ کے لئے روزانہ پڑھنا اور لکھ کر پاس رکھنا معمولات سے ہے۔ اور مہربانی حاکم کے لئے بعد غسل ولباس پاکیزہ ایک مرتبہ پڑھ کر بغیر کلام کئے حاکم سے برو جانا اور نزدیک پہنچ کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ کہنا مجربات سے ہے۔

دیگر۔ مہمّات اہم کے لئے

چہارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ کو روزہ رکھے۔ اور شبِ شنبہ کو سونے سے پہلے دو رکعت نفل میں بعد فاتحہ پچیس دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ

مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ دعائے موصوف پڑھ کر سو رہے۔ تدارک اس کا خواب میں معلوم ہو جاوے اور مہم آسان ہو۔

اور جو شب جمعہ کو بعد نصف شب بعد ادائے دوگانہ اور تشو مرتبہ درود شریف کے تین دفعہ پڑھے۔ کیسا ہی دشوار کام ہو، آسان ہو جاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ اُن میں علیحدگی ہو جاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ اُن میں علیحدگی ہو جاتے۔

اور جو ہلاکتِ دشمن کے لئے موسم بہار میں اکتالیس ۴۱ دانہ گندم کو زعفران یا نیل کے پانی میں تین شبانہ روز بھگوئے۔ اور فولادی چھری اُس کے نیچے رکھے۔ اس کے بعد نابالغ لڑکی کے ہاتھ کے کتے ہوئے سوت کے ڈورے میں ہر ایک دانہ گندم پہ ایک ایک دفعہ پڑھ کر پروئے۔ اور خشک و بے ثمر درخت میں مشرق کی طرف لٹکاوے۔ اور کچھ خیرات کرے۔ دشمن تباہ و برباد ہو جاوے۔ جس گھر میں یہ دُعا ہو۔ وہ گھر آفات۔ ہوا زرد۔ آگ اور پانی سے محفوظ رہے۔

دیگر۔ انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا

جو کوئی اس دُعا۔ کو زعفران و مشک و آبِ باراں یا گلاب سے پوستِ

آہو پر لکھے۔ اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ انسان و وحوش اُس کے تابع فرمان ہوں۔

دیگر۔ علاج بیمار و مایوس العلاج مریضوں کے لئے

بیمار مایوس العلاج کو چینی کی رکابی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پلانا اور نام مرد کو چالیس روز برابر پڑھنا۔ اور لکھ کر بازو پر باندھنا۔

حُبّ کے لئے!

اور محبت کے لئے تین روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت خانہ محبوب کی طرف منہ کر کے ایک دفعہ پڑھے۔ اور بعد ختم کے یہ دعا مانگے:

اِلٰهِیْ لَئِنْ تُلَوِّ بِهٖ وَ اَرْزُقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَ نَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

دیگر۔ دفع افلاس و فقر و فاقہ کے لئے

اکتالیس روز تک برابر بعد غسل دو دوگانہ کے جس کی ہر رکعت میں بعد الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیے اور بعد سلام کے دس بار درود شریف پڑھ کر ایک دفعہ دعائے سیفی پڑھے تو تونگر ہو جائے۔

۵

66010 ۲۴۴۱۲

Marfat.com

دیگر۔ تسخیرِ جنّات کیلئے

مغرب کے بعد جنگل میں بعد غسل ولباس پاکیزہ وخوشبو لگا کر اوّل آیۃ الکرسی اور چاروں قل اپنے اوپر دم کرے۔ بعد ادائے دوگانہ کے ایک فولادی چھری سے اپنے گرد حلقہ کھینچے اور قُلْ اُوْحِیَ یعنی سورۂ جنّ باآوازِ بلند پڑھ کر دعا شروع کرے۔ اور ہیبت ناک صورتوں سے نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی بات کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہِ جنّات آوے۔ جو کچھ مطلب ہو اُس سے بیان کرے۔

Marfat.com

اِعتصام

دعائے سیفی!

ﷺ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيْعِ	الْعَلِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کیساتھ	جو سننے والا	جاننے والا ہے،

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِؕ

شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِؕ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے	جو رحمٰن	اور رحیم ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پاک ہے پروردگار میرا جو بزرگ و برتر ہے۔

اَلْوَهَّابُ	يَا رَبُّ	يَا رَحْمٰنُ
بخشنے والا ہے	اے پروردگار	اے رحمٰن

Marfat.com

یَا رَحِیْمُ	یَا سَتَّارُ	یَا غَفَّارُ
اے رحیم	اے عیب چھپانے والے	اے معاف کرنے والے
یَا رَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا کَرِیْمُ
اے رزق دینے والے	اے کشائش کرنے والے	اے بخشش کرنے والے
یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ	
اے ذات کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے	تو ہی پروردگار ہے تمام عالمین کا !	
اِیَّاکَ نَعْبُدُ	وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	
ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔	
یَا حَمِیْدُ	اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ	وَ
اے لائق تعریف	تو ہی تعریف کیا گیا ہے	اور
رَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ	یَا وَدُوْدُ !	
ہمارا معبود پروردگار ہے !	اے محبت کرنے والے	

Marfat.com

أَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُكَ الْمَعْهُوْدُ

تو ہی ہے محبت کیا ہوا اور تیری ہی فضیلت مقرر ہے

یَا بَرُّ أَنْتَ الْبَارُّ وَبِرُّكَ الْمَوْرُوْدُ

اے نیک تو ہی نیکی کرنے والا ہے اور تیری ہی نیکی وارد کی ہوئی ہے

وَخَيْرُكَ الْمَشْهُوْدُ يَا حَيُّ

اور تیری ہی خیر موجود ہے۔ اے زندہ رہنے والے

كُنْتَ حَيًّا حِيْنَ لَا حَيُّ وَتَكُوْنَ

تو ہی زندہ تھا جب کوئی زندہ نہیں تھا اور تو ہی زندہ

حَيًّا حِيْنَ لَا حَيُّ يَا قَآئِمُ أَنْتَ

رہے گا جب کوئی زندہ نہیں رہے گا اے قائم رہنے والے تو ہی

الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

قائم ہے ہر ذی روح پر بدلے اسکے جو اس نے کمایا

Marfat.com

وَتُجَازِي بِمَا عَمِلَتْ	يَاذَا الْجَلَالِ
اور بدلہ دے گا جو کچھ وہ کرے گا	اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ	يَاجَمِيْلُ	اَنْتَ الْمُجْمِلُ
شان والے !	اے خوبی والے	تو ہی خوبی بخشنے والا اور

الْجَلِيْلُ	فَلَا يُحَقُّ	هٰذَا الْاِسْمُ
بزرگی دینے والا ہے	پس نہیں کوئی لائق	اس اسم کے

اِلَّا لَكَ	وَلَا يَلِيْقُ	اِلَّا بِكَ	اَنْتَ
سوائے تیرے	اور نہیں ہے لیاقت کسی میں	مگر تیرے ساتھ	تو بڑا

الْاَكْرَمُ الْكَرِيْمُ	وَاَنْتَ الْجَوَّادُ
کرم کرنیوالا کریم ہے	اور تو ہی بخشش کرنیوالا ۔ نعمت

الْمُنْعِمُ	وَخَيْرُكَ كَثِيْرٌ
دینے والا ہے	اور تیری بھلائی زیادہ ہے ۔

Marfat.com

وَفَضْلُكَ كَبِيْرٌ	وَاِحْسَانُكَ قَدِيْمٌ
اور تیرا فضل بہت بڑا ہے	اور تیرا احسان پرانا ہے ۔

وَاَنْتَ	رَبُّنَا رَحِيْمٌ	يَا عَظِيْمُ
اور تو	ہمارا رب رحیم ہے	اے بزرگ !
لَكَ الْعَظَمَةُ	وَالْبَهَآءُ	يَا كَبِيْرُ
تیرے لئے عظمت ہے	اور بڑائی ہے ۔	اے بڑے
اَلْمُتَكَبِّرُ	لَكَ النَّعْمَآءُ	وَالْكِبْرِيَآءُ
تو ہی بڑائی کرنے والا ہے	تیرے ہی لئے نعمتیں	اور بڑائیاں ہیں
لَا يَنْبَغِيْ	لِاَحَدٍ الْخُشُوْعُ	اِلَّا لَكَ
نہیں ہے لائق	واسطے کسی کے خشوع و خضوع	سوائے تیرے
وَالتَّوَكُّلُ	وَالْاِعْتِصَامُ	اِلَّا بِكَ
اور توکل	اور اعتصام نہیں ہے	مگر ساتھ تیرے

Marfat.com

وَالتَّفْوِيْضُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا فَرْدُ

اور نہیں سپردگی مگر تیری طرف اے یکتا

يَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا

اے اکیلے تو ہے پالنے والا اور ہم سب

لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا

تیرے غلام ہیں نہیں ہے کوئی شریک تیرا اور نہیں ہے

يَدْعُوْلَكَ وَالِدًا وَّلَا وَلَدًا

کوئی دعوی کرنیوالا واسطے تیرے والد اور ولد ہونے کا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِيْ

اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے

كُلٌّ اِلَيْكَ وَلَا يَجْرِي الْفَنَاءُ ط

ہر شے تیری طرف ہے اور نہیں جاری ہوئی فنا

Marfat.com

وَلَا الزَّوَالُ عَلَیْكَ		یَا بَارِیُٔ
اور نہ زوال تجھ پر		اے پیدا کرنے والے
یَا مُصَوِّرُ	اَحْدَثْتَ كُلَّ شَیْءٍ	
اے تصویر بنانے والے	پیدا کیا تُونے	ہر چیز کو،
سِوَاكَ	كَمَا اَرَدْتَ	وَبَرَأْتَ
سوائے اپنے	جیسا تُونے چاہا	اور ظاہر کیا تُونے
وَبَدَأْتَ	فَاَحْكَمْتَ	وَصَوَّرْتَ
اور شروع کیا تُونے	پس تُونے مستحکم کیا	اور تُونے تصویر بنائی
وَخَلَقْتَ	فَاَحْسَنْتَ	وَسَوَّیْتَ
اور تُونے پیدا کیا	تُونے حُسن عطا کیا	اور اپنے کام کو
فِعْلَكَ	یَا وَاحِدُ	یَا اَحَدُ
تُونے درست کیا	١٠ اے اکیلے	اے یکتا

لَا شَرِيكَ لَكَ	وَلَا شَبَهَ لَكَ	وَلَا
نہیں ہے شریک واسطے تیرے	اور نہ کوئی مثل تیری ہے	اور نہ
مِثْلَ لَكَ	وَلَا نَظِيرَ لَكَ	يَا غَنِيُّ
کوئی مثل ہے واسطے تیرے	اور نہ کوئی نظیر (مثال) ہے واسطے تیرے	اے بے پرواہ
وَلَا وَزِيرَ لَكَ	وَلَا مُشِيرَ لَكَ	وَلَا
اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے	اور نہ تیرا کوئی مشیر ہے	اور نہ
مُعِينَ لَكَ	وَلَا ظَهِيرَ لَكَ	يَا مَاجِدُ
تیرا کوئی مددگار ہے	اور نہ ہی کوئی تیرا پشت پناہ ہے	اے بزرگ
يَا مَجِيدُ لَكَ الْمَجْدُ كُلُّهُ		وَلَكَ
اے بڑا! تیرے لئے بڑائی ہے تمام		اور تیرے
الْحَمْدُ	كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ	كُلُّهُ
لئے حمد ہے	تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے	تمام

Marfat.com

وَإِلَيْكَ	يُرْجَعُ الْأُمُوْرُ	كُلُّهُ
اور طرف تیری	لوٹیں گے کام	تمام
وَأَسْئَلُكَ	مِنَ الْخَيْرِ	كُلِّهِ
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	بھلائی	تمام
وَأَعُوْذُبِكَ	مِنَ الشَّرِّ	كُلِّهِ
اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ	شر سے	تمام کے تمام
يَا قُدُّوْسُ	يَا سُبُّوْحُ	أَنْتَ
اے پاک	اے پاکیزہ	تو
الْمُنَزَّهُ	عَنِ النَّقَائِصِ	وَالْمَصَائِبِ
پاک ہے	تمام خامیوں سے	اور مصیبتوں سے
وَالْمَرَاتِبِ	وَأَنْتَ الْمُعَظَّمُ	
اور مرتبوں سے	اور تو ہی بڑا ہے۔	

فِی الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ یَا عَلِیُّ

مشارق میں اور مغارب میں اے بلند

یَا مُتَعَالِیْ لَکَ الْعَلَآءُ وَالثَّنَاءُ

اے بلند تر تیرے لئے ہی بلندیاں ہیں اور تعریف ہے

وَمِنْکَ وَاِلَیْکَ یَنْتَہِی الْاَمَلُ

اور تجھ سے اور تیری طرف انتہا ہوتی ہے امیدوں کی

اُنْتِہَآءُ الْاَمْرِ وَالرَّجَا یَا اَوَّلُ

انتہا امور کی اور آرزوؤں کی اے پہلے

یَا اٰخِرُ لَا بِدَایَۃَ لَکَ وَلَا

اے آخری نہ ہی تیری ابتدا ہے اور نہ ہی

اِنْتِہَآءَ لَکَ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ

تیری انتہا ہے اے طاقت والے اے قدرت والے

Marfat.com

يَا مُقْتَدِرُ	لَا قُدْرَتَ	اِلَّا لَكَ
اے قدرت بخشنے والے	نہیں ہے طاقت	سوائے تیرے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اِلَّا بِكَ	يَا وَاجِدُ
نہیں ہے طاقت پھر نیکی اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنیکی	مگر ساتھ تیرے	اے ہمیشہ رہنے والے
لَا وَجُدُ	اِلَّا مِنْكَ	وَلَا غِنَاءَ
نہیں ہے ہمیشگی	مگر تجھی سے	اور نہیں ہے بے پروائی
لِاَحَدٍ غَيْرُكَ	يَا سَمِيْعُ	يَا بَصِيْرُ
کسی کے لئے سوائے تیرے	اے سننے والے	اے دیکھنے والے
يَا عَلِيْمُ	تَسْمَعُ النَّجْوٰى	وَتَعْلَمُ
اے جاننے والے	تو سنتا ہے پوشیدہ باتوں کو	اور تو جانتا ہی
الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى		يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
ظاہر کو اور جو کچھ چھپا ہوا ہے		اے پیدا کرنے والے آسمانوں

Marfat.com

وَالْاَرْضِ	فَطَرْتَ	فَابْدَعْتَ
اور زمینوں کو	پیدا کیا تو نے	پھر آغاز کیا تو نے
وَصَنَعْتَ	وَاَحْسَنْتَ	وَخَلَقْتَ
اور کاریگری کی تو نے	اور اچھی کاریگری کی تو نے	اور پیدا کیا تو نے
یَامَالِکُ	یَامَلِیْکُ	اَنْتَ الْمَلِکُ
اے مالک	اے بادشاہ	تو ہی شہنشاہ
اَلْقَدِیْمُ	وَالسُّلْطَانُ الْعَظِیْمُ	
قدیم ہے	اور زبردست بڑا بادشاہ ہے	
تُؤْتِی الْمُلْکَ	مَنْ تَشَآءُ	تَا کُلِّ
دیتا ہے تو ملک	جس کو چاہتا ہے ۔	یہاں تک کہ ہر
شَیْءٍ قَدِیْرُہٗ	یَاعَزِیْزُ	یَاحَکِیْمُ
چیز پر قادر ہے	اے غالب	اے حکمران

Marfat.com

تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِىْ بِالْحَقِّ

تو حکم دیتا ہے ساتھ عدل کے اور تو فیصلہ کرتا ہے ساتھ حق کے

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ يَا قَاهِرُ

اور تو اچھا فیصلہ کرنے والا ہے اے زبردست

يَا قَهَّارُ يَا قَائِمُ قَدْ قَهَرْتَ

اے بہت زبردست اے قائم رہنے والے تحقیق تو نے مغلوب کیا ۔

عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ يَا مُغِيْثُ

اپنے بندوں کو ساتھ فنا کے اے فریاد رس !

يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا مُقْتَدِرُ

اے حساب لینے والے ! اے بزرگ ! اے قدرت بخشنے والے

تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ يَا مُحِيْطُ

کرتا ہے تو جو تو چاہتا ہے اے احاطہ کرنیوالے

يَا رَقِيْبُ	يَا مَنْ اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اے نگہبان	اے وہ ذات جس نے احاطہ کیا	ہر چیز کا

عِلْمًا	وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
ساتھ علم کے	اور شمار کیا ہر چیز کو گنتی کے لحاظ سے

وَدَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ	كُلَّهَا	بِحِكْمَتِكَ
اور تدبیر کی تُو نے اُمور	تمام کے تمام کی	ساتھ اپنی حکمت کے

وَاَمْسَكَ السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ
اور تھام رکھا ہے آسمان کو	اور زمین کو ،

بِقُدْرَتِكَ	يَا بَاعِثُ	يَا وَارِثُ
اپنی طاقت کے ساتھ	اے اُٹھانے والے	اے وارث !

تَرِثُ الْاَرْضَ	وَمَنْ عَلَيْهَا
تُو وارث ہے زمین کا	اور جو کوئی اس پر ہے ،

Marfat.com

وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝	وَاَنْتَ تَبْعَثُ
اور تو بہترین وارث ہے	اور تو ہی اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ	لِتُحَاسِبَهُمْ	وَاَنْتَ
جو قبروں میں ہے	تاکہ تو اُن سے حساب لے	اور تو

اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ ۝	يَا وَاسِعَ الْمُلْكِ
بہت جلد حساب لینے والا ہے	اے وسیع بادشاہی والے

وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ	لَا يَخْرُجُ	مِنْ
اور علم والے اور رحمت والے	نہیں نکل سکتی	تیری

سُلْطَانِكَ	شَيْءٌ وَّلَا تُعْجِزُكَ
بادشاہی سے	کوئی چیز اور نہ عاجز کر سکتی ہے تجھ کو

شَيْءٌ وَّرَحْمَتُكَ	وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
کوئی چیز اور تیری رحمت نے	فراخ کر دیا ہے ہر چیز کو

Marfat.com

یَاحَقُّ	یَامُبِیْنُ	اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ
اے سچے	اے کھلم کھلا	تو بادشاہ ہے سچا
الْمُبِیْنُ	وَسُلْطَانُکَ	الْعَظِیْمُ
اور کھلم کھلا	اور تیری بادشاہی	بڑی ہے
وَقَوْلُکَ الْحَقُّ		وَوَعْدُکَ الصِّدْقُ
اور تیری بات سچ ہے		اور تیرا وعدہ سچ ہے۔
وَلَا تُخْلِفُ مِیْعَادَکَ		وَلَا تَظْلِمُ
اور نہیں خلاف ورزی کرتا تو اپنے وعدوں کی		اور نہ ظلم کرتا ہے تو
عِبَادَکَ	یَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ	یَغَنِیُّ
اپنے بندوں پر	اے مضبوط قوت والے	اے بے پرواہ
یَامُغْنِیُّ	اَنْتَ الْغَنِیُّ	وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ
اے بے پرواہ کرنیوالے	تو ہی بے پرواہ ہے	اور ہم محتاج ہیں

Marfat.com

اَنْتَ الْقَوِیُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَآءُ

تو طاقت ور ہے اور ہم کمزور ہیں ۔

لَا قَوِیَّ اِلَّا مَنْ قَوَّیْتَهٗ وَلَا غَنِیَّ

نہیں ہے کوئی طاقتور مگر جس کو تُو نے قوت دی اور نہیں ہے کوئی بے پرواہ

اِلَّا مَنْ اَغْنَیْتَهٗ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ

مگر جس کو تُو بے پرواہ کرے اے پیدا کرنیوالے اے بڑا پیدا کرنے والے

وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَاَنْتَ

اور تُو بہترین پیدا کرنے والا ہے اور تُو ہی

اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ لَا خَالِقُ لِلْخَلْقِ

سب سے بڑا حکمران ہے نہیں ہے کوئی پیدا کرنیوالا مخلوق کو

غَیْرُکَ وَلَا مُدَبِّرُ لِلْخَلْقِ

سوائے تیرے اور نہیں کوئی تدبیر کرنیوالا مخلوق کے لئے

سِوَاكَ	يَا ظَاهِرُ	يَا بَاطِنُ
سوائے تیرے	اے ظاہر	اے پوشیدہ !

يَا ذَا الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ اِلَيْكَ	اَرْوَاحُنَا
اے بلندی کے مالک !	بلند ہوتی ہیں طرف تیری	ہماری رُوحیں

وَقَدَّرْتَ اٰجَالَنَا	يَا مُحْصِيْ	اَحْصَيْتَ
اور مقرر کردی ہیں تُو نے ہماری عمریں	اے شمار کرنے والے	شمار کیا تُو نے

اَنْفَاسَنَا	وَاَكْسَابَنَا	وَاَدْرَكْتَ	اَسْرَارَنَا
ہماری سانسوں کو	اور ہماری کمائیوں کو	اور تجھے ادراک ہے	ہماری پوشیدہ

وَاَعْلَانَنَا	يَا حَافِظُ	يَا خَافِظُ	يَا رَافِعُ
اور ظاہری باتوں کا	اے حفاظت کرنیوالے	اے پست کرنیوالے	اے بلند کرنے والے

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ	وَالْمُؤَخِّرُ	وَتَخْفِضُ	مَنْ
تُو ہی ہے آگے کرنے والا	اور پیچھے کرنے والا	اور پست کرتا ہے تُو	جس کو

Marfat.com

تشاء مقهرًا | وترفع | من تشاء قدرًا

چاہتا ہے اپنے غصہ سے | اور بلند کرتا ہے تو | جسے چاہتا ہے اپنی طاقت سے

من رفعته | ارتفع | ومن وضعته

جس کو تو نے بلند کیا | بلند ہوا | اور جس کو تو نے پست کیا

اتضع | ومن اكرمته | لم يهن | يا رافع

وہ پست ہوا | اور جس کو تو نے عزت بخشی | نہ توہین ہوئی اسکی | اے بلند کرنیوالے

الدرجات | لك الاسماء الحسنى | والامثال

درجات کے | تیرے ہی لئے ہیں اچھے نام | اور مثالیں

العليا | يا ذا العرش المجيد | يا مبدئ

بڑی بڑی | اے عرش عظیم کے مالک | اے شروع کرنے والے

يا معيد | يا رحمن | يا رحيم

اے لوٹانے والے | اے رحمان | اے رحیم ؛

Marfat.com

اِرْحَمْنَا	یَا مُؤْمِنُ	اٰمَنَّا	یَا مُهَیْمِنُ
ہم پر رحم کر	اے ایمان عطا کرنیوالے	ہم ایمان لائے تجھ پر	اے نگہبان
یَا جَبَّارُ	اَجْبُرْنَا	یَا سَلَامُ	اَسْلِمْنَا
اے جوڑنے والے	جوڑ ہم کو	اے سلامت رکھنے والے	سلامت رکھ ہم کو

یَا غَفَّارُ	یَا غَفُوْرُ	اِغْفِرْ لَنَا
اے بخشنے والے	اے معاف کرنیوالے	معاف کر ہم کو
یَا رَزَّاقُ	اُرْزُقْنَا	یَا رَءُوْفُ
اے رزق دینے والے	رزق دے ہم کو	اے مہربانی کرنے والے!
اُرْءُفْ بِنَا	یَا عَفُوُّ	عَافِنَا
مہربانی کر ہمارے ساتھ	اے بردبار	بردباری کر ہمارے ساتھ
وَاعْفُ عَنَّا	یَا لَطِیْفُ	اُلْطُفْ بِنَا
اور چشم پوشی کر ہم سے	اے مہربان	مہربانی کر ہمارے ساتھ

Marfat.com

یَا حَلِیْمُ	اُحْلُمْ عَنَّا	یَا حَافِظُ	
اے نرمی کرنے والے	نرمی کر ہم سے	اے حفاظت کرنے والے	
یَا حَفِیْظُ	اِحْفِظْنَا	یَا عَزِیْزُ	
اے حفاظت کرنیوالے	حفاظت کر ہماری	اے غالب !	
یَا مُعِزُّ	اَعِزَّنَا	یَا صَبُوْرُ	صَبِّرْنَا
اے عزّت دینوالے	عزّت دے ہم کو	اے صبر دینے والے	صبر دے ہم کو
یَا نَصِیْرُ	اُنْصُرْنَا	یَا مُغِیْثُ	
اے مدد کرنے والے	مدد کر ہماری	اے فریاد رس !	
اَغِثْنَا	یَا کَافِیْ	اِکْفِنَا	یَا وَالِیْ قِنَا
فریاد رسی کر ہماری	اے کافی	کفایت کر میری	اے مالک مجھے بچا
یَا وَالِیْ	یَا مُتَوَالِیْ	یَا وَلِیُّ	یَا مَوْلَا
اے آقا	اے حاکم	اے دوست	اے میرے مو

كُوْلَنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اُمْنُنْ

مجھے والی کر — اے نرمی کرنے والے — اے احسان کرنے والے — احسان کر

عَلَيْنَا يَا كَرِيْمُ اَكْرِمْنَا وَلَا تُكْرِمْ

ہم پر — اے کرم کرنے والے — کرم کر ہم پر — اور نہ مہربانی مت کر

عَلَيْنَا يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيْنَا يَا

ہم پر — اے توبہ قبول کرنیوالے — توبہ قبول کر ہماری — اے

ذَالْفَضْلِ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا

فضیلت والے — فضیلت دے ہم کو — اے

ذَالطَّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ

طاقت والے — طاقت دے ہم کو — اے توبہ قبول

التَّوْبِ اِقْبِلْ تَوْبَتَنَا يَا دَائِمُ

کرنے والے — قبول کر ہماری توبہ — اے ہمیشہ رہنیوالے

Marfat.com

اَدِمِ النِّعْمَاءَ	عَلَيْنَا	يَا هَادِىْ
ہمیشہ رکھ نعمتیں	ہم پر	اے ہدایت دینے والے
اِهْدِنَا	يَا وَهَّابُ	يَا رَشِيْدُ
ہدایت دے ہم کو	اے بخشنے والے	اے رہنما
هَبْ لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً	
بخش ہمارے لئے	اپنی طرف سے رحمت	
وَهَيِّئْ لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا
اور سنوار دے ہمارے لئے	ہمارے اُمور سے	بھلائی
يَا نُوْرُ	نَوِّرْ قُلُوْبَنَا	يَا وَكِيْلُ
اے نور (روشنی)	روشن کر ہمارے دِلوں کو	اے کارساز
لَا تَكِلْنَا	اِلٰى اَنْفُسِنَا	يَا جَامِعُ
نہ محتاج کر ہم کو	ہمارے نفسوں کی طرف	اے جمع کرنے والے

اُجْمَعْ	عَلَى الْهُدٰى	اُمُوْرَنَا	يَا نَافِعُ
جمع کر	اوپر ہدایت کے	ہمارے امور کو	اے نفع بخشنے والے
اِنْفَعْنَا	بِمَا عَلَّمْتَنَا	وَبَارِكْ لَنَا	
نفع دے ہم کو	ساتھ اس چیز کے جو تُو نے سکھایا	اور برکت کر ہمارے لئے	
فِيْمَا	اَعْطَيْتَنَا	يَا مَنْ يَّضُرُّ	وَ
اس چیز میں	جو تُو نے ہمیں عطا کیا	اے وہ ذات جو نقصان پہنچاتا	اور
يَنْفَعُ	وَيُعْطِىْ	وَيَمْنَعُ	اُمْنُنْ
نفع دیتا ہے	اور عطا کرتا ہے	اور روکتا ہے	احسان کر
عَلَيْنَا	بِالْخَيْرِ	وَالرِّضَاءِ	وَالْاَمْنِ
ہم پر	بھلائی کے ساتھ	اور رضامندی	اور احسان کے ساتھ
فِى السِّرِّ	وَاحْفَظْنَا	مِنَ الضَّرَّآءِ	
پوشیدگی میں	اور حفاظت کر ہماری	تکالیف سے	

Marfat.com

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ	اِنَّكَ سَمِيْعُ	
اور دشمنوں کی خوشی سے	بیشک تو سننے والا ہے	
النِّدَآءِ	وَمُجِيْبُ الدُّعَآءِ	يَا شَكُوْرُ
پکار کا	اور قبول کرنے والا ہے دعاء کا	اے شکر قبول کرنیوالے
اَنْتَ الشَّكُوْرُ	اِجْعَلْنَا	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
تو ہی شکر قبول کرتا ہے	بنا ہم کو	شکر کرنے والوں سے
يَا صَمَدُ	قَدْ صَمَدْنَاكَ	بِحَاجَتِنَا
اے بے نیاز	ہم محتاج ہیں تیرے	اپنی حاجات کے ساتھ
فَلَا تُرِدْنَا	خَاسِئِيْنَ	يَا مُجِيْبُ
پس نہ لوٹا ہم کو	مایوس ہونے والے	اے قبول کرنے والے
اِسْتَجِبْ دُعَآءَنَا	يَا قَرِيْبُ قَرِّبْ	
قبول کر ہماری دعاء	اے قریب کرنے والے قریب ہو	

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ مِنَّا	يَا مُقْسِطُ	اَنْتَ
اپنی رحمت کے ساتھ ہم سے	اے برابر کرنے والے	تو
الْقَائِمُ	فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحْ
قائم ہے	انصاف کرنے والوں پر !	اور اصلاح کر
وَالْاَمْرُ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ الْقِسْطِ
اور امر کی	ساتھ انصاف کے	اوپر انصاف کے
وَالْمُنَزِّلُ كِتَابَكَ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ
اور نازل کرنیوالا ہے تو اپنی کتاب کو	ساتھ انصاف کے	اوپر
الْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ	
انصاف کرنے والے کے	اور اصلاح کر ناانصافی کرنیوالوں کی	
وَنَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	
اور نجات دے ہم کو	ظالمین کی قوم سے !	

Marfat.com

یَا غَافِرُ	اُرْزُقْنَا	عَدْلُ الْوِلَاتِ
اے معاف کرنے والے	رزق دے ہم کو	دوستوں کا عدل
وَجَنِّبْنَا	جَوَارَ الطُّغَاتِ	یَا بَاسِطُ
اور بچا ہم کو	نافرمان پڑوس سے	اسے فراخی
اَلْبَسْطِ	بِرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا	يَا غَنِیُّ
بخشنے والے	فراخی کر اپنی رحمت کے ساتھ ہم پر	اے بے پرواہ
اَغْنِنَا عَنْ خَلْقِكَ	يَا فَتَّاحُ	
بے پرواہ کر ہم کو اپنی مخلوق سے	اے کھولنے والے	
اِفْتَحْ عَلَيْنَا	اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	
کھول ہم پر	دروازے اپنی رحمت کے	

یَا وَلِیُّ	تَوَلَّنَا	بِحِفْظِكَ	وَ
اے دوست	نگرانی کر ہماری	ساتھ اپنی حفاظت کے	اور

حیاتِکَ	یَاشَہِیۡدُ	اَشۡہِدۡ عَلَیۡنَا
اتی نصیب کر	اے گواہی دینے والے	گواہ ہو ہم پر
توۡحِیۡدِکَ	وَعِبَادَتِکَ	یَامُحۡیِیۡ
ی توحید کے ساتھ	اور عبادت کے ساتھ	اے زندہ رکھنے والے
یَامُمِیۡتُ	اَحۡیِنَا	بِخَیۡرٍ وَّاَمِتۡنَا
اے مارنے والے	زندہ رکھ ہم کو	ساتھ بھلائی کے اور مار ہم کو

بِخَیۡرٍ وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ	وَاَلۡحِقۡنَا
ساتھ بھلائی کے اور فوت کر ہم کو مسلمان	اور ملا ہم کو

بِالصَّالِحِیۡنَ	وَاغۡفِرۡ لَنَا	یَوۡمَ الدِّیۡنِ
ساتھ صالحین کے	اور بخشش کر ہمارے لئے	روزِ قیامت
اِنَّکَ	خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ	وَصَلَّی اللّٰہُ
بیشک تو	بہتر بخشنے والا ہے	اور رحمتِ کاملہ ہو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ	
ہمارے سردار	محمد مصطفیٰ اور آل	او
	اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝	
	اصحاب ، تمام پر ۔	

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے	جو بخشنے والا مہربان	اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ
اے اللہ	تُو وہ برحق مالک ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبِّىْ	وَاَنَا
نہیں کوئی معبود	مگر تُو	تُو میرا پروردگار ہے	اور مَیں

عَبْدُكَ	عَمِلْتُ سُوْءً	وَّظَلَمْتُ
تیرا بندہ ہُوں	مَیں نے بُرے کام کیے	اور ظلم کیا اپنے

نَفْسِىْ	وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِىْ	فَاغْفِرْلِىْ
نفس پر	اور اعتراف کیا مَیں نے اپنے گناہوں کا	پس معاف کر مجھے

Marfat.com

ذُنُوبِی	فَاِنَّہٗ	لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ
میرے گناہ	بیشک	نہیں معاف کرتا گناہوں کو
اِلَّا اَنْتَ	یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
مگر تُو	اے معاف کرنیوالے	اے شکر قبول کرنے وا
یَا حَلِیْمُ	یَا رَحِیْمُ	یَا کَرِیْمُ
اے بُردبار	اے رحم کرنیوالے	اے کرم کرنے والے
یَا حَنَّانُ	یَا مَنَّانُ	یَا دَیَّانُ
اے نرمی کرنے والے	اے احسان کرنیوالے	اے دان کرنے والے
یَا بُرْہَانُ	یَا سُبْحَانُ	یَا ذَا الْجَلَا
اے برحق رہنما	اے پاکیزہ	اے بزرگ
وَالْاِکْرَامِ	اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ اَحْمَدُکَ
اور شان والے	اے اللہ	مَیں تیری حمد کرتا ہوں

وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ | اَهْلُ عَلٰى مَا

اور تو ہی واسطے حمد کے | لائق ہے اس پر کہ تو نے مجھے

خَصَّصْتَنِىْ بِهٖ | مِنْ مَوَاهِبِ

مخصوص کیا | ساتھ اس کے بخشش

الرَّغَائِبِ | وَاَوْصَلْتَ اِلَىَّ | مِنْ

پسندیدہ چیزوں کی | اور پہنچایا تو نے میری طرف | بہترین

فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ | وَاَوْلَيْتَنِىْ | بِهٖ

صنعتوں سے | اور والی بنایا تو نے مجھ کو | ساتھ اس کے

مِنْ اِحْسَانِكَ | وَبَوَّاْتَنِىْ بِهٖ | مِنْ

اپنے احسان سے | اور جگہ دی تو نے مجھ کو | ساتھ

مُظَنَّةِ الصِّدْقِ | عِنْدَكَ | وَاَنَلْتَنِىْ

گمان سچ سچ کے | اپنی طرف سے | اور پہنچایا تو نے مجھ کو

Marfat.com

بِهٖ	مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلَةِ	اِلَىَّ	وَ
ساتھ اسکے	اپنے ملنے والے احسانات کے ساتھ	میری طرف	اور

اَحْسَنْتَ بِهٖ	اِلَىَّ	مِنْ اِنْدِفَاعِ
تُو نے احسان کیا اُس کے ساتھ	میری طرف	تکالیف کو ٹلنے سے

الْبَلِيَّةِ عَنِّىْ	وَالتَّوْفِيْقِ لِىْ	وَالْاِجَابَةِ
میری طرف	اور توفیق واسطے میرے	اور قبولیت

لِدُعَائِىْ	حِيْنَ	اُنَادِيْكَ	دَاعِيًا
میری دُعا کے واسطے	جب بھی	تجھے پکاروں	گڑگڑا کر

وَاُنَاجِيْكَ	رَاغِبًا	وَاَدْعُوْكَ
اور مَیں عاجزی کے ساتھ پکارتا ہوں تجھے	رغبت رکھنے والا ہوں	اور مَیں مانگتا ہوں تجھ سے

مُضَارِعًا	مُضَافِيًا	وَحِيْنَ
صاف دِل کے ساتھ	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور اُسی وقت

Marfat.com

أَرْجُوكَ	رَاجِيًا	فَأَجِدُكَ
امید رکھتا ہوں تجھ سے	امید رکھنیوالا تمناں کا	پس میں تجھے پاتا ہوں

وَالُوذُبِكَ	فِي الْمَوَاطِنِ	كُلِّهَا
اور میں امیدوار رہتا ہوں ساتھ تیرے	ہر ایک مقام پر	تمام کے تمام

فَكُنْ لِّيْ	وَلِاَهْلِيْ	وَلِاِخْوَانِيْ
پس ہو جا تو میرے لئے	اور میرے گھر والوں کیلئے	اور میرے بھائیوں کے لئے

كُلِّهِمْ	جَارًا	حَاضِرًا	حَفِيًّا
تمام کے لئے	خبر رکھنے والا	موجود رہنے والا	مہربان رہنے والا

بَارًّا	وَلِيًّا	فِي الْاُمُوْرِ	كُلِّهَا
نیکی کرنے والا	اور والی	تمام امور میں	تمام کے تمام

نَاظِرًا	وَعَلَى الْاَعْدَآءِ	كُلِّهِمْ
نظر رکھنیوالا	اور اوپر دشمنوں کے	تمام کے تمام

Marfat.com

نَاصِرًا	وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ	كُلِّهَا
مدد کرنے والا	اور خطاؤں کیلئے اور گناہوں کے لئے	تمام کو

غَافِرًا	وَّلِلْعُيُوْبِ	كُلِّهَا	سَاتِرًا
بخشنے والا	اور عیوب	تمام کے تمام کو	ڈھانپنے والا

لَمْ اَعْدِمْ	عَوْنَكَ	وَبِرَّكَ	وَخَيْرَكَ
نہ گم پاؤں میں	تیری مدد کو	اور تیری نیکی کو	اور تیری بھلائی کو

لِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ	اَنْزَلْتَنِيْ
میرے لئے ایک لحہ بھی جب سے	اتارا تو نے مجھ کو

دَارَ الْاِخْتِيَارِ	وَالْفِكْرِ	وَالْاِعْتِبَارِ
اختیار کے گھر میں	اور فکر	اور اعتبار کے گھر میں

وَالتَّنْظُرْ اِلَىَّ	فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ
اور نظر رکھ تُو طرف میری	اُس چیز میں جو میں تیری طرف بھیجتا ہُوں

Marfat.com

لِدَارِ الْقَرَارِ	فَاَنَا عَتِيْقُكَ	يَا مَوْلَائِيْ
سکون کے گھر کے لیے	میں تیرا آزاد کردہ غلام ہوں	اے میرے مولا
مِنْ جَمِيْعِ الْمُضَارِّ		وَالْمُضَالِّ
تمام تکالیف سے		اور گمراہیوں سے
وَالْمَصَائِبِ	وَالْمَعَائِبِ	وَاللَّوَازِبِ
اور مصیبتوں سے	اور عیبوں سے	اور تکلیفوں سے
وَالْهُمُوْمِ	وَاللَّوَازِمِ	وَالْهُمُوْمِ
اور رنجشوں سے	اور آفتوں سے	اور اُن رنجشوں
اَلَّتِيْ قَدْ	سَاوَرَتْنِيْ	فِيْهَا الْغُمُوْمُ
سے	جنھوں نے گھیر لیا ہے مجھ کو	اس میں آفتوں نے
بِمَعَارِيْضِ	اَصْنَافِ الْبَلَاءِ	وَ
وجود میں آنے والی	مصیبتوں کی تمام قسمیں	اور

Marfat.com

ضُرُوْبِ	جَهْدِ الْقَضَاۤءِ	
مارا جانا	قضاء کے فیصلے سے	
لَا اَذْكُرُ مِنْكَ	اِلَّا الْجَمِيْلَ	وَلَمْ
نہیں ذکر کرتا میں تجھ سے	سوائے اچھائی کے	اور نہیں
اَرَ مِنْكَ	اِلَّا التَّفْضِيْلَ	خَيْرُكَ لِيْ
دیکھتا میں تجھ سے	سوائے بخشش کے	تیری بھلائی میرے لئے
شَامِلٌ	وَصُنْعُكَ	لِيْ كَامِلٌ
شامل ہے	اور تیری نیکی	میرے لئے کامل ہے
وَلُطْفُكَ	لِيْ كَافِلٌ	وَفَضْلُكَ عَلَيَّ
اور تیری مہربانی	میرے لئے کافی ہے	اور تیری فضیلت مجھ پر
مُتَوَاتِرٌ	وَنِعَمُكَ	عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ
پے درپے ہے	اور تیری نعمت	میرے پاس موجود ہے

Marfat.com

وَاَیَادِیْكَ	لَدَیَّ	مُتَظَاهِرَةٌ
اور تیری بخششیں	مجھ پر	ظاہر ہیں ۔
لَمْ تُخْفِرْ	جَوَارِیْ	وَصَدَّقْتَ
تُو نے پناہ نہ دی	میرے پڑوس کو	اور سچّا کیا
رِجَائِیْ	وَصَاحَبْتَ	اَسْفَارِیْ
میری امیدوں کو	اور ساتھی بنا تُو	میرے سفروں کا
وَاَکْرَمْتَ	اَحْضَارِیْ	وَحَقَّقْتَ
اور کرم تُو نے کیا	میرے کھڑے ہونے میں	اور پورا کیا تُو نے
اٰمَالِیْ	وَشَفَیْتَ لِیْ	اَمْرَاضِیْ
میری امیدوں کو	اور شفا دی تُو نے مجھے	میری بیماریوں سے
وَعَافَیْتَ	مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایْ	
اور تُو نے عافیت میں رکھا	میرے پھرنے اور قرار پکڑنے کی جگہ کو	

Marfat.com

وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ وَرَمَیْتَ

اور ناخوش کیا تُو نے میری ساتھ میرے دشمنوں کو اور مارا تُو نے اس کو

مَنْ رَمَانِیْ وَکَفَیْتَنِیْ شَرَّ مَنْ

جس نے مجھے مارا اور کافی ہُوا تو مجھ کو میرے دشمنوں

عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَکَ وَاصِبٌ

کے شر سے پس میری تعریف تیرے لئے ہے ہمیشہ ہمیشہ

وَثَنَآئِیْ عَلَیْکَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

اور میری ثناء تجھ پر پے در پے ہمیشہ ہے

مِنَ الدَّهْرِ اِلَى الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ

زمانے سے ایک زمانے تک مختلف تسبیحوں

التَّسْبِیْحِ خَالِصًا لِذِکْرِکَ وَ

کے ساتھ خالص تیری یاد کے لئے اور

مَرْضِيًّا لَّكَ	بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ	وَ
تیری رضامندی کے لئے	تیری توحید کی بنیادوں کے ساتھ	اور
إِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ	وَإِمْحَاضِ	
تیرے اخلاص کی فردیت کے ساتھ	اور تیری حمد کی ستائش	
التَّحْمِيْدِ	بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ	وَالتَّعْدِيْدِ
کے ساتھ	تیری طویل بندگی کے ساتھ	اور تیری قدرت کیساتھ
لَمْ نُعِنْ	فِيْ قُدْرَتِكَ	وَمَا تُشَارِكَ
نہیں مدد کرتے ہم	تیری قدرت میں	اور نہیں شریک کرتے
فِيْ إِلٰهِيَّتِكَ	وَلَمْ تَعْلَمْ	لَكَ مَائِيَّةٌ
تیری بندگی میں	اور نہیں جانتے ہم	تیرے لئے کسی
وَمَاهِيَّةٌ	فَتَكُوْنُ	لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ
ماہیت کو	پس ہوتا ہے تو	واسطے مختلف اشیاء کے

مُجَانِسًا	وَلَمْ تُعَايَنْ	إِذَا حُبِسَتْ
ایک کرنے والا	اور نہیں تعاون کیا جاتا تو	جب روک لی جاتی ہیں
الْاَشْيَاءِ	عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ	
اشیاء	مختلف عزائم پر	
وَلَا خَرْقَةِ الْاَوْهَامِ	حُجُبُ الْغُيُوْبِ	
اور نہ پردہ وہموں کا	ڈھانپ سکتے ہے طرف	
اِلَيْكَ	فَاَعْتَقِدُ مِنْكَ	مَحْدُوْدًا
تیری	پس میں اعتقاد رکھتا ہوں تجھ سے	کہ تو محدود ہے
فِيْ عَظَمَتِكَ	وَلَا يَبْلُغُكَ	
اپنی عظمت میں	اور نہیں پہنچ سکتی تجھ تک	
بُعْدُ الْهِمَمِ	وَلَا يَنَالُكَ	غَوْصُ
بلندی خیالات کی	اور نہیں پاسکتی تجھ کو	باریک

Marfat.com

الْفِطَنِ	وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ	بَصَرُ
عقلیں	اور نہیں انتہا کر سکتی تیری طرف	دیکھنے والوں کی
النَّاظِرِيْنَ	فِيْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ	
آنکھیں	تیرے جبروت کی سرحدوں کو	
اِرْتَفَعْتَ	عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ	
تُو بلند ہے	مخلوقات کی صفتوں سے	
صِفَاتُ قُدْرَتِكَ	وَعَلَا عَنْ	
تیری قدرت کی صفات	اور بلند ہے	
ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ	كِبْرِيَاءُ	عَظَمَتِكَ
ذکر کرنے والوں سے	بڑائی	تیری عظمت کی
فَلَا يَنْتَقِصُ	مَا اَرَدْتَ اَنْ	
پس نہیں گھٹ سکتا	جو تُو ارادہ کرے بڑھانے	

Marfat.com

يَزْدَادُ	وَلَا يَزْدَادُ	مَا اَرَدْتَ
کا	اور نہیں زیادہ ہوتا	جس کو ارادہ کرے تو

اَنْ يَّنْتَقِصَ	وَلَا اَحَدٌ شَهِدَكَ
گھٹانے کا	اور نہ کوئی ایک تیرے سامنے تھا

حِيْنَ	فَطَرْتَ الْخَلْقَ	وَلَا نِدٌّ
جب	پیدا کیا تو نے مخلوق کو	اور نہ کوئی نظیر

وَلَا ضِدٌّ	حَضَرَكَ	حِيْنَ
اور نہ مخالفت	تیرے دربار میں حاضر تھی۔	جب

بَرَأْتَ النُّفُوْسَ	كَلَّتِ الْاَلْسِنُ
پیدا کیا تو نے ارواح کو	عاجز ہیں زبانیں

عَنْ تَفْسِيْرِ	صِفَتِكَ	وَالْخَسِرَتِ
یہ کہ تفسیر کریں	تیری صفت کی	اور شرمندہ ہیں

اَلْعُقُوْلُ	عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ
عقلیں	تیری معرفت کے بھید سے

وَكَيْفَ يُوْصَفُ كُنْهُ	مَعْرِفَتِكَ
اور کیسے بیان کئے جائیں	تیری معرفت

وَصِفَتِكَ	يَارَبِّ	وَاَنْتَ اللّٰهُ
اور تیری صفت کے بھید	اے پروردگار!	اور تُو ہے اللہ

اَلْمَلِكُ الْجَبَّارُ	اَلْقُدُّوْسُ الَّذِیْ
بادشاہ طاقت والا	پاکیزہ وُہ جو

لَمْ تَزَلْ	اَزَلِيًّا	اَبَدِيًّا	سَرْمَدِيًّا
ہمیشہ سے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	پردۂ غیب میں

دَائِمًا	فِیْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ	وَحْدَكَ
ہمیشہ رہے گا	پردۂ غیبت میں	تُو اکیلا ہے

لَاشَرِيْكَ	لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ	غَيْرُ
نہیں ہے شریک تیرا کوئی	نہیں ہے اُس میں اکیلا	سوا تیر
وَلَمْ يَكُنْ لَهَا	اِلٰهٌ سِوَاكَ	حَارَ
اور نہیں ہے اُس کے لئے	معبود تیرے سوا	حیران
فِیْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ	اَفْكَارُ	ذَوِیْ
تیری بادشاہی کے سمندروں میں	فکریں	صاحب
التَّبْصِيْرِ	وَتَحَيَّرَتْ	فِیْ جَبَرُوْتِكَ
بصیرت کی	اور حیران ہیں	تیری بادشاہی میں
عَمِيْقَاتِ	مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ	
گہرائیاں	بڑے بڑے بادشاہوں کی	
وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ	لِهَيْبَتِكَ	
اور لرز رہے ہیں بادشاہ	تیری ہیبت سے	

Marfat.com

عَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ

جھک گئے چہرے کمزوری کی ذلّت کے ساتھ

لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ

ی عزت کیلئے اور مان لیا ہر چیز نے تیری عظمت کو

وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَ

ور جھک گئی ہر چیز تیری قدرت کے ساتھ اور

خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُوْنَ

جھکی ہوئیں تیرے لئے گردنیں اور ہر ایک جو

دُوْنِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ

یرے علاوہ ہے۔ وہ مختلف لغات ہیں اور گمراہ ہو گئیں

هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

یہاں پر تدبیریں تیری صفات کو

الصِّفَاتِ	فَمَنْ تَفَكَّرَ	فِیْ ذٰلِکَ
موڑنے میں	پس جو کوئی سوچیگا	اس میں

رَجَعَ	طَرْفُهٗ اِلَیْهِ	خَاسِعًا	حَسِیْرًا
لوٹے گی	آنکھ اس کی اس کی طرف	ناکام	حسرت زدہ

وَعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا	وَتَفَكُّرُهٗ مُتَحَیِّرًا
اور عقل اس کی مبہوت ہو گی	اور اس کی فکر حیران ہو گی

اَسِیْرًا	اَللّٰهُمَّ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا
قیدی	اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد

كَثِیْرًا	دَائِمًا	مُتَوَالِیًا	مُتَوَاتِرًا
لاتعداد	ہمیشہ ہمیشہ	پے در پے	پے در پے

مُتَضَاعِفًا	مُتَّسِعًا	مُتَّسِقًا
دو چند	کشادہ	درست

Marfat.com

مُسْتَوْثِقًا	يَدُوْمُ	وَلَا يَبِيْدُ
استوار	ہمیشہ رہنے والی	اور نہ ختم ہونے والی

غَيْرَ مَفْقُوْدٍ	فِي الْمَلَكُوْتِ	وَلَا
نہ گم ہونے والی	بادشاہی میں	اور نہ

مَطْمُوْسٍ	فِي الْعَالَمِ	وَلَا
مٹنے والی	دنیا میں	اور نہ

مُنْتَقِصٍ	فِي الْعِرْفَانِ	فَلَكَ
گھٹنے والی	عرفان میں	پس تیرے لئے

اَلْحَمْدُ	عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ
ہی حمد ہے	اُن بزرگیوں کی بنا پر وہ جو

لَا تُحْصٰى	فِي اللَّيْلِ	اِذَا اَدْبَرَ
نہیں شمار کی جاسکتیں	رات میں	جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگتی ہے

وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَ

اور صبح جب روشن ہوتی ہے اور خشکی میں اور

الْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَ

دریاؤں میں اور صبح میں اور شام میں اور

الْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ وَالظَّهِيْرَةِ وَ

رات میں اور سویرے میں اور دوپہر میں اور

الْاِسْحَارِ وَفِيْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ

تڑکے میں اور ہر حصے میں

اَجْزَآءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ

رات کے حصّوں سے اور دن میں اے میرے اللہ!

بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ

تیری توفیق کے ساتھ تحقیق پہنچایا تُو نے مجھ کو بارگاہِ نجات میں

Marfat.com

وَجَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ وِلَایَةِ الْعِصْمَةِ

اور جگہ دی تو نے مجھ کو عصمت کی بادشاہی میں

فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ فِیْ سُبُوْغِ نِعَمَائِكَ

پس کیسے میں جدا ہو جاؤں تجھ سے تیری پے درپے نعمتوں میں

وَتَتَابُعِ اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِی

اور باری باری تیرے انعامات میں جو کہ بار بار ہوتے ہیں تیرے لوٹانے

الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوْظًا بِكَ

میں اور رکنے اور محفوظ کرنے تیرے ساتھ

فِی الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ وَلَمْ

روکنے میں اور ہٹانا مجھ سے اور نہ

تُكَلِّفْنِیْ فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّیْ

تکلیف دے تو مجھ کو میری طاقت سے زیادہ اور نہ تو پسند کر مجھ سے

Marfat.com

إِلَّا طَاعَتِي	فَإِنَّكَ	أَنْتَ اللهُ الَّذِي
مگر میری اطاعت کو	پس بیشک تو ہی	تو اللہ ہے کہ

لَا إِلٰهَ	إِلَّا أَنْتَ	لَمْ تَغِبْ	وَلَا تَغِيبُ
نہیں معبود	سوائے تیرے	تو غائب نہیں ہے	اور نہ غائب ہے

عَنْكَ غَائِبَةٌ	وَلَا تَخْفَى	عَنْكَ خَافِيَةٌ
تجھ سے کوئی غائب ہونیوالی	اور نہ پوشیدہ ہے	تجھ سے کوئی پوشیدہ رہنیوالی

وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ	فِي ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ
اور نہیں گم ہو سکتی تجھ سے	بہت زیادہ اندھیروں میں

ضَالَّةٌ	إِنَّمَا أَمْرُكَ	إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا
گم ہونے والی	سوائے اس کے نہیں حکم تیرا	کہ جب چاہتا ہے تو کسی شے کو

أَنْ يَقُولَ	لَهُ كُنْ فَيَكُونُ
تو کہتا ہے	کہ ہو جا۔ تو ہو جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ	لَکَ الْحَمْدُ	حَمْدًا مِّثْلَ
اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد مثل اس کی
مَا حَمِدْتَّ	بِہٖ نَفْسَکَ	وَحَمِدَکَ
جو حمد کی اس کے ساتھ	تیرے نفس نے	اور تعریف کی تیری
بِہِ الْحَامِدُوْنَ	وَمَجَّدَکَ	بِہٖ
اس کے ساتھ تعریف کرنے والوں نے	اور بزرگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے
الْمُمَجِّدُوْنَ	وَکَبَّرَکَ	بِہِ الْمُکَبِّرُوْنَ
بزرگی بیان کرنے والوں نے	اور بڑائی بیان کی تیری	اس کے ساتھ بڑائی بیان کرنیوالوں نے
وَھَلَّلَکَ	بِہِ الْمُھَلِّلُوْنَ	وَوَحَّدَکَ
اور تہلیل کی تیری	اس کے ساتھ تہلیل کرنے والوں نے	اور وحدانیت بیان کی تیری
بِہِ الْمُوَحِّدُوْنَ	وَقَدَّسَکَ	بِہٖ
ساتھ اس کے وحدانیت بیان کرنیوالوں نے	اور پاکیزگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے

الْمُقَدِّسُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهٖ

پاکیزگی بیان کرنے والوں نے اور عظمت بیان کی تیری اس کیساتھ

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ

عظمت بیان کرنیوالوں نے اور تسبیح بیان کی تیری اس کے ساتھ تسبیح بیان کرنیوالوں نے

حَتّٰى يَكُوْنَ لَكَ مِنِّىْ وَحْدِىْ فِىْ

یہاں تک کہ ہو جائے واسطے تیرے میری طرف سے مجھ جیسا تنہا ہر

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَاَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

آنکھ جھپکنے میں اور کمتر اس سے

مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ

مثل حمد تمام حمد کرنے والوں کے

وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اور توحید طرح طرح کے توحید بیان کرنے والے

Marfat.com

وَالْمُخْلِصِيْنَ	وَتَقْدِيْسِ	اَجْنَاسِ
اور خلوص والے	اور پاکیزگی بیان کرنا	قسم قسم کے
اَلْعَارِفِيْنَ	وَثَنَآءِ	جَمِيْعِ
پہچاننے والے	اور تعریف	تمام کے تمام
اَلْمُهَلِّلِيْنَ	وَالْمُصَلِّيْنَ	وَالْمُسَبِّحِيْنَ
کلمہ پڑھنے والے	اور نماز پڑھنے والے	اور تسبیح بیان کرنیوالے

وَمِثْلَ	مَا اَنْتَ	بِهٖ رَبٌّ	عَالِمٌ
اور مثل اس کی	جو تو	اس کے ساتھ پروردگار ہے	جاننے والا ہے
عَارِفٌ	اَنْتَ	مَحْمُوْدٌ	وَمَحْبُوْبٌ
پہچاننے والا ہے	تو ہی	تعریف کیا ہوا ہے	اور تو ہی پیارا ہے

وَمَحْجُوْبٌ	مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ	كُلِّهِمْ
اور تو ہی چھپا ہوا ہے	اپنی سب مخلوق	کل سے

Marfat.com

مِنَ الْحَيَوَانَاتِ	وَالْبَرَايَا	وَارْغَبُ
وُہ حیوانات ہوں	اور جنگلات ہوں	اور میں رغبت رکھتا ہوں

اِلَيْكَ	فِيْ بَرَكَةِ	مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ
تیری طرف	اُس برکت سے	جو طاقت بولنے کی تُو نے مجھ کو دی

مِنْ حَمْدِكَ	فَمَا اَيْسَرَ	مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ
اپنی حمد سے	پس کیا ہی آسان ہے	جو تُو نے مجھکو ساتھ اسکے تکلیف دی

مِنْ حَقِّكَ	وَاَعْظَمَ	مَا وَعَدْتَّنِيْ
اپنے حق سے	اور کیا ہی بڑی ہے	وہ شے جس کا تُو نے وعدہ کیا

بِهٖ	عَلٰى شُكْرِكَ	اِبْتَدَاْتَنِيْ	بِالنِّعَمِ
	اپنے شکر پہ	تُو نے ابتداء کی میری	اپنی نعمتوں کیساتھ

فَضْلًا	وَّطَوْلًا	وَّاَمَرْتَنِيْ	بِالشُّكْرِ
فضل کے ساتھ	اور احسان کے ساتھ	اور حکم دیا تُو نے مجھ کو	شکر کے ساتھ

Marfat.com

حَقًّا	وَّعَدْلًا	وَّوَعَدْتَّنِیْ عَلَیْہِ
جو کہ حق	اور انصاف ہے	اور وعدہ کیا تُو نے مجھ سے اُس پر
اَضْعَافًا	وَّمَزِیْدًا	وَّاَعْطَیْتَنِیْ
دو گُنا	اور زیادہ	اور عطا کیا مجھ کو
مِنْ رِّزْقِكَ	اِخْتِیَارًا	وَّمَفَاضًا
اپنے رزق سے	پسندیدہ	اور اچھا رزق
وَّسَاَلْتَنِیْ	مِنْہُ شُکْرًا	یَّسِیْرًا
اور سوال کیا تُو نے مجھ سے	بدلے اس کے شکر	قلیل کا
صَغِیْرًا	اِذْ نَجَّیْتَنِیْ	وَعَافَیْتَنِیْ
تھوڑے کا	جبکہ تُو نے مجھ کو نجات دی	اور مجھ کو عافیت بخشی
مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ	وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ	
تکلیفوں کی آزمائش سے	اور نہیں سپرد کیا تُو نے مجھ کو	

Marfat.com

لِسُوْءِ قَضَآئِكَ وَبَلَآئِكَ وَ

واسطے برے اپنے فیصلوں کے اور تکالیف کے اور

جَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِیَةِ وَاَوْلَیْتَنِیْ

بنایا تُو نے عافیت میرا لباس اور مالک کیا تُو نے مجھ

بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَآءِ وَسَوَّغْتَ لِیْ

فراخی اور آسانی کا اور آسان کیا تُو نے میرے لئے

اَیْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِیْ اَشْرَفَ

آسان ترین مقصد اور دوگنا کیا تُو نے میرے لئے بہترین

الْفَضْلِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِیْ بِهٖ

فضل کو ساتھ اسکے جو وعدہ کیا تُو نے

مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِیْفَةِ وَاَبْشَرْتَنِیْ

اعلیٰ درجے کی محبت کا اور خوشخبری دی تُو نے مجھے

Marfat.com

بِهٖ | مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ | وَاصْطَفَيْتَنِيْ

تم انکے | بلند درجات سے | اور منتخب کیا تونے مجھکو

بِاَعْظَمِ النَّبِيّٖنَ | دَعْوَةً | وَّاَرْفَعِهِمْ

انبیاء کے سردار کے ساتھ | اندرونے دعوت کے | اور بلند جو ہیں اُن سے

دَرَجَةً | وَّاَفْضَلِهِمْ لَنَا | شَفَاعَةً | وَّ

مقام کے لحاظ سے | اور افضل ہیں اُن سے | شفاعت کے لحاظ سے | اور

اَوْضَحِهِمْ | حُجَّةً | وَّاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً

واضح ہیں اُن سے | دلائل کے لحاظ سے | اور قریب ہیں اُن سے منزلت کے لحاظ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | وَ

آپ کا اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے | اور

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ | وَالْمُرْسَلِيْنَ

اوپر تمام انبیاء | اور مرسلین کے بسلام ہو

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ	مَا لَا یَسَعُهٗ	اِلَّا
اے اللہ مغفرت کر میری	جہاں تک ہو سکتا ہے	سوائے
مَغْفِرَتُكَ	وَلَا یَمْحَقُهٗ	اِلَّا عَفْوُكَ
تیری بخشش کے	اور نہیں مٹا سکتی اس کو	مگر تیری چشم پوشی
وَلَا یُكَفِّرُهٗ	اِلَّا تَجَاوُزُكَ	وَفَضْلُكَ
اور نہیں کفارہ اس کا	مگر تیرا درگزر کر جانا	اور فضل تیرا
وَهَبْ لِیْ	فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا	وَلَیْلَتِیْ هٰذِهٖ
اور بخش دے میرے لئے	میرے اس دن میں	اور میری اس رات میں
وَشَهْرِیْ هٰذَا	وَسَنَتِیْ هٰذِهٖ	یَقِیْنًا
اور میرے اس مہینے میں	اور میرے اس سال میں	یقین
صَادِقًا	یُهَوِّنُ عَلَیَّ	مَصَائِبَ الدُّنْیَا
سچا	جو کہ آسان کر دے مجھ پہ	دنیا کی مصیبتوں کو

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانُهُمَا وَ

اور آخرت کی مصیبتوں اور ان دونوں کے غم کو اور

يُشَوِّقُنِيْ وَيُرَاغِبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

شوق اور رغبت دے مجھ کو اُس چیز میں جو تیرے پاس ہے

وَاكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَ

اور لکھ میرے لئے اپنے ہاں مغفرت اور

بَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مجھے کرامت کے درجے پر پہنچا اپنے پاس سے

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ

اور طاقت دے مجھ کو شکر کی اُس نعمت پر جو تُو نے مجھ پر کی

فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

پس بیشک تُو تُو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود

Marfat.com

إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُبْدِئُ

سوائے تیرے تو اکیلا ہے یکتا ہے شروع کرنیوالا ہے

الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي

بلندی عطا کرنیوالا ہے، ازسرنو بنانیوالا ہے، سننے والا جاننے والا ہے کہ

لَيْسَ لِأَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا عَنْ

نہیں ہے تیرے امر کے لئے کوئی روکنے والا اور نہ تیرے

قَضَاءِكَ مُمْتَنِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

فیصلے سے باز رکھنے والا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو

أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں ہے معبود سوائے تیرے

رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ

تو ہی میرا رب ہے اور پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ | عَالِمُ الْغَيْبِ

آسمانوں | اور زمینوں کا | جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ | الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ | اَللّٰهُمَّ

اور حاضر کا | بڑا ہے بہت بلند ہے | اے اللہ

اِنِّیْ | اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ | فِی الْاَمْرِ

بیشک میں | سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدم رہنے کا | حکم میں

وَالْعَزِيْمَةِ | عَلَى الرُّشْدِ | وَالشُّكْرَ

اور عزیمت میں | ہدایت پر | اور شکر

عَلٰى نِعَمِكَ | وَاَعُوْذُبِكَ | مِنْ جَوْرِ

تیری نعمتوں پر | اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے | ہر ظلم سے

كُلِّ جَائِرٍ وَّبَغْيِ | كُلِّ بَاغٍ | وَّحَسَدِ

جو ظالم کرے اور بغاوت سے | جو باغی کرے | اور حسد سے

Marfat.com

كُلِّ حَاسِدٍ	وَّحِقْدِ	كُلِّ حَاقِدٍ
جو حسد کرے	اور کینہ سے	جو کینہ کرے
وَّكَبَدِ	كُلِّ كَائِدٍ وَّ	غَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ
اور ناجائز حیلہ سے	جو ناجائز حیلہ کرے اور	بے وفائی سے جو بے وفا کر
وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ	وَّشَمَاتَةِ	كُلِّ
اور مکر سے جو مکر کرنیوالا کرے	اور خوشی سے	جو طعنہ
كَاشِحٍ	وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ بِكَ	أَصُوْلُ
مارنیوالا کرے	اور ہر مکر کرنے والے سے	حملہ کرتا ہوں میں
عَلَى الْأَعْدَآءِ	وَإِيَّاكَ	أَرْجُوْ
دشمنوں پر	اور خاص تجھی سے	میں امید رکھتا ہوں
وَلَايَةَ الْأَحِبَّآءِ	وَالْقُرَنَآءِ	فَلَكَ
دوستوں کی دوستی	اور ساتھیوں کے ساتھ کی	پس تیرے لئے ہی

Marfat.com

اَلْحَمْدُ عَلٰی مَا اَسْتَطِیْعُ اِحْصَائَہٗ

حمد ہے اس چیز پر جو میں طاقت رکھتا ہوں اس کے شمار کی

وَلَا تَعْدِیْدَہٗ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِکَ

اور نہ اس کی گنتی کی تیری بار بار کی مہربانیوں کی

وَعَوَارِفِ رِزْقِکَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ

اور تیرے رزق کے احسانات کی اور رنگ رنگ کی جو رنگینیاں عطا کیں

بِہٖ مِنْ اَرْفَادِکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

تو نے مجھ کو اپنی نوازشوں سے پس بیشک تو تو ہی اللہ ہے

الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ فِی

کہ نہیں معبود سوائے تیرے تو ہی فاش کرنیوالا ہے مخلوق

الْخَلْقِ حَمْدُکَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ

میں تیری بخشش کا ہاتھ کشادہ ہے ساتھ سخاوت کے

Marfat.com

يَدَكَ	وَلَا تُضَادُّ	فِي حُكْمِكَ	وَلَا تُنَازَ
تیرا ہاتھ	اور نہیں اختلاف	تیرے حکم میں	اور نہیں ہے جھگڑ
فِي سُلْطَانِكَ	وَمُلْكِكَ	وَاَمْرِكَ	
تیری بادشاہی میں	اور تیری حکومت میں	اور تیرے حکم میں	
وَتُمَلِّكُ	مِنَ الْاَنَامِ	مَاتَشَاءُ	وَلَا
اور مالک کر دیتا ہے تُو	اپنی مخلوق سے	جسے تُو چاہتا ہے	اور نہیں
يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ	اِلَّا مَا تُرِيْدُ	اَللّٰهُمَّ	
مالک بن سکتے تجھ سے	مگر جو تُو چاہتا ہے	اے اللہ	
اِنَّكَ	اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ		
بیشک تُو	تُو ہی احسان کرنیوالا ہے انعام کرنے والا ہے		
اَلْمُفَضِّلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ		
فضل کرنیوالا ہے قدرت رکھنیوالا ہے قہر کرنے والا ہے	طاقت دینے والا ہے		

اَلْقُدُّوْسُ	فِیْ نُوْرِ الْقُدُسِ	تَرَدَّیْتَ
پاکیزہ ہے	پاکیزہ نور میں	چادر اوڑھی تونے
بِالْعِزِّ	وَالْعَلَآءِ	وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ
عزت	اور بلندی کی	اور پوشیدہ ہوا تو عظمت
وَالْكِبْرِیَآءِ	وَتَغَشَّیْتَ بِالنُّوْرِ	وَ
اور بڑائی کے ساتھ	اور ڈھانپا تونے اپنے آپ کو روشنی	اور
الضِّیَآءِ	وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ	وَ
ضیاء کے ساتھ	اور جلالت کا تاج پہنا تونے ہیبت	اور
الْبَهَآءِ	لَكَ الْمَنُّ الْقَدِیْمُ	وَالْفَضْلُ
شان کے ساتھ	تیرے لئے احسان قدیم ہے	اور فضل
الْعَظِیْمُ	وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ	وَ
عظیم ہے	اور غلبہ تیرا بلند ہے	اور

الْمُلْكُ الْبَاذِخُ	وَالْجُوْدُ	الْوَاسِعُ
تیرا ملک تیری بخشش ہے	اور سخاوت تیری	وسیع ہے
وَالْفَیْضُ الشَّآئِعُ	وَالْقُدْرَتُ الْکَامِلَةُ	
اور فیض تیرا عام ہے	اور قدرت تیری کاملہ ہے	
وَالْحِکْمَةُ الْعَالِیَةُ	وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	
اور حکمت تیری بلند ہے	اور دلیل تیری پہنچنے والی ہے	
وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ	فَلَكَ الْحَمْدُ	
اور عزت تیری ہر حال شامل ہے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے	
عَلٰی مَا جَعَلْتَنِیْ	مِنْ اُمَّةِ	مُحَمَّدٍ
اس چیز پر کہ بنایا تو نے مجھ کو	امت سے	حضرت محمد
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ	وَهُوَ	
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	اور وہ	

اَفْضَلُ	بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ	كَرَّمْتَهُمْ
افضل ہیں	اولادِ آدم سے	جنھیں تُو نے عزت بخشی
وَحَمَلْتَهُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْتَهُمْ
اور سوار کیا تُو نے اُن کو	خشکی اور تری میں	اور رزق دیا تُو نے انکو
مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْتَهُمْ	عَلٰى
عمدہ (حلال) چیزوں سے	اور فضیلت بخشی تُو نے اُن کو	بہت سی

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ	خَلَقْتَهُمْ مِنْ اَهْلِهَا
مخلوق پر	جو وہاں رہنے والی ہیں۔

تَفْضِيْلًا	وَّخَلَقْتَنِيْ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا
جیسے نفیلت کا حق ہے	اور پیدا کیا تُو نے مجھ کو	سُننے والا دیکھنے والا

صَحِيْحًا	سَوِيًّا	سَالِمًا	مُعَافًا
صحیح	برابر	سالم	بخشا گیا

وَلَمْ تَشْغَلْنِیْ	بِنُقْصَانٍ فِیْ بَدَنِیْ
اور نہیں مشغول کیا تُونے مجھ کو	ساتھ نقصان کے میرے بدن میں

وَلَمْ تَمْنَعْنِیْ	كَرَامَتَكَ	اِیَّایَ	وَ
اور نہیں روکا تُونے مجھ کو	اپنی کرامت سے	جو کہ مخصوص ہیں	اور

حُسْنَ صَنِيْعِكَ	عِنْدِیْ	وَفَضْلَ
تیری بہترین صنعت	جو میرے پاس ہے	اور بہترین

مَنَائِحِكَ	لَدَیَّ	وَنَعْمَائِكَ عَلَیَّ
نعمتیں تیری	میرے پاس ہیں	اور انعامات جو مجھ پر ہیں

اَنْتَ الَّذِیْ	اَوْسَعْتَ عَلَیَّ	فِی الدُّنْیَا
تُو ہی وہ ذات ہے کہ تُونے	وسیع کیا مجھ پر	دُنیا میں

رِزْقًا	وَّفَضَّلْتَنِیْ	عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنْ
رزق کو	اور فضیلت دی تُونے مجھ کو	اکثریت پر

خَلْقِكَ	تَفْضِيْلًا	فَجَعَلْتَ لِيْ
اپنی مخلوق سے	جیسا فضیلت کا حق ہو	پس بنائے تونے میرے لئے
سَمْعًا يَّسْمَعُ	اٰيَاتِكَ	وَعَقْلًا
کان جو سنتے ہیں	تیری آیات کو	اور عقل
يَّفْهَمُ	اِيْمَانَكَ	وَبَصَرًا يَّرٰى
جو سمجھتی ہے	تجھ پر ایمان لانے کو	اور آنکھ جو دیکھتی ہے
قُدْرَتَكَ	وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ	عَظَمَتَكَ
تیری قدرت کو	اور دل جو پہچانتا ہے	تیری عظمت کو
وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ	تَوْحِيْدَكَ	فَاِنِّيْ
اور دل جو اعتقاد رکھتا ہے	تیری توحید کا	پس بےشک میں
بِفَضْلِكَ عَلَيَّ	حَامِدٌ	وَّلَكَ نَفْسِيْ
تیرے فضل کیساتھ جو مجھ پر ہے	حمد کرنیوالا ہوں	اور تیرے لئے میرا نفس

Marfat.com

شَاكِرَةٌ	وَلِحَقِّكَ	شَاهِدَةٌ	فَاَنَّكَ
شکرادا کرنیوالا ہے	اور تیرے حق کے لئے	وہ گواہی دے رہا ہے	پس بیشک تو

حَيٌّ	قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ
زندہ ہے	ہر زندہ سے پہلے	اور زندہ رہے گا ہر زندہ کے

حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ	وَحَيٌّ
بعد	اور زندہ رہے گا ہر مرنے والے کے بعد	اور ایسا زندہ

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ	مِنْ حَيٍّ	وَلَمْ
کہ نہیں وارث ہوا تو زندگی کا	کسی زندہ سے	اور منقطع

تَنْقَطِعْ	خَيْرُكَ	عَنِّيْ	فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
نہیں ہوتی	تیری بھلائی	مجھ سے	کسی بھی وقت میں

وَلَمْ تُنْزِلْ لِيْ	عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ
اور نہیں نازل ہوتیں میرے لئے	بدلہ لینے کی سزائیں

لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ	دَقَائِقُ الْعِظَمِ	وَلَمْ
نہیں باز رہتیں مجھ سے	عظمت کی باریکیاں	اور نہیں
تُغَیِّرُ عَلَیَّ	وَثَائِقَ النِّعَمِ	فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ
بدلتیں مجھ پر	تیری نعمتوں کے عہد نامے	پس میں کیونکر ذکر کروں
مِنْ اِحْسَانِکَ	اِلَّا عَفْوَکَ	عَنِّیْ
تیرے احسانات کا	سوائے تیری بخشش کے	مجھ سے
وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ	وَالْاِسْتِجَابَۃَ	لِدُعَائِیْ
اور توفیق میرے لئے	اور قبولیت	واسطے میری دعا کے
حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ	بِتَوْحِیْدِکَ	
جب بلند کروں میں اپنی آواز کو	تیرا توحید	
وَتَحْمِیْدِکَ	وَتَسْبِیْحِکَ	وَتَہْلِیْلِکَ
اور تیری تعریف	اور تیری تسبیح	اور تیرے کلمے کہتا تھا

وَاِلَّا	فِیْ تَقْدِیْرِكَ	خَلْقِیْ	حِیْنَ
اور سوائے	تیری تقدیر کے	جو میری خلقت میں ہے	جب

صَوَّرْتَنِیْ	فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ	وَ
تصویر بنائی تو نے میری	پس خوبصورت بنایا میری صورت کو	اور

اِلَّا فِیْ	قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ	حِیْنَ
سوائے اس کے	تقسیم رزق کی	جب

قَدَّرْتَهَا لِیْ	لَكَانَ فِیْ ذٰلِكَ	مَا يَشْغَلُ
مقرر کیا تو نے اس کو میرے لئے	البتہ ہے اسی میں	جو مشغول ہو جاؤں

شُكْرِیْ	عَنْ جَهْدِیْ	فَكَيْفَ	اِذَا
شکر میں	اپنی تکلیف سے	پس کیسے	فکر

فَكَّرْتُ	فِی النِّعَمِ	الْعِظَامِ الَّتِیْ
کروں میں	نعمتوں میں	جو عظیم ہیں

Marfat.com

اَتَقَلَّبُ فِيهَا | وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ

پھرتا رہوں میں ان میں | اور کیسے میں پہنچ سکتا ہوں شکر کی انتہا کو

مِنْهَا | فَلَكَ الْحَمْدُ | عَدَدَ مَا حَفِظَ

اس سے | پس تیرے لئے ہی حمد ہے | تعداد اس کی جو محفوظ ہے

عِلْمُكَ | وَعَدَدَ مَا | وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ

تیرے علم میں | اور تعداد اس کی | رحمت تیری نے جس کو وسیع کیا

وَعَدَدَ مَا | اَحَاطَتْ بِهٖ | قُدْرَتُكَ

اور شمار اس چیز کا | جس کو گھیر رکھا ہے | تیری قدرت نے

وَاَضْعَافَ | مَا تَسْتَوْجِبُهٗ | مِنْ

اور دوگنا اس کا | جو مستوجب ہے اس کو | تمام

جَمِيْعِ | خَلْقِكَ | اَللّٰهُمَّ | فَتَمِّمْ

تیری | مخلوق سے | اے اللہ | پس پورے کر

Marfat.com

اِحْسَانَكَ	عَلَیَّ	فِیْمَا بَقِیَ	مِنْ
اپنے احسانات کو	مجھ پر	اُس چیز میں جو باقی ہے	میری

عُمُرِیْ	كَمَا اَحْسَنْتَ	اِلَیَّ	فِیْمَا
عمر سے	جیسے احسان کیا تو نے	طرف میری	اُس چیز سے

مَضٰی مِنْهُ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ
جو گزر گیا	اے اللہ	بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ	بِتَوْحِیْدِكَ	وَ
اور وسیلہ بناتا ہوں طرف تیری	تیری توحید کے ساتھ	اور

وَتَمْجِیْدِكَ	وَتَهْلِیْلِكَ	وَكِبْرِیَائِكَ
تیری بزرگی کے ساتھ	اور تیرے کلمے کے ساتھ	اور تیری بڑائی کے ساتھ

وَكَمَالِكَ	وَتَكْبِیْرِكَ	وَتَعْظِیْمِكَ
اور تیرے کمال کے ساتھ	اور تیری بڑائی کے ساتھ	اور تیری عظمت کے ساتھ

Marfat.com

وَتَقْدِيسِكَ	وَنُورِكَ	وَرَافَتِكَ
اور تیری پاکیزگی کے ساتھ	اور تیرے نور کیساتھ	اور تیری مہربانی کیساتھ
وَرَحْمَتِكَ	وَعُلُوِّكَ	وَوَقَارِكَ
اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیری بلندی کیساتھ	اور تیری عزت کے ساتھ
وَمَنِّكَ	وَبَهَائِكَ	وَجَلَالِكَ
اور احسان کے ساتھ	اور تیری شان کے ساتھ	اور تیرے جلال کے ساتھ
وَسُلْطَانِكَ	وَقُدْرَتِكَ	وَاِحْسَانِكَ
اور تیرے غلبے کے ساتھ	اور تیری قدرت کے ساتھ	اور تیرے احسان کے ساتھ
وَامْتِنَانِكَ	وَرَحْمَتِكَ	وَنَبِيِّكَ
اور تیرے بے پناہ احسان کے ساتھ	اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیرے نبیؐ
وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ	اَنْ تُصَلِّيَ	
اور تیرے نبیؐ کی پاک آل کے ساتھ	کہ درود بھیج تو	

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اوپر محمد اور اوپر آلِ محمد کے اور اوپر

سَآئِرِ اِخْوَانِهٖ	مِنَ الْاَنْبِيَآءِ	وَ
تمام بھائیوں کے	انبیاء سے	اور
اَلْمُرْسَلِيْنَ	وَاَنْ لَّاتَحْرِمْنِیْ	
مرسلین سے	اور یہ کہ نہ محروم کر تو مجھ کو	
بِرَافَتِكَ	وَجَمَالِكَ	وَجَلَالِكَ
اپنی مہربانی سے	اور اپنے جمال سے	اور اپنے جلال سے
وَفَوَائِدَ	كَرَامَتِكَ	فَاِنَّكَ	لَا
اور جو فوائد ہیں	تیرے کرم کے	پس بیشک تو	نہیں
يَعْتَرِيْكَ	لِكَثْرَةِ	مَاقَدْ نَشَرْتَ
بخل میں ڈالتی تجھ کو	کثرت	اس چیز کی جو نشر کی تو نے

مِنَ الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ وَلَا

اپنی عطا سے گھبراہٹ بخل کی اور نہیں

يُنَقِّصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ

کم کرتی تیری سخاوت کو میری کوتاہی تیری نعمت

نِعْمَتِكَ وَلَا تَنْفَدُ خَزَائِنُكَ

کے شکر میں اور نہیں ختم ہوتے تیرے خزانے

مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ وَلَا تُؤْثِرُ فِيْ

تیری بخشش وسیع ہے اور نہیں متاثر ہوتا تو اپنی

جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ

عظیم سخاوت میں تیری عطا بلند ہے

الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ وَلَا تَخَافُ

خوبصورت ہے بزرگ ہے اور نہیں ڈرتا تو

ضِيْقِ اِمْلَاقٍ	فَتَكُدّٰى	وَلَا يَلْحَقُكَ
خوراک کی کمی سے	کہ محتاج ہو جاے	اور نہیں لاحق ہوتا تجھ کو
خَوْفَ عَدَمٍ	فَتَنْقُصَ	مِنْ جُوْدِكَ
نہ ہونے کا ڈر	پس کمی کرے	تو اپنی سخاوت سے

فَيْضَ فَضْلِكَ	اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
فیض ہے تیرے فضل کا	اے اللہ رزق دے مجھ کو

قَلْبًا	خَاشِعًا	خَاضِعًا	ضَارِعًا وَّ
دل	خشوع کرنیوالا	خضوع کرنیوالا	گڑگڑانے والا اور

بَدَنًا صَابِرًا وَّ	يَقِيْنًا	صَادِقًا وَّ
بدن صبر کرنے والا اور	یقین	سچا اور

لِسَانًا	ذَاكِرًا وَّ	حَامِدًا وَّ	عَيْنًا
زبان	ذکر کرنے والی اور	حمد کرنے والی اور	آنکھ

بَاكِيَةً وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ عِلْمًا

رونے والی اور روزی فراخ اور عِلم

نَافِعًا وَّ وَلَدًا صَالِحًا وَّ سِنًّا

نفع دینے والا اور بیٹا نیک اور عُمر

طَوِيْلًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُوْلًا وَّ

لمبی اور عمل صالح قبولیت والا اور

اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّلَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے رزق حلال اور پاکیزہ کا اور نہ

تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ

بے پرواہ کر مجھ کو تو اپنے عدل سے اور نہ بھلا تو مجھ کو اپنی یاد سے

وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ وَلَا

اور نہ ہٹا تو مجھ سے اپنا پردہ اور نہ

Marfat.com

تُقَنِّطْنِيْ	مِنْ رَّحْمَتِكَ	وَلَا تُبْعِدْنِيْ
مایوس کر تو مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور نہ دور کر مجھ کو

عَنْ كَنَفِكَ	وَجِوَارِكَ	وَاَعِذْنِيْ
اپنے پاس سے	اور پڑوس سے	اور بچا مجھ کو

مِنْ سَخَطِكَ	وَغَضَبِكَ	وَلَا
اپنی ناراضگی	اور غصہ اپنے سے	اور نہ

تُؤْيِسْنِيْ	مِنْ رَّحْمَتِكَ	وَرَوْحِكَ
کرنا امید مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور اپنی مہربانی سے

وَكُنْ لِّيْ	اٰمِنًا مِّنْ	كُلِّ رَوْعَةٍ	وَّ
اور ہو جا تو میرے لئے جائے	امن	ہر خوف	اور

وَحْشَةٍ وَّ	اَعْصِمْنِيْ	مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ
وحشت سے	بچا تو مجھ کو	ہر ایک ہلاکت

وَّزَلْزَلَةٍ وَّ	غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّ	بَلَآءٍ وَّ
اور زلزلہ سے اور	غم سے اور تکلیف سے اور	آزمائش سے اور

وَبَآءٍ وَّ	طَعْنٍ وَّ	طَاعُوْنٍ وَّ	حَرَقٍ وَّ
وبا سے اور	طعن سے اور	طاعون سے اور	جلنے سے اور

غَرْقٍ وَّ	حَرٍّ وَّ	بَرْدٍ وَّ	جُوْعٍ وَّ عَطَشٍ
غرق ہونے سے اور	گرمی سے اور	سردی سے اور	بھوک سے اور پیاس سے

وَّ	قَحْطٍ وَّ	غَارَةٍ وَّ	ضِيْقٍ وَّ	نَجِّنِيْ
اور	قحط سے اور	لوٹ سے اور	تنگی سے اور	نجات دے مجھ کو

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ	عَاهَةٍ وَّغُصَّةٍ
ہر ایک تکلیف اور مصیبت سے اور	ناراضگی سے اور غصہ سے

وَّ	مِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ	فِى الدَّارَيْنِ	اِنَّكَ
اور	محنت اور شدت سے	دونوں جہانوں میں	بیشک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ	اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِیْ
نہیں خلاف ورزی کرتا اپنے وعدوں کی	اے اللہ! بلند کر مجھ کو

وَلَا تَضَعْنِیْ	وَادْفَعْ عَنِّیْ	وَلَا
اور نہ ضائع کر مجھے	اور ہٹا مجھ سے	اور نہ
تَدْفَعْنِیْ	وَاَعْطِنِیْ	وَلَا تَحْرِمْنِیْ
دور کر مجھ کو	اور عطا کر مجھ کو	اور نہ محروم کر مجھ کو

وَاَکْرِمْنِیْ	وَلَا تُهِنِّیْ	وَزِدْنِیْ	وَلَا
اور عزت دے مجھ کو	اور نہ توہین کروا میری	اور زیادتی عطا کر مجھ کو	اور نہ

تَنْقُصْنِیْ	وَارْحَمْنِیْ	وَلَا تُعَذِّبْنِیْ
کمی کر مجھ میں	اور رحم کر مجھ پر	اور نہ عذاب دے مجھ کو
وَانْصُرْنِیْ	وَلَا تَخْذُلْنِیْ	وَاسْتُرْنِیْ
اور مدد کر میری	اور نہ ذلیل کر مجھ کو	اور پردہ رکھ میرا

Marfat.com

وَلَا تَفْضَحْنِیْ	وَاثِرْ	وَلَا تُوْثِرْ عَلَیَّ
اور نہ خوار کر مجھ کو	اور غلبہ عطا کر مجھے	اور نہ غالب کر مجھ پر
اَحَدًا	فِیْ اُمُرِ الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَةِ
کسی کو	امورِ دنیا میں	اور آخرت میں
وَاحْفَظْنِیْ	وَلَا تُضَیِّعْنِیْ	فَاِنَّکَ
اور حفاظت کر میری	اور نہ نقصان کر میرا	پس بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ	بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ
ہر چیز پر قادر ہے اور	ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے
وَ	صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
اور	درود بھیجے اللہ اور رب اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّاٰلِهٖ	اَجْمَعِیْنَ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
اور آپکی آل	سب کے سب پر	اے جلال والے اور

Marfat.com

الْاِكْرَامِ   اَللّٰهُمَّ   مَا قَدَّرْتَ لِيْ

اے کرم والے   اے اللہ   جو مقرر کیا تُو نے میرے لئے

مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِيْهِ   بِتَوْفِيْقِكَ

کوئی حکم اور چلایا تُو نے اس میں   اپنی توفیق کے ساتھ

وَتَيْسِيْرِكَ   فَتَمِّمْهُ لِيْ   بِاَحْسَنِ

اور آسانی کے ساتھ   پس پورا کر اس کو میرے لئے   اچھے طور

الْوُجُوْهِ كُلِّهَا   وَاَصْلِحْهَا   وَاَصْوِبْهَا

پر کل کو   اور اس کو اچھا کر   اور بہتر کر اس کو

فَاِنَّكَ   عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ   بِالْاِجَابَةِ

پس بیشک تُو   جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے اور   قبول کرنیکے

جَدِيْرٌ   يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ   وَ

لائق ہے   اے وہ ہستی کہ قائم ہیں آسمان   اور

Marfat.com

الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	يَامَنْ يُّمْسِكُ	
زمین	اُس کے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ جس نے روک رکھا ہے	
السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا
آسمانوں کو	یہ کہ واقع ہو جائے	اُوپر زمین کے	مگر
بِاِذْنِهٖ	يَامَنْ اَمْرُهٗ	اِذَا اَرَادَ شَيْئًا	
اسکے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ حکم اُس کا	جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا	
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	كُنْ فَيَكُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	
تو کہتا ہے اس کے لئے	کہ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتا ہے	پس پاک و پاکیزہ ہے	
الَّذِىْ	بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ	
وہ ہستی	کہ اُس کے ہاتھ میں حکومت ہے	ہر چیز کی اور طرف اُسکی	
تُرْجَعُوْنَ	وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ		
تم لوٹائے جاؤ گے	اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق		

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آپؐ کی آل پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِیْنَ	وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا	کَبِیْرًا
پر	اور سلام بھیجے جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے	بہت

مُبَارَکًا	کَثِیْرًا کَثِیْرًا	اَللّٰهُمَّ	اِنَّکَ
مبارک	زیادہ سے زیادہ	اے اللہ	بیشک تو

حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ	وَدَآئِمٌ لَّا تَفُوْتُ
زندہ ہے نہیں مرے گا	اور ہمیشہ ہے نہیں فوت ہوگا
وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ	وَسَمِیْعٌ لَّا تُشَکُّ
اور پیدا کرنیوالا ہے پیدا نہیں کیا گیا	اور سننے والا ہے شک نہیں کیا گیا
وَبَصِیْرٌ لَّا تُغَابُ	وَشَاهِدٌ لَّا تَغِیْبُ
اور دیکھنے والا نہیں غائب کیا گیا	اور مشاہدہ کرنیوالا نہ غائب ہونیوالا

وَلَا تَرْتَابُ	وَاَبَدِيٌّ لَّا تَفْقَدُ	وَلَا
اور نہیں شک کرتا	اور ہمیشہ ہے نہیں گم ہوتا	اور نہیں
تَنْفَدُ	وَصَادِقٌ لَّا تُكَذِّبُ	وَقَاهِرٌ
ختم ہوتا	اور سچا ہے نہیں جھوٹ بولتا	اور غالب ہے
لَا تُغْلَبُ	وَقَرِيْبٌ لَّا تُبْعَدُ	وَقَادِرٌ
مغلوب نہیں	اور قریب ہے دور نہیں ہے	اور طاقتور ہے
لَا تُضَارُّ	وَغَافِرٌ لَّا تُظْلَمُ	وَصَمَدٌ
نہیں ضرر پہنچایا جاتا	اور بخشنے والا ہے نہیں ظلم کرنے والا	اور بے پرواہ ہے
لَا تُطْمَعُ	وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ	وَمُجِيْبٌ
بغیر طمع کے	اور قائم رہنے والا ہے نہیں سوتا	اور قبول کرنیوالا ہے
لَا تُسَامُ	وَجَبَّارٌ لَّا تُكَلَّمُ	وَحَلِيْمٌ
نہیں تھکتا	اور جوڑنے والا ہے نہیں زخمی کرنیوالا	اور بردبار ہے

Marfat.com

لَا تُرَامُ	وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ	وَنَاصِرٌ لَا	
نہیں قصد کیا جاتا	اور عالم ہے سکھایا نہیں جاتا	اور مدد کرنیوالا ہے مدد	
تُعَانُ	وَقَوِیٌّ لَا تُضْعَفُ	وَعَظِيْمٌ	
نہیں لیتا	اور طاقتور ہے کمزور نہیں	اور عظیم ہے	
لَا تُوْصَفُ	وَوَفِیٌّ	لَا تُخْلِفُ	وَعَدْلٌ
کہ اُس کی صفت ادا نہیں ہوتی	اور وفا کرنیوالا ہے	نہیں خلاف ورزی کرتا	اور عادل ہے
لَا تَحِيْفُ	وَغَنِیٌّ	لَا تَفْتَقِرُ	وَكَبِيْرٌ
نہیں ظلم کرتا	اور غنی ہے	نہیں محتاج ہوتا	اور بڑا ہے
لَا تَغْدِرُ	وَحَكَمٌ لَا تَجُوْرُ	وَمَنِيْعٌ	
نہیں بے وفائی کرتا	اور منصف ہے ظلم نہیں کرتا	اور بلند ہے	
لَا تَقْهَرُ	وَمَعْرُوْفٌ لَا تُنْكَرُ	وَوَكِيْلٌ	
نہیں غصہ کرتا	اور پہچانا ہوا ہے انجان نہیں ہے	اور کارساز ہے	

لَا تُحقَرُ	وَغَالِبٌ لَا تُغلَبُ	وَوِترٌ لَا
نہیں حقیر	اور غالب ہے مغلوب نہیں ہے	اور اکیلا ہے
تُستَامَرُ	وَفَردٌ لَا تَستَشِيرُ	وَوَهَّابٌ
حکم نہیں کیا جاتا	اور اکیلا ہے مشورہ نہیں دیا جاتا	اور دینے والا ہے
لَا تَمَلُّ وَسَرِيعٌ	لَا تَذهَلُ	وَحَلِيمٌ
امید نہیں رکھتا اور جلدی کرنیوالا ہے	بھولتا نہیں ہے	اور بردبار ہے
لَا تَعجَلُ	وَجَوَادٌ لَا تَبخَلُ	وَحَافِظٌ
شتابی نہیں کرتا	اور سخی ہے بخل نہیں کرتا	اور محافظ ہے
لَا تَغفَلُ	وَعَزِيزٌ لَا تَذِلُّ	وَقَائِمٌ
غفلت نہیں کرتا	اور معزز ہے ذلیل نہیں کرتا	اور قائم رہنیوالا ہے
لَا تَنَامُ	وَمُحتَجِبٌ لَا تُرَى	وَدَائِمٌ
نہیں سوتا	اور حجاب میں ہے دکھائی نہیں دیتا	اور ہمیشہ ہے

Marfat.com

لَا تَفْنٰی	وَبَاقٍ لَا تَبْلٰی	وَوَاحِدٌ
فناہ نہیں ہوگا	اور باقی رہنے والا ہے نہیں گھٹے گا	اور اکیلا ہے
لَا تُشَبَّہُ	وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ	یَا
مثل نہیں رکھتا	اور طاقت رکھنیوالا ہے جھگڑا نہیں کیا جاتا	اے
کَرِیْمُ الْجَوَّادُ	اَلْمُکَرَّمُ	یَا قَرِیْبُ
سخی سخاوت کرنے والے	بزرگی والے	اے قریب ہونیوالے
اَلْمُجِیْبُ الْمُتَعَالِیْ	یَا جَلِیْلُ الْمُتَجَلِّلُ	
قبول کرنیوالے بلند تر	اے بزرگ اے جلال والے	
اَلْمُتَجَمِّلُ	یَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ	
اے جمال والے	اے سلامتی والے اے مومن اے نگہبان	
یَا عَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ	اَلْمُتَجَبِّرُ	
اے عزیز اے جبار اے متکبر	اے جبر والے	

Marfat.com

يَا طَاهِرُ الطُّهُوْرُ الْمُتَطَهِّرُ ‏| يَا قَاهِرُ
اے پاک پاکیزہ پاک کرنے والے | اے غالب

الْقَادِرُ | الْمُقْتَدِرُ | يَا عَزِيْزُ الْمُعِزُّ
اے قدرت والے | اے قدرت دینے والے | اے عزیز اے عزت والے

الْمُتَعَزِّزُ | يَا مَنْ يُّنَادٰى | مِنْ كُلِّ
اے عزت دینے والے | اے وہ ذات جو ندا کیا جاتا ہے | ہر ایک گھر سے

فَجٍّ عَمِيْقٍ مِّنْ | شَوَاهِقِ الْجِبَالِ
تنگ ہو یا کشادہ | پہاڑوں کی بلندیوں سے

وَاَقْعَارِ الْبِحَارِ | وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ
اور سمندروں کی تہوں سے | اور چڑیوں کے گھونسلوں سے

بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى | وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّ
مختلف زبانوں کے ساتھ | اور مختلف بولیوں کے ساتھ اور

Marfat.com

حَوَائِجَ | اُخَرَ | یَامَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ

دیگر حاجتوں | کے ساتھ | اے وہ کہ جو نہیں باز رکھ سکتا اُس کو

شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ | یَامَنْ لَّا یَشْغَلُکَ

کوئی کام دوسرے کام سے | اے وہ ذات نہیں باز رکھ سکتی تجھ کو

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ | اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ | لَا

ایک چیز دُوسری چیز سے | تُو ہی اللہ ہے کہ | نہیں

تُغَیِّرُکَ الْاَزْمِنَۃُ | وَلَا تُحِیْطُ | بِکَ

متغیّر کرتا تجھ کو زمانہ | اور نہیں گھیر سکتا | تجھ کو

الْاَمْکِنَۃُ | وَلَا تَصِفُکَ الْاَلْسِنَۃُ | وَ

کوئی مکان | اور نہیں بیان کر سکتی تیری صفت کو کوئی زبان بھی | اور

لَا یَاْخُذُکَ | نَوْمٌ وَّلَا سِنَۃٌ وَّلَا

نہیں پکڑتی تجھ کو | نیند اور نہ اُونگھ اور نہیں

Marfat.com

يُشْبِهُكَ	شَيْءٌ	وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ
مشابہ تیری	کوئی چیز	اور کیسے نہ ہو
كَذٰلِكَ	وَاَنْتَ خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ وَ
اس طرح	اور تو پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا اور

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ	اِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيْمُ
ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے	مگر تیری کریم ذات
سُبُّوْحٌ ذِكْرُكَ	قُدُّوْسٌ اَمْرُكَ
پاکیزہ ہے تیرا ذکر	پاک ہے تیرا حکم
وَاحِدٌ حَقُّكَ	نَافِذٌ قَضَاءُكَ
واحد ہے تیرا حق	جاری ہونیوالا ہے تیرا فیصلہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اور حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آلؑ پر

Marfat.com

يَسِّرْ لِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	مَا اَرْجُوْ مِنْكَ
آسان کر میرے لئے	میرے کام سے	جو امید رکھتا ہوں میں تجھ سے
يَا اَللّٰهُ	وَاصْرِفْ عَنِّيْ	مَا اَخَافُ عِنْدَ
اے اللہ	اور پھیر مجھ سے	وہ چیز جو میں تجھ سے خوف رکھتا ہوں
يَا اَللّٰهُ	وَيَسِّرْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ	مَا اَخَافُ
اے اللہ	اور آسان کر میرے لئے میرے کام سے	جو ڈرتا ہوں میں
عُسْرَتَهٗ	وَفَرِّجْ عَنِّيْ	مَا اَخَافُ ضِيْقَتَهٗ
اُس کی تنگی سے	اور کھول میرا وہ کام	کہ ڈرتا ہوں میں اُس کی تنگی سے
وَسَهِّلْ لِّيْ	مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ	سُبْحَانَكَ
اور آسان کر میرے لئے	جو ڈرتا ہوں میں اُس کی وحشت سے	پاک ہے تو
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	
اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ	نہیں ہے کوئی لائق عبادت سوائے تیرے	

Marfat.com

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

پاک ہے تُو بیشک مَیں ہُوں ظالمین سے !

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	لَا اِلٰهَ
پاک ہے تُو اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ	نہیں کوئی معبود
اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ	ذُوالْجَلَالِ
سوائے تیرے تو مہربان احسان کرنے والا	صاحبِ جلالت

وَالْاِكْرَامِ	یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور شان والا ہے	اے پیدا کرنے والے آسمان	اور زمین کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	وَلَا اَسْئَلُ غَیْرَكَ
اے اللہ بیشک مَیں سوال کرتا ہوں تجھ سے	اور تیرے علاوہ کسی سے سوال نہیں کرتا
وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ	وَلَا اَرْغَبُ اِلٰی غَیْرِكَ
اور تیری طرف رغبت رکھتا ہوں	اور نہیں رغبت رکھتا مَیں تیرے غیر کی طرف

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ	اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	وَجَارَ
اور سوال کرتا ہوں میں تجھ کو	امان چاہتا ہوں خوف سے	اور پناہ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اَنْتَ الْفَتَّاحُ	اِلَى
لینے والوں کا امن چاہتا ہوں	تُو ہی کھولنے والا ہے	راستہ
الْخَيْرَاتِ	وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ	وَمَاحِيْ
طرف بھلائیوں کی	اور لغزش گناہوں کی	اور مٹانیوالا
السَّيِّئَاتِ	كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ	رَافِعُ
برائیوں کا	لکھنے والا نیکیوں کا	بلند کرنے والا
الدَّرَجٰتِ	دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ	وَاَسْئَلُكَ
درجات کا	دُور کرنے والا مصیبتوں کا	اور سوال کرتا ہوں تجھ کو
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا		وَاَعْظَمِهَا
اپنے تمام مسائل کا عمدہ طریقے سے		اور اعلیٰ طریقے سے

وَاَنْجِحْهَا الَّتِیْ	لَا تُرَدُّ	وَلَا یَنْبَغِیْ
اور شرفِ قبولیت عطا کر اُن کو	کہ نہ ردّ ہوں وہ	اور نہیں مناسب ہے

لِلْعِبَادِ	اَنْ یَّسْئَلُوْكَ	اِلَّا بِهَا	یَا اَللّٰهُ
بندوں کے لئے	یہ کہ سوال کریں تجھ سے	مگر اس طریقہ کیساتھ	اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	وَاَسْئَلُكَ
اے رحمٰن	اے رحیم	اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی	وَبِصِفَاتِكَ الْعُلْیَا
تیرے اچھے ناموں کے ساتھ	اور تیری بلند صفات کے ساتھ

وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِیْ	لَا تُحْصٰی	وَبِاَكْرَمِ
اور تیری نعمتوں کے ساتھ	جن کا شمار نہیں	اور تیرے محترم

اَسْمَائِكَ عَلَیْكَ	وَاَحَبِّهَا اِلَیْكَ	وَ
ناموں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں	اور بہت محبوب ہیں تیری طرف	اور

اَشْرَافِهَا	عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ	اَقْرَبِهَا
شریف ترین ہیں	تیرے نزدیک رتبہ کے لحاظ سے اور	بہت قریب ہیں

مِنْكَ وَسِيْلَةً	وَاَجْزَهَا مِنْكَ
تجھ سے وسیلہ کے لحاظ سے	اور زیادہ جزا والے ہیں تجھ سے

ثَوَابًا وَّ	اَسْرَعِهَا مِنْكَ	اِجَابَةً وَّ
بدلے کے لحاظ سے اور	بہت جلدی تجھ سے	قبولیت کے لحاظ سے اور

بِاَسْمَآئِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ

تیرے اُن ناموں کے ساتھ جو پوشیدہ ، مخفی ،

الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ

بزرگ ، برتر ، اعلیٰ ، عظیم ہیں

الَّذِىْ تُحِبُّهٗ	وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ
کہ وہ جنھیں تو پسند کرتا ہے	اور تو راضی ہوتا ہے کہ بلائیں تجھ کو ساتھ اُس کے

وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ حَقًّا عَلَيْكَ

اور قبول کرے تو واسطے اس کے اس کی دعا کو حق ہے تجھ پر

اَنْ لَّا تُحْرِمَ سَآئِلَكَ الْاِجَابَةَ وَ

کہ نہ محروم کرے تو اپنے سائل کے سوال کو سوائے قبول کرنیکے اور

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ

ساتھ ہر ایک نام کے جو تیرے ہیں تورات میں اور انجیل میں

وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ

اور زبور میں اور فرقان میں اور ساتھ ہر ایک نام کے

عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ

جو سکھایا تو نے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے اور ساتھ

اِسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

ہر ایک نام کے جو نہیں سکھایا تو نے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے

Marfat.com

وَبِكُلِّ اِسْمٍ	لَمْ تُعَلِّمْهُ	دَعَاكَ بِهٖ
اور ساتھ ہر ایک نام کے	جو نہیں سکھائے تُونے وہ	بلایا اُس نے تجھ کو ساتھ اُس کے
اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ	وَبِكُلِّ اِسْمٍ	دَعَاكَ
کسی نے تیری مخلوق سے	اور ساتھ ہر ایک نام کے	بلایا تجھ کو
بِهٖ	حَمَلَةُ عَرْشِكَ	وَمَلَائِكَتُكَ
ساتھ اُسکے	عرش کے اُٹھانے والوں نے	اور تیرے فرشتوں نے
وَاَصْفِيَائُكَ	وَاَنْبِيَآئُكَ	مِنْ
اور تیرے برگزیدوں	اور تیرے انبیاء نے	تیری
خَلْقِكَ	وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ	عَلَيْكَ
مخلوق سے	اور سوال کرنیوالوں کے حق کے ساتھ	تجھ پر
وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	
اور تیری طرف رغبت رکھنے والوں کیساتھ	اور تجھ سے بخشش مانگنے والوں	

Marfat.com

مِنْكَ	وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ	وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ
کے ساتھ	اور تیری درگاہ میں پناہ مانگنے والوں کے ساتھ	اور تیری طرف زاری کرنیوالوں

اِلَيْكَ	وَبِحَقِّ	كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ
کے ساتھ	اور ساتھ حق	ہر بندے کے جو تیری درگاہ میں زاری کرتے ہوئے

مُّتَعَبِّدٍ لَّكَ	فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ	اَوْ سَهْلٍ
عبادت کرتے ہیں	خشکی میں یا تری میں	ہموار زمین ہو

اَوْ جَبَلٍ	وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ	مَنِ اشْتَدَّتْ
یا پہاڑ میں	اور بلاتا ہوں میں تجھ کو بلانا اس کا	وہ جو سخت ہو جائیں

فَاقَتُهٗ	وَعَظُمَ جُرْمُهٗ	وَاَشْرَفَ	عَلٰی
اس پر فاقے	اور بڑے ہوں گناہ اس کے	اور جھکنے لگ جاتے	اوپر

الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ	وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ	وَ
ہلاکت کے نفس اس کا	اور کمزور ہو جائے قوت اس کی	اور

Marfat.com

قَلَّتْ حِيلَتُهٗ	وَمَنْ لَّا يَثِقُ	بِشَيْءٍ
کم ہو جائے حیلہ اُس کا	اور وہ شخص جو نہ مضبوط ہو	ساتھ کسی چیز کے

مِّنْ عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ	وَلَا يَجِدُ	لِفَاقَتِهٖ
اپنے علم سے اور عمل سے	اور نہ پا رہا ہو وہ	اپنے فاقہ کیلئے

اَبَدًا	جَابِرًا وَّ	لَا لِذَنْبِهٖ	غَافِرًا
کسی کو	جوڑنے والا اور	نہ اپنے گناہ کے لئے	کوئی بخشنے والا

غَيْرَكَ	وَلَا مُغِيْثًا سِوَاكَ	هَرَبْتُ
سوائے تیرے	اور نہ فریاد رس تیرے علاوہ	میں بھاگا ہوں

اِلَيْكَ	مُتَعَرِّفًا مُعْتَرِفًا	غَيْرَ
طرف تیری	اقرار کرنیوالا اعتراف کرنیوالا	نہ

مُسْتَنْكِفٍ	وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلٰى
شرمانے والا	اور نہ گھمنڈ کرنے والا

عِبَادَتِکَ | بَائِسًا فَقِیْرًا مُّسْتَجِیْرًا

تیری عبادت پر | محتاج ہوں فقیر ہوں پناہ لینے والا ہوں

وَاَسْئَلُکَ | بِاَنَّکَ | اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے | کہ تو ہی ہے | تو اللہ کہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، مہربان احسان کرنے والا

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ | ذُوْ

پیدا کرنیوالا آسمانوں | اور زمینوں کا |

الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ | عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

جلال والا اور شان والا | جاننے والا پوشیدہ کا اور

الشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ | اِلٰھِیْ

ظاہر کا رحمٰن رحیم ہے | اے اللہ میرے

Marfat.com

أَنْتَ الرَّبُّ	وَأَنَا الْعَبْدُ	وَأَنْتَ
تُو پروردگار ہے	اور میں بندہ ہوں	اور تُو
الْمَلِكُ	وَأَنَا الْمَمْلُوكُ	وَأَنْتَ الْحَيُّ
بادشاہ ہے	اور میں غلام ہوں	اور تُو زندہ ہے
وَأَنَا الْمَيِّتُ	وَأَنْتَ الْعَزِيزُ	وَأَنَا
اور میں مُردہ ہوں	اور تُو غالب ہے	اور میں
الذَّلِيلُ	وَأَنْتَ الْغَنِيُّ	وَأَنَا الْفَقِيرُ
ذلیل ہوں	اور تُو غنی ہے	اور میں محتاج ہوں
وَأَنْتَ الْبَاقِي	وَأَنَا الْفَانِي	وَأَنْتَ
اور تُو باقی رہنے والا ہے	اور میں فناہ ہونیوالا ہوں	اور تُو
الْمُحْسِنُ	وَأَنَا الْمُسِيءُ	وَأَنْتَ الْغَفُ
نیکی کرنیوالا ہے	اور میں بُرا ہوں	اور تُو معاف کرنیوالا

وَاَنَا الْمُذْنِبُ	وَاَنْتَ الْكَرِیْمُ	وَ
اور میں گنہگار ہوں	اور تو کریم ہے	اور
وَاَنَا الْجَافِیْ	وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ	وَاَنَا
میں ظالم ہوں	اور تو رحیم ہے	اور میں
الْخَاطِیُٔ	وَاَنْتَ الْقَادِرُ	وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ
خطاکار ہوں	اور تو قدرت والا ہے	اور میں مغلوب ہوں
وَاَنْتَ الْبَاعِثُ	وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ	وَ
اور تو اٹھانے والا ہے	اور میں اٹھایا جاؤں گا	اور
اَنْتَ الْحَیُّ	لَا یَمُوْتُ	وَاَنَا عَبْدُكَ
تو زندہ ہے	نہیں مرے گا	اور میں تیرا بندہ ہوں
سَوْفَ اَمُوْتُ	وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ	وَ
عنقریب مر جاؤں گا	اور تو پیدا کرنے والا ہے	اور

Marfat.com

أَنَا الْمَخْلُوْقُ	وَأَنْتَ الْقَوِيُّ	وَأَنَا
مَیں مخلوق ہوں	اور تُو طاقتور ہے	اور میں
الضَّعِيْفُ	وَأَنْتَ الْمُعْطِيْ	وَأَنَا
کمزور ہوں	اور تُو دینے والا ہے	اور میں
السَّائِلُ	وَأَنْتَ الرَّازِقُ	وَأَنَا
مانگنے والا ہوں	اور تُو رزق دینے والا ہے	اور میں
الْمَرْزُوْقُ	وَأَنْتَ الْاٰمِنُ	وَأَنَا
رزق لینے والا ہوں	اور تُو امن دینے والا ہے	اور میں
الْخَائِفُ	وَأَنْتَ الْحَقُّ	مِمَّنْ شَكَوْتُ
خوف کھانیوالا ہوں	اور تُو حق ہے	کون ہے کہ میں شکایت کروں
إِلَيْهِ	وَاسْتَغِيْثُ	وَاسْتَعَنْتُ بِهٖ
طرف اُسکی	اور مدد مانگوں	اور تعاون مانگوں اُس سے

Marfat.com

سَأَلْتُهُ	وَدَعَوْتُهُ	وَرَجَوْتُهُ	إِلَّا
ر سوال کروں اس سے	اور بلاؤں اس کو	اور امید رکھوں اس سے	سوائے
كَ	كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ	قَدْ غَفَرْتَ	
رے	کتنے ہی گنہگار ہیں جن کو	تو نے معاف کیا	
هُ	وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْءٍ	قَدْ تَجَاوَزْتَ	
	اور کتنے ہی برائی کرنے والے ہیں	تحقیق چشم پوشی کی تو نے	
عَنْهُ	فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ	وَتَجَاوَزْ	
ں سے	میرے گناہوں کو معاف فرما	اور درگزر فرما	
عَنِّيْ	بِرَحْمَتِكَ	يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	
مجھ سے	ساتھ اپنی رحمت کے	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے	

Marfat.com

اختتام دعائے سیفی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	وَاللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ	اور اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ	بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰ
اور اللہ ہی کیلئے سب خوبیاں ہیں	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان
الرَّحِیْمِ	سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ	
رحم والا ہے	پاک ہے قدرت رکھنیوالا غالب	
الْقَوِیُّ	الْجَبَّارُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	بِلَا مُعِ
طاقتور	جبر کرنے والا زندہ رہنے والا قائم رہنیوالا	بغیر کسی مددگا

Marfat.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

حَقًّا حَقًّا حَقًّا اَللّٰھُمَّ تَفَضَّلْ عَلَیَّ

حق حق حق اے اللہ فضل کر مجھ پر

وَاَحْسِنْ اِلَیَّ وَکُنْ لِّیْ اَمِیْنًا وَلَا تَکُنْ

اور احسان کر میری طرف اور ہوجا میرے لئے امانت دار اور نہ ہو جا

عَلَیَّ عَلَیَّ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ

مجھ پر بدخواہ بدخواہ اے اللہ بیشک تو نے ہی کہا ہے

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فَاِنَّکَ لَا

بلاؤ مجھ کو قبول کروں گا میں تمہارے لئے پس بیشک تو نہیں

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰھُمَّ سے لے کر آخر تک تین بار

خلاف کرتا وعدے کا۔ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ	فَرِّجْ هَمِّيْ	وَاكْشِفْ غَمِّيْ	
اے اللہ	دور کر میرے رنج کو	اور حل کر میرے غم کو	
وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ	يَا وَدُوْدُ	اَللّٰهُمَّ	
اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اے دوست	اے اللہ	
يَا لَطِيْفُ	اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا	بِحَقِّ	
اے مہربان	فریاد سن ہماری اور خبر لے ہماری	ساتھ حق	
لُطْفِكَ الْخَفِيِّ	اِلٰهِيْ	كَفٰى عِلْمُكَ	
اپنی خفیہ مہربانی کے	اے میرے اللہ	تیرا علم	کافی ہے
عَنِ الْمَقَالِ	وَكَفٰى كَرَمُكَ	عَنِ	
گفتگو سے	اور کافی ہے تیرا کرم	[illegible]	
السُّوَالِ	يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ	وَيَا	
سے	اے ساری دنیا کے معبود	اور اے	

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
سب سے بہتر مدد کرنے والے	اپنی رحمت کے ساتھ میری فریاد رسی کر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اَللّٰهُمَّ	بِحَقِّ
اے سب سے زیادہ رحم والے	اے اللہ	بہ طفیل

هٰذِهِ الْاَسْرَارِ	وَبِحَقِّ	كَرَمِكَ الْخَفِيِّ
ان اسرار کے	اور بہ طفیل	اپنے خفیہ کرم کے

وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ	اَنْ تَقْضِيَ
اور بہ طفیل اسمِ اعظم کے	کہ یہ پوری کر

حَاجَتِيْ	وَتُهْلِكَ عَدُوِّيْ	وَتَصِلَنِيْ
تو حاجت میری	اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اور پہنچا تو مجھ کو

اِلٰى مُرَادِيْ	فَتَدْفَعُ عَنِّيْ	شَرَّ جَمِيْعِ
میری مراد تک	پس دور کر تو مجھ سے	برائی اپنے تمام

عِبَادِكَ	يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ
بندوں کی	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

اس کے بعد ہر دن کے لئے یہ اضمار سات بار پڑھے ۔ یا ایک بار شنبہ (ہفتہ) کو پڑھے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں ہوں

الظّٰلِمِيْنَ	یکشنبہ اتوار	
ظالمین میں سے ۔		

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ	دوشنبہ پر
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہ ہے ظاہر حق کا ۔	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے غالب بزرگ !

Marfat.com

یَا عَزِیزُ	سہ شنبہ منگل	
اے عزیز		

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آل کے

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا	بدھ چہار شنبہ
اور سلام بہت بہت سلام	

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا	جمعرات پنجشنبہ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک رہا کرنے والا	

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالا ہر چیز کا اور وہ اوپر

کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ	جمعہ	
ہر چیز کے کارساز ہے		

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبو سوائے

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں قوت نیکی کرنے کی اور نہیں قوت گناہ سے بچنے کی

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر ساتھ اللہ کے جو بلند باعظمت ہے۔

اور واضح ہو کہ بعض تراکیب میں اعتصام سے پہلے اِن دُعاؤں کا پڑھنا بھی آیا ہے۔ ایک ایک بار پڑھے۔ خواہ سات سات بار پڑھے۔

يَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْمُعِيْدُ	فِيْ لَيْلٍ
اے وہ ذات کہ جب آتا ہے آنے والا	بیچ اندھیری
مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حَيْرَتِهٖ بِهِمْ	وَلَمْ يَجِدْ
رات کے اپنی حیرت سے اُن کے ساتھ	اور نہیں پایا کوئی

صَرِیْخًا یَّصْرُخُهٗ مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ

فریاد رس جو اُس کی مدد کو پہنچے کوئی مددگار دوست

وَوَجَدَ یَارَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ

اور پاتا ہی تیری عنایت سے اے پروردگار تیری مدد سے

صَرِیْخًا مُّغِیْثًا وَلِیًّا یَّطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

مدد کو پہنچنے والا اور دوست جو جلدی کیساتھ مانگتا ہے کہ نجات دے

تُنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ

اُس کو اس امر کی تنگی سے اور نکالتا ہے اُس کو

یَامَلِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ

اے مالک دُنیا کے اور آخرت کے تیری رحمت کیساتھ

یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے بہت زیادہ رحم کرنیوالے

Marfat.com

دیگر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ
اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر	جبتک آتے جاتے رہیں

الْمَلَوَانُ	وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ	وَ
دن رات	اور زمانے ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں	اور

تَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانُ	وَاسْتَصْحَبَ
بار بار آئیں دن رات	اور ایک ساتھ رہیں

الْفَرْقَدَانُ	بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا	مُحَمَّدٍ
فرقدین	یہ کہ پہنچا ہمارے نبیؐ	محمدؐ

مِنَّا	التَّحِیَّةَ	وَالرِّضْوَانَ	اَللّٰھُمَّ
کی روح کو ہماری طرف سے	سلام	اور رضامندی	اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ
درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے	اپنی بہترین رحمت
بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ	وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
ساتھ گنتی کے جو تجھے معلوم ہیں	اور اوپر آلِ محمّد کے
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ	وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
اوپر اس کے اور اوپر سب کے سلام ہو	اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَکَاتُهٗ	اَشْفَا	اَرْضَا	صَالُوْصًا
اور برکتیں ہوں	بلند	راضی	خوشنودی ہی

صَلَاصًا	کَمَنْ بَیْنَکُمْ	وَالْمَحْزُوْنَ
خوشنودی	جیسے کہ تمہارے درمیان ہے	اور غم زدہ
اَلْاَظْهَرُ	ثُمَّ النَّاظِرُ	هٰذَا هُوْشُ
جو ظاہر ہے	پھر دیکھنے والا	ہوش

Marfat.com

وَاشُ	طُوطِیُ	طَاشُ	اَلَا اِلَی اللّٰہِ
واشُ	طُوطی	طاش	خبردار طرف اللہ کی

تُصِیْرُ الْاُمُوْرُ	اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ لَا اُحْسِنُ
لوٹتے ہیں تمام کے کام	اے اللہ	بیشک میں نہیں اچھا ہوں

شَیْئًا مِّنَ التَّدْبِیْرِ	اَللّٰھُمَّ	دَبِّرْلِیْ
کسی بھی تدبیر میں	اے اللہ	تدبیر کر میرے لئے

بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ	یَا دَلِیْلَ الْحَآئِرِیْنَ
بہترین تدبیر سے	اے گم کردہ راہوں کی دلیل

دَلِّ حَیْرَتِیْ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
دلیل بن میری گمراہی کی	اے اللہ	اے اللہ	اے اللہ

یَا حَلِیْمُ	یَا عَظِیْمُ	یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ
اے بردبار	اے بزرگ	اے زندہ رہنے والے	اے قائم رہنے والے

Marfat.com

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		يَامَالِكَ
اے بزرگی اور شان والے		اے مالک
يَوْمِ الدِّيْنِ	يَامَلِكَ الْمُلْكِ	دَبِّرْنِيْ
قیامت کے دن کے	اے ملک کے بادشاہ	تدبیر کر میری
بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ	وَخَيِّرْنِيْ	مِنْ
بہترین تدبیر کے ساتھ	اور بھلائی کر میرے لئے	تمام
جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ	بِرَحْمَتِكَ	يَا اَرْحَمَ
کاموں سے	اپنی رحمت کے ساتھ	اے بہت
	الرَّاحِمِيْنَ	
	زیادہ رحم کرنے والے	

دیگر

اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيْبَ

اے اللہ اے دُور کرنے والے غم کے اور اے قبول کرنیوالے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

پریشان کی دعاؤں کے اور اے راہ بتانے والے گمراہوں کے

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا

اور اے فریادرسی کرنے والے فریادیوں کے دُور کر ہماری تکلیف کو

وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا

اور دُور کر ہمارے غم کو اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

Marfat.com

خاندان سیّد محبوب علی شاہ قادریہ۔ غوثیہ۔ سہروردیہ چشتیہ کے بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ ہائے دعوت و اجابات وغیرہ برائے دُعائے سیفی!

مترجم کہتا ہے کہ دُعائے سیفی واقعتاً عجیب چیز ہے۔ اور بہت سے خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محلِ اوقاف اور اشارات۔ اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دُعائے سیفی افضل الادعیہ۔ مجرّب الاجابت۔ کثیرالبرکت۔ آیۃ من آیات اللہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جنات اس دُعا کے خادم ہیں۔

جس وقت قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پڑھتا ہے۔ تو ملائکہ اور جنات تعظیماً لِلّٰہِ وَحُرْمَتِہٖ وَنَبِیِّہٖ وَعِزَّتِہٖ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں۔ رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَاءَہٗ۔

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ یہ دُعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ سے موسوم ہے۔ اور ایک روایت میں یمین اللہ اور قسم اللہ۔ نور اللہ۔ وجہ الحق۔ قریب الحق۔ میثاق الحق حصن الاکبر

Marfat.com

محل الانوار۔ شرح فتح الآثار میں آیا ہے۔ اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔

حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ واوصل الینا فیوضہٗ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں۔ کہ بندگی حضرت شیخ قدس اللہ سرہٗ العزیز کوہستانِ قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوتِ اسمائے عظام اور ادعیہ وغیرہ میں مشغول رہے۔ لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی۔ اور فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اوّل ریاضت میں اس کی (دعائے سیفی) تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا۔ اور اسی کو پڑھتا۔ اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا انتہائے کلام تک۔

چونکہ یہ دعاء سریع الاجابت ہے۔ اس واسطے بزرگانِ دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے مؤدب اور پابندِ شریعت اور طریقت پاتے ہیں۔ اور اس کے اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے۔ اس واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشدِ کامل وحصولِ لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ جو کوئی اس دعاء کی دعوت میں مشغول ہو۔ تو شرائط دعوت اور شرائط کامل کا پابند ہو اگر ترکِ جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے۔ بہترین اوقات اس دعاء کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک۔ اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قرأت میں عورت

Marfat.com

یا گننے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اُس طرف مُطلق دھیان نہ کرے۔ اور ایک مصلّی کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ اُس پر دوگانہ ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورۂ حق چاروں کونوں پر برابر تقسیم کرکے لکھے۔ اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اوّل لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے۔ اس مصلّی پر بیٹھ کر قرأت شروع کرے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداء کے لئے مصلّی کے بغیر قرأت کرے گا تو خطا پائے گا۔ اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مصلّی بھی جائز ہے۔ اس میں زیاں نہیں۔ اُس مصلّی کی صورت یہ ہے:

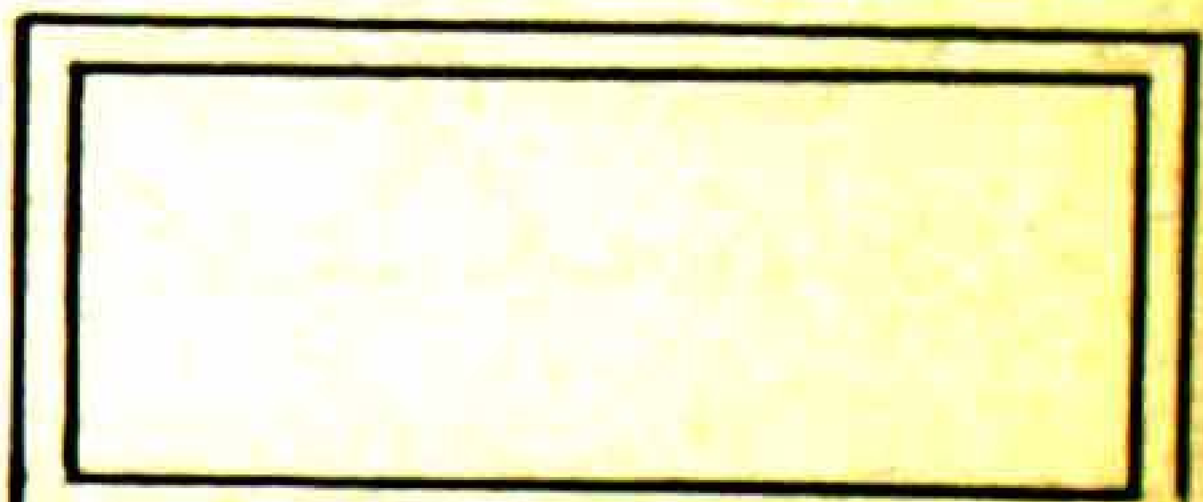

مصلّی دعوت دُعائے سیفی

لیکن اثنائے دعوت میں ابتداء روزے کی اس طور پہ کرے۔ کہ چوتھا روز موافق اُس کی نیّت کے ہو۔

۱۔ چنانچہ بہ نیّت تنبیہہ و مقہوری اعداء۔ بروز زحل۔

۲۔ بہ نیّت عزت و حشمت بروز شمس۔

۳۔ بہ نیّت اصلاح معاملہ و معالجہ از زحمت و ملاقات یا امراء روز قمر۔

۴۔ بہ نیّت قتل و ہلاکت اعداء۔ روز مریخ۔

۵۔ بہ نیّت کاروبارِ دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد۔

۶۔ بہ نیّت حصولِ علم ظاہری و باطنی روز مشتری۔

Marfat.com

۷ - بہ نیت محبت و کارِ خیر و تجارت روز زہرہ -

عروجِ ماہ و نزولِ ماہ کا بھی خیال رکھے اور حالتِ شرائط میں عروج و نزولِ ماہ کی چنداں حاجت نہیں ہے - جب روز چہارم ہو تو بعد از اداۓ نمازِ فجر فراغ اورادِ قدیم طلوعِ آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دوگانہ تحیتہ الوضو ادا کرے - پھر ایک دوگانہ براۓ روحِ مطہر حضرت رسالتِ پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک دوگانہ بارواحِ انبیاء تمام اور ایک دوگانہ براۓ سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ بروح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ، ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ - اور ایک دوگانہ بروح حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبد القادر جیلانیؒ اور ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتولؒ - ایک دوگانہ حضرت غوث العالم شیخ محمد غوثؒ - ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارفؒ - ایک دوگانہ بروح مسیح الاولیاء ابو البرکت - عین العرفاء حضرت شیخ عیسٰی پیر دستگیر - ایک دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے - اور اس دوگانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے - اور جس بزرگ کی روحِ طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے - اس سے استمدادِ ہمت کرنا چاہئے -

اِن سب دوگانوں کے بعد سورۂ یٰسین تا سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡمِ تک اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد آخر سورۃ تک پڑھے - اگر یٰسین یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھے - اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے - باقی سب دنوں میں دوگانہ - اخیر یعنی دوگانہ بہ نیت قضائے

Marfat.com

حاجت پڑھا کرے۔ خواہ حالتِ شرائط ہو خواہ حالتِ دعوت۔ بعد دوگانہ اخیر حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اس کو مخمسِ حضرت امیر کہتے ہیں سات مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ اور اپنے دونوں کفِ دست پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے۔

حصار مذکور یہ ہے!

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفَرَرْتُ اِلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّةِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٰهٰیٰعٰصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

واضح ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت میں حاجاتِ دینی کے لئے خاتمِ مذکور اور آئینہ اور مطلبِ دنیوی کے لئے خاتمِ مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے۔ اور ان تینوں حالتوں میں بخورِ عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہ ہو بحکمِ ضرورت ان دونوں چیزوں کا بخور کرے۔ اور سر برہنہ کرکے بطرف رجال الغیب منہ کرکے کہے:

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَةٍ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

پھر رُو قبلہ ہو کر شرائط یا دعوت شروع کرے۔ بہ نیت شرائط صغرہ اکتالیس بار۔ بہ نیت شرائط اصغر چار سو چوالیس بار۔ بہ نیت شرائط کبیرہ ایک ہزار ایک بار اُنتیس روز میں ختم کرے۔ اور ہر روز پچیس بار اور چالیسویں روز چھبیس بار پڑھے۔ اور ان طریق ثلاثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بجہت محافظت چار بار اوّل میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اوّل اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں بھی پڑھے۔ باقی تنہا دعا سہم اللہ پڑھے۔

اور بعض مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ روز اوّل ایک بار۔ روز دوم دو بار۔ روز سوم تین بار۔ اسی طرح ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے۔ پس اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کر کے اسّی دِن میں ختم کرے۔ اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوسفند سرخ، سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے۔ اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر آپ بھی اس میں سے کچھ کھا لیوے تو جائز ہے۔ اور اس کی کھال کسی درویش صالح کو دے۔ اور تمام استخوان اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے۔ اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے۔

Marfat.com

اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعین ایام قرأۃ معین اِن ہی دو شرائطِ کبیرہ کے خواص سے ہے۔ بعد تمام ہونے شرائطِ اصغر نان و شیرینی حسبِ مقدور تین فقیروں کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک اِن شرطوں سے کوئی ایک شرط ادا کرے تو دعوت کی نیت سے پڑھے۔ مُدعا حاصل ہو۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ گناہِ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا تو شرائطِ کبیرہ بحال رہتی ہیں۔ اور وہ دونوں شرائطیں بالکل زائل و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سرِ نو شرائط ادا نہ کرے۔ دعوت نہیں دی جا سکتی۔ اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو حسبتہً للہ پڑھے تو جائز ہے۔

اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلا ناغہ ہر روز ایک بار بطریقِ وِرد پڑھے تو کافی ہے۔ حاجت دوسری شرائط کی نہیں۔ اس مدت میں احتیاج۔ خلوت اور شرائطِ عامل کی بھی ضرورت نہیں۔ چنانچہ صاحبِ کشف الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدّت میں کسی شرط کی حاجت نہیں مگر تعیّن وقت کی ضرورت ہے۔ اب طریقِ عملِ دعوت معلوم کرنا چاہیے۔

طریقِ عملِ دعوت یہ ہے

ہر روز ایک بار یا تین۳ بار یا سات بار یا اکتالیس۴۱ بار جس حاجت کیلئے چاہے، پڑھے۔ اور اکتالیس۴۱ روز تک معمول کرے۔ جس قدر قرأۃ زیادہ تعداد میں پڑھے، خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی۔ اور اگر تین۳ بار قرأۃ کی ہے تو ایک مَن۔ اور اگر سات بار قرأۃ کی ہے تو ڈیڑھ من۔ اگر اکتالیس۴۱ بار پڑھے تو

Marfat.com

تین من ۔ اگر اتنی وسعت نہیں ہے۔ تو خیر ڈیڑھ من گیہوں کے آٹے کی روٹی پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ تیار کر کے فقرار کو تصدق کرے۔ فقط۔

واضح ہو کہ اس دعار (سیفی) کی قرآۃ میں چند جگہ وقف ہے۔ اور حضرت مسیح الاولیار قدس اللہ سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے ہیں سو وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مَصَائِبِنَا اور نَاصِرًا اور نَاظِرًا اور لِلْغُیُوْبِ سَاتِرًا اور مَسْوٰی اور لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے۔ وقف کرے۔

اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ مُتَّصِلَۃً اور مُجَانِسًا اور جَبَرُوْتَكَ اور وَالصِّفٰتِ اور وَالنَّهَارِ اور شُكْرُكَ اور مُتَعَالِیْ اور كَاشِحٌ اور اَحْمَدُكَ اور اَمْرُكَ اور مَا تُرِيْدُ اور اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ پر پہنچے تو اُن پر بھی وقف کرے۔ اور بعض حَمَلُ النُّفُوْسِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پر بھی وقف کرتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محلِ اجابتِ دعار ہے

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع۔ کہ اس کو بھی اشارۂ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں میں شامل ہے۔

اشارۂ اصل

کہ جمہورِ اولیار کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسبِ مراد اس جگہ دعا۔

پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

اوّل

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہے۔ اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ پڑھے۔

دوم

اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ہے۔ اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِكَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِكَ یَا قَابِضُ پڑھے۔

سوم

یَا كَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے۔ اس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضِ خَفْضِكَ یَا خَافِضُ پڑھے۔

چہارم

بِالْعِزِّ وَالْعُلَاءِ ہے۔ اس جگہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ

Marfat.com

فِی عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ بِالذِّلَّۃِ وَالذِّلَّۃُ فِیْ ذِلَّۃِ ذِلَّتِکَ یَا مُذِلُّ پڑھے۔

پنجم

مِنْ خَلْقِکَ ہے۔ اس جگہ پر یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْوَھْبَۃِ وَالْوَھْبَۃُ فِیْ وَھْبَۃِ وَھْبَتِکَ یَا وَھَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِکَ یَا جَبَّارُ پڑھے۔

دُعا کرنے والا

پس داعی کو لازم ہے کہ جب اِن اشاراتِ اصل پر پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے۔ اور دیگر پانچ اشارۂ اصل کہ معمولِ بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری کے ہیں۔ ایک ان میں سے موافق جمہور اولیاء کے ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ اس جگہ پر مطلب کے لئے یَا غِیَاثِیْ پڑھتے تھے۔ یا دُعائے فتح یا قفل بحسب حاجت قرأۃ کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محلِ اشاراتِ اصل پر باعتبارِ جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوثؒ دو اسم جبروتی جمالی و جلالی دُعائے فتح کے ساتھ پڑھنے چاہئیں۔ اور دعائے فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے۔

دعائے فتح یہ ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کُلَّھَا اِلٰہِیْ کَفٰی عِلْمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَرَمُکَ عَنِ السُّوَالِ بِحَقِّ یَامَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

اور دعائے قتل یہ ہے

اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَہٗ وَخَرِّبْ بُنْیَانَہٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَہٗ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَہٗ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَشَغِّلْہُ بِبَدَنِہٖ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَاجَبَّارُ یَاقَھَّارُ۔

حالتِ قرأت میں خیال افراد اعداء یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مؤنث کا دل میں رکھے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ ہے۔ اور اُس کا حکم مثل اشارہ اصل ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ نہیں۔ حکم ان کا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے۔ اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہ فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحبِ تفسیر حسینی ہر اَللّٰھُمَّ کے میم میں ستتر اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں۔

اب اشاراتِ مذکور بہ ترتیب متن دعائے حرزِ مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کئے جاتے ہیں:۔

داعی جب اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات

بار کلمہ توحید پڑھ کر سجدے میں جاتے۔ تو ستر ہزار ملائکہ اُس کے ساتھ سجدے میں جائیں۔ اور اُس کے حق میں دعا کریں۔ سجدے میں سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ تین بار یا نو بار پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لیے اور آنکھ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت پڑھے۔ اور حق سبحانہٗ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے۔ اور بقول بعض اعزہ جب لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پر پہنچے نو بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ کر سجدے میں جاتے۔ اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے۔ اور جیسا کہ لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے۔ تا جملہ عالم علوی و سفلی اُس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم اسمائے عظام سے آئے۔ اُس کو برعایت تکرار پڑھنا چاہئے۔

اشارۂ فرع

ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے۔ اگر اُس میں خلاف کرے گا۔ مثلاً بجائے محبت دعائے قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا تو بے سود ہو گا۔ چونکہ اکثر اوراد میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے۔ یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں۔ اور اس ضعیف کو بعد سعی و کاوش جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے۔ بضبط مواضع تحریر کرتا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے کہ بعض اُن میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر ہوتے ہیں۔ درمیان تمن دعار صمصام دو عینوں کے درمیان واقع

پہلا اشارہ

درمیان وَالِدٍ فَاعْ عَنِّيْ۔

دُوسرا اشارہ

درمیان کُمْ تَسْنَعْ عَنِّيْ۔

تیسرا اشارہ

وَادْفَعْ عَنِّيْ۔

چوتھا اشارہ

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ۔

پس جس وقت درمیان دو علموں کے پہنچے۔ تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ۔

اپنی مراد دل میں رکھے۔ زبان سے نہ کہے۔ اور نہ ہونٹ ہلائے۔ اور معرفت کے لئے سات مقام دو میموں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔

پہلا مقام

دَائِمٌ مِنَ الدَّهْرِ۔

Marfat.com

دوسرا مقام

کُلُّهُم مِنَ الحیوانات۔

تیسرا مقام

مَا اَعظَمَ مَا وَعدتنی۔

چوتھا مقام

وَاَقرَبُهُم مَنزِلَةً۔

پانچواں مقام

مِنَ الاَنَامِ مَا تَشَاءُ۔

چھٹا مقام

وَارزُقهُم مِنَ الطَّیِّبَاتِ۔

ساتواں مقام

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرتَ لِی۔

جب دو میلوں کے درمیان پہنچے۔ تو دعاء دَمِیَت مِن بَغیٔ عَلَیَّ الخ۔

Marfat.com

پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے۔ اور ہونٹ نہ ہلائے۔

ایضاً

جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہنچے۔ تو تین مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ تا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے۔ اور ایک بار درود شریف۔ تاکہ امور بستہ کی کشادگی ہو۔

ایضاً

بعد لفظ اِلَّا لِلتَّفْضِیْلِ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر تین مرتبہ وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھے کرتے تھے۔

ایضاً

جب بمقام وَاَکْرِمْتَ اِحْضَارِیْ پر پہنچے۔ محل اشارہ دوم اصل کا ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ تا آخر یا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ تا آخر پڑھ کر دعائے فتح یا قتل بحسب مدعا قرأت کرکے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً

جب بمقام وَشَفَیْتَ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے۔ تین بار واسطے دفع امراض

Marfat.com

جسمانی و روحانی یہ دعاء پڑھے:

”بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ایضاً

جب بمقام وَلَوْ تَشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ پر پہنچے۔ تو دس بار یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہہ کر انگشتِ شہادت دستِ راست مانند تیغ کھڑی کر کے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے۔ کہ یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضاً

جب بمقام رَمَیْتَ مَنْ رَمَانِیْ پر پہنچے۔ بارہ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے۔ اور دو رکعت بہ نیت تفرقۂ اعداء پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ یَدَا پڑھے۔ اور سجدے میں جا کر سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء دل میں تصور کرے۔ اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے۔ دا

کو بعض کے نزدیک یہ مقام اشاراتِ اصول سے دوسرا اشارہ ہے۔

ایضاً

جب بمقام کُنْ نُعِنْ فِیْ قَدَرٍ تَکَ پر پہنچے۔ مِنْ قَوْلِہٖ کُنْ نُعِنْ اِلٰی قولہ المُتَخَلِّفَاتِ اس جگہ پر اپنی حاجت کو دِل میں خیال کرے۔ یہ اشارہ خفیہ ہے۔

ایضاً

جب مقام وَکَلْتِ الْاَلْسِنُ پر پہنچے۔ زبان بندی اور دفع اعداء کیلئے اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے۔

ایضاً

جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِکَ پر پہنچے تو اپنی حاجت کو دِل میں خیال کرے۔

ایضاً

جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ پر پہنچے۔ تو دفع اعداء کے لئے تا غَیْرُکَ گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے۔ اور نو بار یَا شَمُوْطِیْثَا کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّھُمْ۔ اٰمِیْنَ۔

Marfat.com

ایضاً

جب بمقام لَیْسَ فِیْھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ پر پہنچے۔ تو چار مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ اور پندرہ ۱۵ مرتبہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے۔ اور کہتے ہیں کہ مِنْ یَا رَبِّ اِلٰی مَغْوَاکَ اشارہ کل مغلوب ہے۔

ایضاً

جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ پر پہنچے۔ تو تفرق اعدا رحمت شَاھَتِ الْوُجُوْہُ کہہ کر تین بار دستِ راست زمین پر مارے۔ اور شَاھَتِ الْوُجُوْہُ کہہ کر تین بار دستِ چپ زمین پر مارے۔

ایضاً

جب مقام فَمَنْ تَفَکَّرَ پر پہنچے تو سات بار مَا تَریٰ فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَھُوَ حَسِیْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے

ایضاً

جب مقام مُتَحَیِّرٌ پر پہنچے۔ تو آیت مَا تَریٰ فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے۔ اور ہر ایک کو چھ اطراف یعنی مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ اوپر۔ نیچے کی طرف پھینکے۔ اور ایک کو اپنے سر میں رکھے۔ جس جگہ جائے گا۔ کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا۔

Marfat.com

ایضًا

جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے۔ اپنی مراد مانگے (بعض کے نزدیک یہ دوسرا
اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے۔ کہ
اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے۔ اور اس کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبہ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام مَحْرُوْسًا لَکَ فِی التَّرَدُّدِ وَالْاِمْتِنَاعِ پر پہنچے۔ تو پائے راست
اور دستِ چپ زمین پر مارے۔ اور جب مقام فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے۔ تو پائے چپ اور دستِ راست زمین پر مارے۔
اور یہ تصوّر کرے۔ کہ گویا دشمن کے سر پہ مارتا ہوں۔

ایضًا

جب مقام فَوْقَ طَاقَتِیْ پر پہنچے۔ واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت
مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمَ کُلِّ
صَرِیْخٍ الخ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام لَکُمْ تَغِبْ پر پہنچے۔ (یہ محل اشاراتِ اصول سے تیسرا اشارہ ہے)۔

بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم
یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ تا آخر بحسب حاجت
لطف یا قہر پڑھ کر دعاء فتح یا قہر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَلَا یَغِیْبُ عَنْکَ غَائِبَۃٌ پر پہنچے۔ پندرہ مرتبہ اسم یَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ تا آخر پڑھے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے۔ تو عمل اشارات دوم کہ جمہور اولیاء
کے نزدیک ہے۔ اس طریق سے بجالائے۔ سات بار کلمۂ توحید کہہ کر دو رکعت
نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ
یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
قرأت کرے۔ اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِیْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ پڑھے
اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی و جلالی پڑھ کر ایک بار
دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت
و جلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور اپنا مطلب دینی و دنیاوی
جو کچھ ہو۔ جناب الٰہی سے چاہے۔ اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف
پڑھے۔ اور دس بار یَا سَرِیْعُ تا حَیُّ وسعت رزق کے لئے قرأت کرے۔ اور دس

Marfat.com

(و)ظائف اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب مقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہنچے۔ تو اسم یَا رَزَّاقُ تو رَزَقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرَّزَّاقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔ وسعتِ رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قرأت کرے۔

ایضًا

جب مقام وَاَوْضِحْهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے تو فتح امورِ باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَالَا یَسَعُهٗ پر پہنچے۔ کشائش امورِ بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے۔

ایضًا

جب مقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے۔ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر فرماتے تھے۔ اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے۔ اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام شُکْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ پر پہنچے۔ (یہ چوتھا اشارہ اشاراتِ
اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ العزیز کے نزدیک ہے)
اس جگہ پر اسم یَا عَزِیْزُ کَعَزَّرْتَ تا آخر اسم یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ تا آخر حاجت
حاجت پر پڑھے۔ اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضاً

جب مقام فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ پر پہنچے تو فَاِنَّکَ سے
کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں جا کر
اپنی حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثلِ اکسیر اعظم
ہیں۔

ایضاً

محل کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ پر کہ تیسرا اشارہ اشاراتِ اصول سے جمہور کے
نزدیک ہے۔ جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے، بجا لائے۔

ایضاً

جب مقام فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

پہنچے۔ تو سیدھا ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً

جب مقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے۔ کشائش کار کے لئے نو بار بار اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ سات بار پڑھے۔

ایضاً

جب مقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پر پہنچے۔ (یہ محل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَہَّارُ تَقَہَّرْتَ الخ بحسبِ حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور اپنی مراد چاہے۔

ایضاً

جب مقام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہنچے۔ اپنی حاجت طلب کرے بعض کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے)۔

ایضاً

جب مقام وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے۔ تو گم شدہ چیز

Marfat.com

کے بل جانے۔ دولت گئی ہوئی واپس پھر آنے اور رزق کی زیادتی کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَاؕ پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً

جب مقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پر پہنچے تین بار اُٹھے اور سر برہنہ کر کے منہ آسمان کی طرف اُٹھائے۔ اور تین بار بیٹھے۔ جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی ہو۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام بِالْعِزِّ وَالْعَلَآءِ پہ پہنچے۔ (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے) بطریقِ معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزوئے رویتِ سرورِ عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرے۔ اور سینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَحُسْنُ صَنِیْعِكَ پر پہنچے، غنا طلب کرے۔

Marfat.com

ایضاً

جب مقام وَفَضَّلَ مِنَّا مُحِلَّكَ پر پہنچے۔ زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام فَکَوْ کَمْ اَذْکُرُ مِنْ اِحْسَانِكَ پر پہنچے۔ دونوں ہاتھ اُٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے۔ پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑے۔

ایضاً

جب مقام حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ پر پہنچے۔ اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے۔ اور ستّر یَا اللّٰهُ اور سات بار یَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا اللّٰهُ اور نو بار یَا مُعِزُّ دَسْ پڑھے۔ اور رازقِ مطلق سے رزق چاہے۔ خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔ جب محل مِنْ خَلْقِكَ پر پہنچے بمعلوم کرے۔ (کہ یہ پانچواں اشلا ہے۔ اشاراتِ اصول سے جمہور اولیاء کے نزدیک) حسبِ معمول عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام فَتَتِمَّهُ اِحْسَانَكَ پر پہنچے۔ قضائے دین اور خلاصی

محبوس اور حصولِ علم کیمیا کے لئے یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر دس بار پڑھے

ایضًا

جب مقام وَاَنْ لَّا تَحْرِمْنِیْ رِفْدَکَ پر پہنچے۔ تمام حاجات کے لئے ستائیس بار اسم یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے۔ اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَادُ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام فَیَنْقُصَ مِنْ جُوْدِکَ فَیْضَ فَضْلِکَ پر پہنچے۔ حصولِ طلب کے لئے یہ دعا پڑھے۔ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبَّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَمْدُدْنِیْ فِیْ فَضْلِکَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ۔

ایضًا

واضح ہو کہ بعض نسخوں میں لفظ بَاکِیَةً نہیں ہے۔ مگر حضرت امام ابو الحسن شاذلیؒ سے نقل ہے کہ انھوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالمِ رؤیا میں دریافت کیا۔ حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

٭

ایضاً

جب مقام اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ پر پہنچے۔ تین بار نادِ علی پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمدادِ ہمت کرے۔ اگر قتل کی نیت سے قرأت کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِىٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار۔ اور تین بار یہ کہے۔ سَمَيْتَ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ تا آخر۔

ایضاً

جب مقام فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے۔ تو کہے۔ اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ حاجت من برآر اور جب مقام بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ پر پہنچے۔ سجدے میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے۔ اور کہے: يَا لَطِيْفُ اَغِثْنِيْ۔

ایضاً

جب مقام كُنْ فَيَكُوْنُ پر پہنچے۔ دفع اعداء کے لئے دعا رہود پڑھ کر اسم يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الخ سات بار قرأت کرے۔

فائدہ

حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے

Marfat.com

روزانہ وظیفہ دعائے سیفی کا ترک ہو جائے تو اُس کے تدارک اور کفارت کے لیئے سات بار یہ بیت پڑھے:

بیت

أَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَقًّا أُرِيْدُ
فَطُوْبىٰ لَهٗ مِنْ مُرَادِ مُرِيْدِ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے۔ یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے۔ یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے۔ تو اکیاون مرتبہ اس دعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کریگا اور اس کی رؤیت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید

Marfat.com

بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے۔ کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی۔ یا کوئی مہم درپیش ہوتی۔ تو جمعہ کے دن صبح کو دُعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اُسی وقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہرا یہ ماجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا۔ اُسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں۔ جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے۔ اس واسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو۔ تو اسی طور سے پڑھے۔

ؤ

طریقہ دعوت و ورد خاندان سلسلۂ قادریہ سید محبوب علیشاہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قراۃ مقرر ہے۔ اور جس جگہ تعداد قراۃ معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انھوں نے تمیم ثقفی سے انھوں نے امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ ہرگز کوئی دشمن یا سحر۔ جادو۔ دیو۔ پری۔ اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور بمعہ اُن کے کوئی چیز اُس پر قابو نہ پائے۔ اور سب سے امن میں رہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ اور سب اُس کے تابعدار ہوں۔

ایضاً

واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور نیند کی بندش کے لئے سات بار پڑھے۔

ایضاً

جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک بار۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علی ہٰذا القیاس

اور جس سال یہ دُعا پڑھے۔ اُس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

ایضاً

جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اُس کو چاہیئے کہ ایک مُٹھی خاک پُرانی قبر سے لائے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھ کر اس مٹی پر دم کرے اور ان دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گڑھا کھود کر اُس مٹی کو ڈال دے۔ خدا چاہے جدائی ہو گی۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُس کو چاہیئے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی میں رکھے اور اُس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے۔ اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اُس پر نہ پڑے۔ اس کے بعد کچے دھاگے میں اُن سب دانوں کو پروئے۔ اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو۔ لٹکا دے۔ اور جس قدر ہو سکے۔ صدقہ دیوے۔ دشمن ہلاک ہو گا۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور اُمراء کارگار اور ہر چھوٹا بڑا امیر

مطیع ہوں۔ تو اس کو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آبِ باراں یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اگر حفظ یاد کرے۔ کوئی تیر۔ نیزہ۔ شمشیر اس پر کارگر نہ ہو۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے تو بھاگا ہوا آجاوے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجاتے۔

ایضًا

اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر پڑھ کر دم کر دے۔ اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو۔ اور کبھی اُن کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضًا

اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیریں نہ بن پڑتی ہوں تو اس کو چاہیے کہ شبِ جمعہ آدھی رات کو اٹھے۔ اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے۔ اور نو بار درود شریف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے۔ اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کو فرحت بخشے۔ اور کارسازی فرمائے۔

Marfat.com

ایضاً

اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

ایضاً

اگر کوئی شخص صرف ایک دفعہ ہی پڑھ کر سانپ۔ بچھو یا کسی بھی زہریلے جانور۔ یا سگِ دیوانہ کے مریض پر پڑھ کر ہاتھ پھیرے۔ دم کرے اور دم شدہ پانی پلادے۔ تو حق تعالیٰ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتے۔

ایضاً

اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اُس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اور پاک کپڑے پہنے۔ اور ایک بار اِس حرز کو پڑھے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے رو برو جائے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا ہے تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس

Marfat.com

ایک بار اور دوسری رکعت میں وَالضُّحیٰ اور اَلَمْ نَشْرَحْ ایک ایک بار۔ اس کے بعد یہ حرز پڑھے۔ اور باوضو سو جائے۔ مال اور چور کو خواب میں دیکھے۔ اور معلوم کر لے۔

ایضًا

اگر کسی کو یہ مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے۔ فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور باطہارت سو جائے۔ خدا اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ چور۔ آب۔ آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے۔ تیغ کی حاجت نہ ہو۔ اور دشمنوں کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

ایضاً

جو شخص اِس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو۔ اور حصولِ علم کے دروازے اُس پر کشادہ ہوں۔

ایضاً

جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو تو حق تعالیٰ اُس کو فرزند نیک اور صالح عطا فرمائے۔

ایضاً

اگر کوئی شخص بھاگا ہُوا ہو۔ تو اُس کے لئے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبیہ میں رکھ کر دفن کرے۔ اور مُنہ اُس کا موم سے بند کر دے۔ اور کسی جگہ میں پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے، بھاگا ہوا آ جاوے۔

ایضاً

ہر قسم کے سُرخ باد والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پر دم کر کے کھلائے۔ خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

ایضاً

اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے۔ اور کپڑے

Marfat.com

بدلے ما ادر خلوۃ میں عود وغیرہ کا بخور کرے۔ اور ہاتھ اپنا اس حرز پہ رکھے اور شفیع لائے۔ یعنی زبان اور دل سے کہے۔ کہ بارِ خدایا اس کے طفیل اور برکت سے میری حاجت برلا۔ حق تعالٰی اُس کی مراد پوری کرے۔

ایضًا

اگر کسی کا دشمن قوی ہو۔ اور اُس کے سبب سے خوفزدہ ہو تو اُس کو چاہیے کہ اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے۔ کیسا ہی قوی دشمن ہو، زیر ہو جائے گا۔

ایضًا

اگر کوئی شخص قرضدار ہو گا۔ اور اس دعائے سیفی کو پڑھے گا۔ قرض سے سبکدوش ہو گا۔

ایضًا

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے۔ اور اسبابِ معیشت سے تنگ ہے۔ تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کرکے پلائے۔ خدا چاہے۔ فراغت حاصل ہو گی۔

ایضًا

اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے

Marfat.com

اور بادشاہ کے رُوبرُو جائے۔ نہایت اعزاز پائے۔ اور کسی سے اگر بحث ہو۔ یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو۔ خُدا چاہے۔ فتح پائے۔

ایضًا

اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔ خدا چاہے مرد ہو جائے۔

ایضًا

اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے۔ اور دُشمن کے مقابلہ میں جائے۔ دشمن کو ہزیمت ہو۔ اور اس کو فتح و ظفر حاصل ہو۔

ایضًا

جب کسی بیمار کو اطبا نے جواب دے دیا ہو۔ اور اُن کے علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ تو اُس کو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر پلائے۔ خدا چاہے شفا ہو۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے۔ اور مصروع (مرگی زدہ)

Marfat.com

کی گردن میں ڈالے۔ خدا چاہے، شفا ہو۔

ایضاً

اگر اس دعائے سیفی کو لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے۔ اور گھوڑوں کے طویلہ میں چھوڑے تو کوئی اُن میں نہ بھاگے گا اور نہ غائب ہو گا۔

ایضاً

اگر بانجھ عورت تین حیض تک اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے۔ اور با طہارت اپنے خاوند کے پاس جائے۔ صاحبِ حمل ہو، اور نیک بچہ جنے۔

ایضاً

جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے، دشمن اُس کا مغلوب ہو

ایضاً

جو کوئی توسیع رزق کے لئے اِس کی (دعائے سیفی کی) ملاومت اختیار کرے خُدا چاہے صاحبِ فراغت ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور چہرے پر دم کر کے ایک

دائرہ اپنے گرد کھینچ لے۔ اور اس میں بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس کو پڑھتا رہے۔ اور کہتا جائے کہ (بحق ایں حرز ہمہ ماراں حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے۔ تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈورے میں باندھ دے۔ اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) تو خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرندے اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضاً

برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اس کا کھلا ہوا ہو اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز کو پڑھنا شروع کر دے۔ جب مقامِ اشارات پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرہ دے۔ اور اس میں پھونک دے۔ خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو اکتالیس ۴۱ بار پڑھے۔ مہتر خضر علیہ السلام اس کے پاس آئیں۔

ؤ

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دُشمن دوست ہو اُس کو چاہیے کہ اِس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارات کی جگہ پر پہنچے۔ اسمار اشارات کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور دُشمن کو دکھلائے۔ فوراً صُلح کرے۔ اور دوست ہو جائے۔

ایضاً

روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب مال ومنال ہوں اور مُلک بہت رکھتا ہوں اور دُشمن بہت رکھتا ہوں کہ میری ہلاکت کا قصد کرتے ہیں اور میں اُن کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دِن میں اِسی تشویش میں سو گیا۔ تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین رضؓ کے پاس جا۔ اور اس حرز کو جو پیغمبر خدا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بتایا ہے سیکھ۔ اس واسطے خدمتِ عالی میں حاضر ہوا ہوں۔ کہ آپؓ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ میں اس غم سے نجات پاؤں۔ مجھ کو محروم نہ پھیرئیے۔ حضرت امیر المؤمنین رضؓ نے اس کو سکھا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اُس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اُس کو اس دعار کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوریٔ دِل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

٭

ایضًا

جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو مسلسل اِس حرز کو پڑھے۔ ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضًا

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے۔ اور افطار کے وقت منہ اس کے گھر کی طرف کرے اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ اِلٰهِي لَئِنْ تُكَوِّنْهُمْ وَادْرُ قُبِّيْ مَا فِيْ قَلْبِيْ وَنَجِّنِيْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - خدا چاہے. وہ عورت اس کی طرف رجوع ہو۔

ایضًا

سفر سے سلامت واپس آنے کے لئے اس (دعائے سیفی) کو جاتے وقت پڑھے۔

ایضًا

برائے ہلاکتِ اعداء کے لئے سات جمعہ کی راتوں میں سات سات بار پڑھے۔

Marfat.com

ایضاً

چوروں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے۔ اور اپنی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف پھرا دے۔

ایضاً

زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے۔ خدا چاہے۔ شفا پائے۔

ایضاً

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بیوی سے صحبت کرے خدا چاہے، فرزند سعادت مند پیدا ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ ہمیشہ با آبرو رہے گا۔

ایضاً

اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جائے۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں

Marfat.com

فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے۔ اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے۔ پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے۔ پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے۔ اور میدانِ جنگ میں جائے۔ خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے۔ اور دشمن کے دِل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔

ایضًا

اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسے کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے۔ اس کے بعد اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضًا

اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار۔ سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

٭

ایضاً

دیو۔ پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر سے باہر جائے۔ اور غسل کرے۔ اور کپڑے پاک پہنے۔ اور عطر خوب لگائے۔ اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دو رکعت پڑھے۔ اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیاتِ قرآنی یاد ہوں پڑھے۔ اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے۔ اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور ورد میں مشغول رہے۔ اوّل ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی کسی بات کا جواب دے۔ جب اُن کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے عہد لے۔

ایضاً

جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اُس کو چاہیے کے عشاء کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے۔ پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِذَا جَآءَ ستر بار پڑھے۔ بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرو بیان یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ الخ بلا کر سات بار پڑھے اور

بیٹھ جائے۔ اور سرننگا کر کے اس حزر کو بلا لحاظ قلب پڑھنا شروع کرے۔ مستجاب ہو۔ چالیس شب متواتر اسی طرح پڑھے۔ اگر خدانخواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو۔ تو تین چلّے پورے کرے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور جلد کھل جائے۔

نوٹ:۔ مقام اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ پر نادِ علیؑ پڑھنے کا ذکر پیچھے کیا جا چکا ہے۔ لہٰذا نادِ علیؑ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

نادِ علی یہ ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ۔

خاتم

عامل دعائے سیفی کو چاہیئے کہ ہر روز بعد اتمامِ وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کے اعداد پر نظر ڈالا کرے۔ تا کہ کلی نتیجہ حاصل ہو۔ ۷۸۶

۳۰۱	۵۷	۱۴	۴۵۲	۲۱	۱۸	۱۲۳	۸۳	۱۱	۱				
۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵	
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	رم	۲۱	//	۱۲	رعد	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴		
۸۱	۱۹	۱۴	ر۱۳	۱۱	۸	۱۱۱	۴						
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲	//	۱۱۴	ر۳	ر۳	۵۱۵	۱۱۲	۱۴	۴	
۱۲۱	۱۱	۱۲۱	//	۴	۱۱	۴	۱۱						

Marfat.com

یادداشت

دُعائے سیفی کے کئی مقام اشارات میں چہل اسمائے عظّام سے ایک یا دو اسم پڑھنے کی تاکید وارد ہوئی ہے۔ لہٰذا چہل اسمائے عظّام مفصّل و مکمّل درج ذیل ہیں۔

چہل اسمائے معظّم ؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

۱۔ سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحٰنَكَ۔

۲۔ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ۔

۳۔ يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ۔

۴۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ۔

۵۔ يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهٗ يَا قَيُّوْمُ۔

Marfat.com

۶- يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا وَاحِدُ۔
۷- يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا دَائِمُ۔
۸- يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا صَمَدُ۔
۹- يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ لِوَصْفِهِ يَا بَارُّ۔
۱۰- يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ۔
۱۱- يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا بَارِئُ۔
۱۲- يَا زَاكِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا زَاكِي۔
۱۳- يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا كَافِي۔
۱۴- يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ يَا نَقِيًّا۔
۱۵- يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُكَ وَعِلْمُكَ
يَا حَنَّانُ۔
۱۶- يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا مَنَّانُ۔
۱۷- يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ۔
۱۸- يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَكُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ
يَا خَالِقُ۔
۱۹- يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ يَا رَحِيمُ۔
۲۰- يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا تَامُّ۔
۲۱- يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ۔
۲۲- يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَحِفْظِهِ يَا عَلَّامُ

الغُیُوبِ۔

۲۳۔ یَا حَلِیْمُ ذُو الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ۔

۲۴۔ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ۔

۲۵۔ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ۔

۲۶۔ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءٌ یُّعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ۔

۲۷۔ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ۔

۲۸۔ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ۔

۲۹۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔

۳۰۔ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا نُوْرُ۔

۳۱۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِهٖ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ۔

۳۲۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءٌ یُّعَادِلُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا قُدُّوْسُ۔

Marfat.com

۳۳- یَا مُبْدِیُٔ الْبَرَایَا مُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا مُبْدِیُٔ۔

۳۴- یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ۔

۳۵- یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ۔

۳۶- یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا کَرِیْمُ۔

۳۷- یَا عَظِیْمُ ذُو الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ۔

۳۸- یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ۔

۳۹- یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ۔

۴۰- یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

۴۱- یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اِلٰهُ۔

اختتام چہل اسمائے عظام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ الْکَرِیْمَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ

Marfat.com

عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْرُسَ مِنِّیْ اَبْصَارِ الظَّالِمَاتِ وَ الْمُرِيْدِيْنَ بِیَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهُ اِلٰی خَيْرِ مَالَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ مِنِّیْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اگر دعائے سیفی کے علاوہ دیگر حاجات کے لئے چہل اسمائے عظام پڑھنے ہوں۔ تو اس ترکیب سے پڑھیں۔

ترکیب

اگر مہم یا کار سخت سہ شنبہ کو پیش آئے تو سُبْحَانَكَ سے تا یَا حَیُّ پانچ سَو بار پڑھے۔ اگر یکشنبہ یا جمعہ ہو تو یَا قَیُّوْمُ سے یَا بَارِیُ تک پڑھے۔ اگر دو شنبہ ہو تو یَا كَبِيْرُ سے یَا بَقِیُّ تک۔ اگر سہ شنبہ ہو تو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِيْمُ تک۔ اگر چہار شنبہ ہو تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِيْدُ تک بلکہ پنجشنبہ ہو تو یَا حَمِيْدُ سے یَا مُذِلُّ تک۔ اگر جمعہ ہو تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِيْلُ تک۔ اگر رات ہو تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِيَاثِیْ تک پانچ سَو بار پڑھے انشاء اللہ ہر مشکل یا مہم آسان ہو۔ اور جو کوئی کل چہل اسمائے عظام کو ہمیشہ ورد میں رکھے۔ بقدر ممکن تو کوئی حاجت نہ رہے۔

۔۔۔

چہل اسمائے عظّام کے چودہ معروف اعمال کے فوائد

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اور حضرت پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے اور دیگر بزرگانِ سلف سے منقول ہے۔ کہ چہل اسمائے عظّام اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں۔ بنی نوع انسان کے جدِ امجد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبیین رحمۃ للعلمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک جمیع انبیاء فرداً فرداً چہل اسمائے عظّام کی دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو ان اسماء کا محتاج نہ ہو۔ بوجہ ان کے کثیر خواص و تاثیراتِ عجیب کے اور جملہ ارواحِ ملائکہ، جن و بشر و وحوش و طیور و کل مخلوقات اسمائے باری تعالیٰ کے مسخر اور تابعدار ہیں۔

حضراتِ شیوخؒ اور بزرگانِ سلف چہل اسمائے عظّام کا وِرد کرتے اور دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ اور اپنے سے کبھی ان اسماء کو جدا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ جو کچھ کرامات و خرقِ عادات بزرگانِ سلف سے مشہور ہیں۔ انھی اسماء کی بدولت ہیں۔ پس ہر شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء کل چہل اسماء کا وِرد رکھے۔ اگر ممکن ہو تو اکتالیس اکتالیس دفعہ رات دِن میں پڑھ لیا کرے۔ اگر مرشد کامل مِل جائے تو چہل اسماء کے ایک ایک اسم کی زکوٰۃ الگ الگ یا مکمل چہل اسماء کی دعوت جیسا کہ کتاب میں مفصل علیحدہ علیحدہ اور مجموعی دعوت بھی درج ہے۔ زکوٰۃ ادا کر کے دعوت دیں۔ تا کہ جس مقصد کے واسطے پڑھے گا، زُود اثر ہو کر کامیابی ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

چند شرائطِ دعوت مجموعہ چہل اسمائے عظّام

جب عامل درج ذیل اعمال میں سے کوئی عمل شروع کرے تو اوّل اُس کو چاہیئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو صدقہ کرے۔ یا بہ نیت صدقہ ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینے سے۔ تیسرا دستِ راست سے۔ چوتھا دستِ چپ سے۔ پانچواں پشت سے۔ چھٹا سیدھے پاؤں سے۔ ساتواں بائیں پاؤں سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس صدقہ یا تصدق میں سِرِّ عظیم ہے۔ ان چودہ اعمال کی سند ہر ایک امامِ اولیاء سے ہے۔ اور ہر ایک قرأت اور عزائمِ مخصوصہ علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

۱۔ پہلا عمل

بقول شیخ الشیوخ حضرت حماد دباسؒ اور حضرت غوث صمدانی میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ و حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ

فرماتے ہیں کہ بعد لزوم شرائط عامل خصوصًا قلتِ طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامہ پاک و صاف پہنے۔ اور عطرِ حیوانی مل کر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب و بعد نمازِ فجر و وقتِ زوال و بعد نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء دس دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات

غیبی اور مکاشفاتِ لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواحِ انبیاء۔ اور اولیاء اور صلحاء۔ اور اصفیاء اس کی مصاحب ہوں۔ خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایتِ الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ کے خطاب سے مخاطب ہوں۔ اور بقا باللہ میسر ہو۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہوں۔ اور عجب اور خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جب مَیں نے اس عمل کو کیا۔ پایا، جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اُس کے ادراک سے قاصر ہے۔ مجھے امیدِ واثق ہے کہ جو کوئی اس طریقہ سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اصل یہ ہے کہ جس کو سعادتِ ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

۲۔ دُوسرا عمل

بقول شیخ الشیوخ جمال الملت والدین اُبو محمد بن عبد اللہ بصری

اگر کوئی چاہے کہ اس کے دِل کا قفل کشادہ ہو۔ اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو۔ تو اس عمل کو جو "مفتاح القلوب" کے نام سے موسوم ہے۔ اس طریقہ سے بجا لائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعۂ اسمائے عظام کو صبح کے وقت

Marfat.com

نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار اور بعد نمازِ عشاء چالیس بار باجملہ شرائط پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ قلتِ طعام میں زیادہ سعی کرے۔ اور سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اختلاط مردم اور تکلم دنیوی اور لایعنی سے کمال پرہیز رکھے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی مواظبت سے صاحبِ عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہوں گے۔ چاہیے کہ مغرور نہ ہو۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرارِ مغیبات ظہور میں آئیں۔ ان کو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے۔

۳۔ تیسرا عمل

بقول حضرت خواجہ معروف کرخی رح

آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے۔ اس کو اس عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔ عامل کو چاہیے کہ مع رعایت شرائطِ عامل و قلتِ طعام بغرض حصولِ جذبہ حقیقی و تصرفِ حقیقی و ترقی درجاتِ سبحانی و تخلق باخلاقِ ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نمازِ فجر و وقتِ زوال و بعد نمازِ ظہر درمیانِ ظہر و عصر درمیانِ عصر و مغرب و بعد از نمازِ مغرب و میانِ مغرب و عشاء اور بعد نمازِ عشاء سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصدِ مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

ث

Marfat.com

۴۔ چوتھا عمل

بقول حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ

حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ بروایت حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ اور وہ بروایت حضرت رسالتِ پناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِس طرح فرماتے ہیں کہ بعد لزوم شرائطِ عمل بغرض حصولِ مرتبۂ ولایت واطلاع بہ اسرارِ مغیبات اس طرح پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد زوال وادائے ظہر ومیانِ ظہر وعصر ونمازِ عصر د میانِ عصر ومغرب ونمازِ مغرب وبین العشائین وعشاء دَس دس بار پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو پانچ پانچ بار لازمی پڑھ لے۔ تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہنچے۔ اور سورۃ الانبیاء سے بہرہ ور ہو۔

۵۔ پانچواں عمل!

بقول شیخ عبداللہ قرشیؒ

برائے تسخیر جن وانس مع شرائط وخلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے عُظّام وقتِ صبح اور بعد نمازِ ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشاء کے بعد چالیس بار سورۃ جن پڑھ کر شروع کرے۔ اگر ایک چلّہ میں کام نہ بنے تو تین چلّہ تک اس طرح عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور انواعِ عجائب وغرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے۔ اور جو

اُمر کہ موجب تکبر اور خودی ہو۔ مردانِ غیب کو حکم نہ فرمائے۔ ہمیشہ مؤدب رہے۔ اگر اس طریق پر مداومت کرے گا تو ابواب تصرفات و فیوضات اس پر مفتوح ہوں گے۔ اور نعمتہائے مزید برمزید عطا ہوں گی۔

۶- چھٹا عمل

اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس (۴۱) روز تک برابر اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھے گا۔ کشفِ قلوب اور تصرفاتِ ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

۷۔ ساتواں عمل

بقول حضرت خواجہ غریب النواز معین الدین چشتی اجمیریؒ

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے۔ اور جمعہ کی نماز یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روز مرہ کی قرأت الگ پڑھے۔ اور اُس پر مداومت کرے تو تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلّی روح حاصل ہو۔ اور انوار و اسرارِ نہانی اُس پر ظاہر و ہویدا ہوں۔

۸- آٹھواں عمل

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوعِ آفتاب اور استواء اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ (۱۵) مرتبہ اور جمعہ کو اُسی وقت پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھے۔ اور اُس پر مواظبت کرے۔ تو تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات

اُس کے مطیع و مُسخر ہوں۔ اور جو کچھ اُس کے دِل میں گزرے۔ فوراً اُس کا ظہور ہو۔

۹۔ نواں عمل

بقول حضرت بایزید بسطامیؒ

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقاتِ مذکورہ پر پچیس۲۵ پچیس۲۵ مرتبہ اور جمعہ کو پچھتر مرتبہ اُسی وقت پر قرأت کرے۔ اپنے وقت کا خضر ہو۔

۱۰۔ دسواں عمل

بقول بندگانِ سلف

قتل اعدار کے لیئے (کہ جس کا قتل عند الشرح جائز ہو)۔ صنوبر کا درخت خالی گھر میں لگائے۔ اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُس پر لکھے۔ اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہوں۔ تو اٹھائیس۲۸ بار مجموعۂ اسمائے عظام مع موکلات پڑھ کر اُس درخت پر دم کرے۔ اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور ننگا سر رکھے۔ اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے۔ اور دُشمن کا تصور کر کے اُس صنوبر پر مارے۔ اور کہے کہ مَیں نے فلاں کو اللہ جلّ جلالہٗ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔

نوٹ:۔ گیارھواں۔ بارھواں۔ تیرھواں اور چودھواں عمل قتلِ اعداء کیلئے ہے اس واسطے ایک پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

نقشہ رجال الغیب

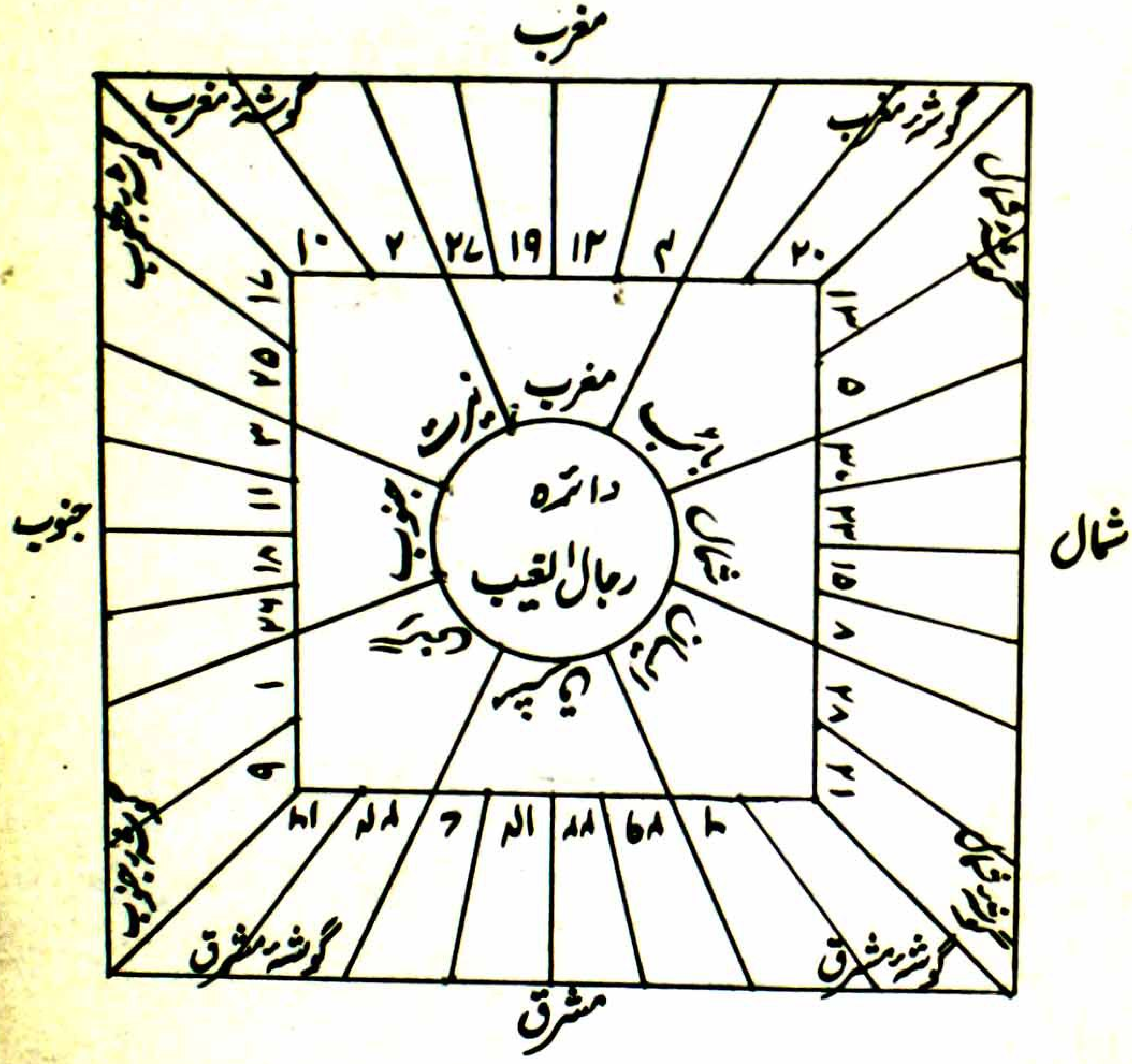

سلام رجال الغیب پہلے بھی درج کیا جا چکا ہے۔ اب نقشہ رجال الغیب کے ساتھ بھی سلام لکھا جا رہا ہے۔ تاکہ داعی کو سہولت رہے۔

سلام رجال الغیب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ دِیَا اَمْدَادِ الْمُقَدَّسَۃِ

اَغِیْثُوْنِیْ بِعَوْنَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

رجال الغیب کی طرف مُنہ کر کے سات دفعہ سلام پڑھے ۔ اِس کے بعد رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب آ دیں ۔ پھر جس عمل کی دعوت دینی ہو شروع کریں ۔

اس کے خلاف اگر عامل کے سامنے یا دائیں طرف رجال الغیب ہوں گے تو عمل کی تاثیر کو رجال الغیب سلب کر لیتے ہیں جس سے عامل کو رجعت ہو جاتی ہے ۔ اور عمل کی کوئی تاثیر نہیں رہتی ۔ اور جس مقصد کے لئے عمل کیا جائے وہ بھی پورا نہیں ہوتا ۔ اس لئے ہر کام خواہ کسی اسم الٰہی یا کوئی دُعا ۔ مثلاً حزب البحر دعاء سیفی یا دُعائے گنج وغیرہ اور عملیات ، تعویذات وغیرہ لکھو کے لئے یہی حکم اور قانون ہے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ رجال الغیب کی طرف مُنہ کر کے سلام سات دفعہ پڑھنے کے بعد اپنا عمل یا کام شروع کریں ۔ وہ کام پورا ہو گا ۔ اور عامل کی مُدعا بر آئے گی ۔

ماہ سعید منقلب و نحس

جو لوگ ماہ سعید مُنقلب اور نحس کا خیال نہیں کرتے ۔ جب چاہیں دعوتِ عمل شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کا مُنہ دیکھتے ہیں ۔ اس لئے انتہائی ضروری

ہے کہ ماہِ سعید میں عمل وغیرہ کی دعوت دی جائے۔ اگر منقلب کے مہینوں میں عمل شروع کریں۔ تو عمل کی تاثیر اُلٹ ہو کر عامل پر رجعت طاری ہو کر دیوانہ یا پاگل کر دیتی ہے۔ جیسا کہ اکثر آپ کے مشاہدے میں کئی جگہوں پر مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں۔ یہ سب لوگ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر اپنے حواس کھو بیٹھے ہیں۔

اگر نحس مہینوں میں کسی اسم یا دعا۔ کی دعوت شروع کی جائے۔ تو اس کا کوئی اثر ظاہر ناکامی اور کامیابی کا نہیں ہوتا۔ یہ دعوت یا عمل بالکل ضائع جاتا ہے اس لئے عامل کو دعوت دیتے وقت ماہ سعید کا خاص خیال کرتے ہوئے دعوت دینی چاہیے۔ تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو۔ اور عملِ دعوت کے ضیاع کا اندیشہ نہ رہے۔

نقشہ ماہ قمری سعد۔ منقلب و نحس

ثابت و سعید	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس و منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

عامل کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے۔ جس مطلب کیلئے عمل یا دعوت یا نقش وغیرہ کرنا ہو تو ہر ماہ کے ہفتوں کا ضرور

نقشہ ہفتہ وار اعمال

پہلا ہفتہ	حُبّ اور ترقی ہر قسم کے لئے
دوسرا ہفتہ	زبان بندی کے لئے
تیسرا ہفتہ	بندش کاروبار۔ خواب بندی کیلئے
چوتھا ہفتہ	عداوت و بیمار کرنے کے لئے

خیال کرے۔ ورنہ اگر حُبّ کا عمل چوتھے ہفتے میں کرے گا تو بجائے محبّت کے جُدائی ہو۔ اس لئے سامنے والے نقشہ کے مطابق اپنے اعمال کی نسبت سے ہفتوں کا خیال رکھے۔

برائے ردِّ رجعت و دعوت و سحر (جادو)

اگر داعی نے دُعائے سیفی کی دعوت کے لئے کسی مردِ کامل سے اجازت لی ہو۔ تو رجعت ہوتی ہی نہیں۔ اگر بغیر صاحبِ مجاز (مردِ کامل) سے اجازت لئے دُعائے سیفی کو پڑھے تو رجعت کا اکثر خطرہ لاحق رہتا ہے۔ کیونکہ دُعائے سیفی تاثیر کے لحاظ سے انتہائی سریع الاثر ہے۔ اور مانند تلوار کے تیز ہے۔ اس لئے رجعت کے لئے اسمائے ذیل لکھے جاتے ہیں۔ جو شخص یعنی داعی روزانہ دعوت حزب البحر۔ دعوتِ دُعائے سیفی۔ دعوتِ چہل اسمائے عظام یا دیگر کسی اسمِ باری تعالیٰ کی دعوت دے۔ تو اس کو چاہئے کہ دورانِ دعوت اور بعد ازاں دعوت دینے کے بھی اکیس ۲۱ مرتبہ روزانہ اسمائے ذیل پڑھا کرے۔ کیونکہ یہ اسماء حصارِ عظیم کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اسمائے ردِّ رجعت یہ ہیں!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ عَلِیۡقًا مَلِیۡقًا خَالِقًا مَخۡلُوۡقًا کَافِیًا شَافِیًا اِنۡ تَضۡیۡ مُرۡتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوۡحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

بِحَقِّ اٰسًا تَاسًا لَاسًا وَ لُوْسًا رَدِّ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَدِّ كُلِّ رَجْعَةٍ وَرَدِّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَرَدِّ رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ درج بالا اسماء ہر قسم رجعت و دعوت اور سحر کے لئے حصارِ عظیم ہیں۔ ہر قسم کے اسماء اور ہر قسم کی دعاء کی دعوت کی رجعت کو دور کرنے میں کبریتِ احمر کی تاثیر رکھتے ہیں ان کو ضرور پڑھا کریں۔ اور اکثر فقراء ردِّ رجعت کے لئے نیچے کی یہ دعاء بھی پڑھا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

روزانہ اس دعاء کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ تو ہر قسم کی رجعت سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہے گا۔

تدارکِ وظیفہ

اگر کبھی وظیفہ کا ناغہ ہو جائے۔ یا اتفاقاً کبھی سفر یا کسی وجہ سے وظیفہ نہ پڑھ سکے۔ تو دعوتِ حزب البحر دعوتِ دعائے سیفی یا دیگر اسمائے کے وظیفے کی رجعت سے محفوظ رہنے کے لئے نیچے کے اشعار دس بار پڑھے۔

اشعار یہ ہیں!

اَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَتّٰى اُرِيْدُ
فَطُوْبٰى لَهُمْ مِّنْ مُّرَادٍ مُّرِيْدُ

اور ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دُعائے سیفی بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہیں۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دُنیاوی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے تو ولایت کا مرتبہ پاتے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ اس دُعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی رویت سے مشرف ہو گا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دُعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اُسی وقت قبول فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہرًا یہ ماجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان العارفینؒ کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی اُن حضرت (بایزید بسطامیؒ) کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا (یعنی دل میں جو خیال آتا تھا) اُسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اُس کے وہی ہیں جو شیخ رحؒ

نے تحریر فرماتے ہیں۔ ہاں اس کی قرأت کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمتہ کے طریق سے مختلف ہے۔ اس واسطے اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق ذیل سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

یہ جو طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ یہ طریقہ حضرت پیران پیر دستگیر شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ سے چلا آرہا ہے۔ اور آپ کے سلسلہ قادریہ غوثیہ اور سہروردیہ کا طریقہ یہی ہے۔ جو پہلے دعائے سیفی کی دعوت دینے کے سلسلے میں مذکور ہو چکا ہے۔

لہٰذا اب دوسرا طریقہ دعوتِ دعائے سیفی بیان کیا جاتا ہے۔ جو حضرت محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ اور اُن کے سلسلے کے علاوہ اکثر بزرگانِ چشتیہ بھی اس طریق سے دعوت دیتے ہیں۔

دُوسرا طریقہ دعوت واسناد قرأت دعائے سیفی

سب سے پہلے نیّت موافق شرع شریف کرے۔ اور اُس نیّت میں بُرائی کا شائبہ بھی نہ ہو۔ روزہ کی نیّت کرے اور تین روزے رکھے۔ اپنی مرادوں کی موافق خیال کر کے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے۔ اور سنت وضو اور دوگانہ سنّت ادائے فرض سکوت کرے۔ جیسا کہ دوگانہ ادا کرنے کا طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے، اسی طرح ادا کرے۔ اثنائے قرأت میں اپنی مراد کو اپنے دِل میں مستحکم خیال کرے۔ بعدازاں چار رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پچیس بار پڑھے۔ اور سلام

Marfat.com

پھر اس کے بعد ننانوے بار یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ پڑھے۔ اور سجدہ میں جا کر آہ وزاری کرتے ہوئے اپنی حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد حصار حضرت امیر المومنین کہ جس کو مخمس حضرت امیر بھی کہتے ہیں ایک چھری بالکل نئی پر (جو کہ پہلے استعمال نہ ہوئی ہو) سات دفعہ پڑھ کر دعوت کی جگہ پر شمال کی طرف سے دائرہ کھینچتے ہوئے مغرب کی طرف سے ہوتے ہوئے چھری کا سنہ (دھار) باہر رکھتے ہوئے نقطہ آغاز پر چھری گاڑ دے۔ حصار حضرت امیر المومنین یہ ہے:-

حصار حضرت امیر المومنینؓ (مخمس حضرت امیرؓ)

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ نَفَرْتُ اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

آخری دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے۔ پھر دعائے مغنی پڑھے۔ دعائے مغنی کا طریقہ مذکورہ یہ ہے:

طریقہ زکوٰۃ دعائے مغنی

بہ نیت ادائے شرائط کے ایک ہزار ایک ۱۰۰۱ مرتبہ ایسی جگہ پڑھے کہ جہاں پڑھنے والے کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہ ہو۔ ننگے سر ہو کر جب تک ہو سکے پڑھے۔

شروع کرنے سے قبل غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے۔ اور بخور سلگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور دونوں رکعت میں سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ستر بار پڑھے۔ اور بعد از سلام یہ دعا سات بار یا ستر بار پڑھے۔

دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ، فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

یہ دعائے بالا سات بار یا ستر بار پڑھنے کے بعد سر برہنہ کر کے دعائے مغنی شروع کرے۔ اور بعد ادائے شرائط ایام قرأۃ کے ہر روز جس قدر ہو سکے

بعداز نمازِ فجر پڑھے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ہر روز دعائے مُغنی (دعوت دعائے سیفی کیلئے) ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور صرف دعوت دعائے مغنی کے بعد ہر روز گیارہ مرتبہ ورد گو دعائے مغنی پڑھے۔ اور دُوسری صُورت یہ ہے کہ بعد نماز فجر دو بار۔ بعد نماز ظہر دو بار۔ بعد نماز عصر دو بار۔ بعد نماز مغرب دو بار اور بعد نمازِ عشا تین بار۔ دعوت دُعائے مغنی کے پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں۔ غرض دونوں طرح بہتر ہے۔ ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دُعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دُوسری لذتوں کا ضرور ہے۔ بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہیں۔

خواجہ اویس قرنیؒ فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا ہمیشہ ورد رکھنے والا مرتبہ کمال اور ایمانِ کامل کو پہنچتا ہے اور کُل بلیات سے محفُوظ رہتا ہے۔ اور شفاعتِ نبی کریم سے مشرف ہو گا۔ اور دیدارِ خدا نصیب ہو گا۔ اور جو بلا ناغہ ہر فریضہ کے بعد وِرد رکھے۔ جلد غنی ہو۔ اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے، غنائے دارین اُس کو عطا ہو۔

نوٹ:۔ دعوت دُعائے سیفی کے لئے حِصار حضرت امیر المومنینؑ کے بعد دعائے مغنی شروع کرے اور ایک بار پڑھے۔ دُعائے مغنی پڑھنے سے قبل درج بالا دعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف دُعائے مغنی پڑھے۔ لہٰذا دوسرے طریق کے مطابق "دعوت دُعائے سیفی" کے لئے ترتیب اس طرح سے ہے :۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

ترتیب دعوت دُعائے سیفی طریقہ دوم!

(حضرت غوث محمد گوالیاریؒ)

دعوتی شرائط کے بعد حصار امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر کھینچے پھر دُعائے مغنی۔ جوشن سیفی۔ دعائے عماد۔ دعائے اعتصام پنج قل شریف یا معوذتین۔ دُعائے طاہر۔ نادِ علی۔ دُعائے کاشف۔ امر اعتصام و حل صغیر ایک ایک بار پڑھے جیسا کہ طریقہ پہلے بتایا جاچکا ہے۔ ان تمام کے بعد دعائے سیفی شروع کرے۔ دُعائے سیفی کے بعد مناجات۔ دعائے اختتام۔ اضمار روزینہ پڑھے۔ اور آخر میں خاتم دعائے سیفی پر نظر پھرائے۔

یہ تمام ادعیہ اس کتاب میں درج کردی ہیں۔ تاکہ عامل کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَللّٰهُمَّ
شروع اللہ کے نام سے	جو رحمٰن	اور رحم کرنیوالا ہے	اے اللہ
صَلِّ عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	
درود بھیج اوپر	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ	وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ		
اور برکات و سلام بھیج	اور ساتھ تیرے مدد چاہتا ہوں		
فَاَغِثْنِيْ	وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ		
پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا پس کافی ہو مجھ کو		
يَا كَافِيْ اَكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ	مِنْ اُمُرِ الدُّنْيَا		
اے کفایت کرنے والا کفایت کر میری مشکلات میں	دُنیا کے کاموں سے		

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ ‏ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا ‏ وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت کے ‏ اے مہربان دنیا ‏ اور آخرت کے

وَيَا رَحِيْمَهُمَا ‏ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

اور اے رحم کرنیوالے دونوں پر ‏ میں تیرا بندہ تیرے دروازے پر ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ ‏ سَائِلُكَ بِبَابِكَ

تیرا محتاج تیرے دروازے پر ہوں ‏ سائل ہوں تیرے دروازے کا،

ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ ‏ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ

تیرے دروازے پر انکساری کرنیوالا ہوں ‏ قیدی ہوں تیرے دروازے کا

ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ ‏ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ

کمزور بن کر تیرے دروازے پر آیا ہوں ‏ تیرے دروازے کا مسکین ہوں

ضَيْفُكَ بِبَابِكَ ‏ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

مہمان ہوں تیرے دروازے کا ‏ اے رب العالمین!

اَلطَّالِعُ بِبَابِكَ	يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
تیرے دروازے پر قسمت آزمانے آیا ہوں	اے فریاد رسوں کے فریاد رس !
مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ	يَا كَاشِفَ كَرْبَ
مشکلات میں گھر کر آیا ہوں تیرے دروازے پر	اے کھولنے والے مصیبت زدہ کی
الْمَكْرُوْبِيْنَ	عَاصِيْكَ بِبَابِكَ
مصیبت کے ۔	گنہگار تیرے دروازے پر آیا ہوں
يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ الْمُقِرُّ	بِبَابِكَ
اے طلب کرنے والے نیکیوں کے اقرار کرتا ہوں میں	تیرے دروازے پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْخَاطِي بِبَابِكَ

اے رحم کرنے والے مہربان خطاکار ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے تیرے دروازے پر اعتراف کرتا ہوں ۔

Marfat.com

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ	الطَّالِبُ بِبَابِكَ	
اے عالمین کے رب!	تیرے در کا طلبگار ہوں۔	
یَا مَائِلَ الطَّالِبِیْنَ الْمُسِیْئُ	بِبَابِكَ	
اے جھکنے والے طلب کرنیوالوں کے گنہگار ہوں	تیرے در پہ	
اَلْبَائِسُ بِبَابِكَ	اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ	
سیر ہونیوالا ہوں تیرے در پہ	خشوع کرنے والا ہوں تیرے در پر	
وَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	اَنْتَ	
اور رحم کر مجھ پر، اے میرے مولا اے میرے مولا	تو	
اَلْغَافِرُ	وَاَنَا الْمُسِیْئُ	وَهَلْ یَرْحَمُ
بخشنے والا ہے	اور میں گنہگار ہوں	اور کون رحم کر سکتا ہے
اَلْمُسِیْئَ	اِلَّا الْغَافِرُ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ
گنہگار پر	سوائے بخشنے والے کے	اے میرے مولا اے میرے مولا

Marfat.com

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تُو پالنے والا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہُوں اور کون رحم کرے گا

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ

بندے پر سوائے ربّ کے اے میرے مولا اے میرے مولا!

اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ

تُو بادشاہ ہے اور میں رعایا ہُوں اور کون

يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ

رحم کرے گا رعایا پر سوائے بادشاہ کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا

اے میرے مولا اے میرے مولا تُو غالب ہے اور مَیں

الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

کمتر ہوں اور کون رحم کرے گا کمتر پر سوائے

Marfat.com

اَلْعَزِيْزُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الْقَوِيُّ
غالب کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو صاحبِ قوت ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ
اور میں ناتواں ہوں	اور کون رحم کرے گا ناتواں پر

اِلَّا الْقَوِيُّ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الْكَرِيْمُ
سوائے طاقتور کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو سخی ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ	وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ	اِلَّا
اور میں بخیل ہوں	اور کون رحم کرے گا بخیل پر	سوائے

اَلْكَرِيْمُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الرَّزَّاقُ
سخی کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو بہت رزق دینے والا ہے

وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ
اور میں رزق لینے والا ہوں	اور کون رحم کرے گا رزق لینے والے پر

Marfat.com

إِلَّا الرَّزَّاقُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَللّٰهُمَّ
سوائے رزق دینے والے کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	اے میرے اللہ

أَنْتَ الْعَزِيْزُ	وَأَنَا الذَّلِيْلُ	وَأَنْتَ
تو غالب ہے	اور میں کمتر ہوں	اور تو

الْغَفُوْرُ	وَأَنَا الْمُذْنِبُ	وَأَنْتَ الْقَوِيُّ
بخشنے والا ہے	اور میں گنہگار ہوں	اور تو صاحبِ قوت ہے

وَأَنَا الضَّعِيْفُ	أَسْئَلُكَ إِلٰهِي الْأَمَانَ
اور میں ناتواں ہوں	اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت

اَلْأَمَانَ	فِي ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ	وَضِيْقِهَا
حفاظت کا	قبر کے اندھیرے	اور تنگی میں

إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ	عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	وقتِ سوال منکر

Marfat.com

وَّنَكِيْرٍ	وَهَيْبَتِهِمَا	اِلٰهِىْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
اور نکیر کے	اور ان دونوں کے خوف سے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ	وَشِدَّتِهَا	اِلٰهِىْ
قبر میں تنہائی کے وقت	اور اسکی سختی کے وقت	اے میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	فِىْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ
حفاظت حفاظت	اس دن میں	جس کی مقدار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ	اِلٰهِىْ اَلْاَمَانَ
پچاس ہزار سال ہوگی	اے میرے اللہ! حفاظت

اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
حفاظت	جس دن پھونکا جائے گا صور میں	پس بیہوش ہو جائیگا

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ فِى الْاَرْضِ	اِلَّا
بیہوش سے جو کوئی آسمانوں میں	اور جو کوئی زمین میں ہے	مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ	اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	
جسے اللہ چاہے گا	اے میرے اللہ حفاظت	حفاظت
يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	اِلٰهِیْ
جس دن ہلائی جائے گی زمین	ہلایا جانا اُس کا	اے میرے اللہ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ	
حفاظت حفاظت	جس دِن پھٹ جائے گا آسمان	
بِالْغَمَامِ	اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ
ساتھ بادلوں کے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دِن
نَطْوِی السَّمَآءَ	كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	
لپیٹ لیں گے ہم آسمانوں کو	جیسے پٹواری لپیٹتا ہے دفاتر کو	
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ تُبَدَّلُ	
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دِن بدل دی جائیگی	

Marfat.com

اَلْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ
زمین یعنی	موجودہ زمین نہ ہوگی	اور آسمانوں کو بھی بدلا جائیگا

وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	اِلٰهِیْ
اور ظاہر ہونگی تمام اشیاء	اللہ واحد اور قہار کیلئے	اے میرے اللہ

اَلْاَمَانَ	اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
حفاظت	حفاظت	اس دن دیکھ لے گا انسان

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ	وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ
جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا کافر

يٰلَيْتَنِىْ	كُنْتُ تُرٰبًا	اِلٰهِیْ	اَلْاَمَانَ
ہائے افسوس	میں مٹی ہوتا	اے میرے اللہ	حفاظت

اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنَادِىْ	مِنْ بُطْنَانِ
حفاظت	اس دن ندا ہوگی	عرش کے نیچے

Marfat.com

الْعَرْشِ	اَيْنَ الْعَاصُوْنَ	وَاَيْنَ
سے	کہاں ہیں گنہگار	اور کہاں ہیں
الْمُذْنِبُوْنَ	وَاَيْنَ الْخٰسِرُوْنَ	هَلُمُّوْا
غلطی کرنے والے	اور کہاں ہیں خسارہ پانے والے	سب آؤ
اِلَى الْحِسَابِ	اِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْلَمُ	سِرِّیْ
طرف حساب کی	اے میرے اللہ تو جانتا ہے	میرے پوشیدہ
وَعَلَانِيَتِیْ	فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ	وَتَعْلَمُ
اور میرے ظاہر کو	پس قبول کر میری معذرت کو	اور تو جانتا ہے
حَاجَتِیْ	فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ	يَا آهِ
میری ضروریات کو	پس عطا کر مجھ کو میرا سوال	اے افسوس
مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ	وَالْعِصْيَانِ	
گناہوں کی کثرت سے	اور نافرمانیوں سے	

Marfat.com

آهٍ مِن نَفسِ المَطرُودِ	آهٍ مِن نَفسِ
ہائے افسوس راندے ہوئے دھتکارے ہوئے نفس سے	ہائے افسوس خواہش

المَطبُوعِ الهَوٰی	آهٍ مِنَ الهَوٰی
کے پیچھے لگنے والے نفس سے	ہائے افسوس خواہشات سے

آهٍ مِنَ الهَوٰی	اَغِثنِی یَا مُغِیثُ	عِندَ
ہائے افسوس خواہشات سے	اے فریادرس میری فریاد کو پہنچ	وقت

تَغَیُّرِ حَالِی	اِلٰهِی	اِنِّی عَبدُکَ المُذنِبُ
میری حالت بدلنے کا	اے میرے اللہ	بیشک میں بندہ تیرا گنہگار

المُجرِمُ	المُخطِی	اَجِرنَا مِنَ النَّارِ
مجرم	خطا کرنے والا ہوں	بچا ہم کو آگ سے

یَا مُجِیرُ	یَا مُجِیرُ	یَا مُجِیرُ	اَللّٰهُمَّ
اے بچانے والے	اے بچانے والے	اے بچانے والے	اے اللہ

اِنْ تَرْحَمْنِیْ	فَاَنْتَ اَهْلٌ	وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ
اگر رحم کرے تو مجھ پر	پس تو ہی رحم کرنے کے لائق ہے	اور اگر تو مجھ کو عذاب دے
فَاَنَا اَهْلٌ	فَارْحَمْنِیْ	یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
پس میں اسکا لائق ہوں	پس تو رحم کر مجھ پر	اے تقوے والے
وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ	یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ	
اور اے بخشش والے	اے رحم کرنے والے مہربان !	
وَیَا خَیْرَ الْغٰفِرِیْنَ	وَحَسْبِیَ اللّٰهُ	وَنِعْمَ
اور اے بہترین بخشش کرنے والے	اور کافی ہے اللہ مجھ کو	اور بہترین
الْوَکِیْلُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ النَّصِیْرُ
کارساز ہے	بہترین مولا ہے	اور بہترین مددگار ہے
وَصَلَّی اللّٰهُ	عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ	مُحَمَّدٍ
اور درود بھیجے اللہ	اپنی بہترین مخلوق	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ
اور آل اور اصحاب تمام پر	اپنی رحمت کے ساتھ
يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے رحم کرنے والے مہربان	اے پالنے والے تمام جہان کے
يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے پالنے والے تمام جہان کے	اے پالنے والے تمام جہان کے

۷۸۶

جوشن سیفی

اِعْتَصَمْتُ بِذِى الْعِزَّةِ	وَالْعَظَمَةِ
پکڑا ہے میں نے عزت والے	اور عظمت والے

وَالْهَيْبَةِ	وَالْقُدْرَةِ	وَالْاِلٰهِيَّةِ	وَ
اور ہیبت والے	اور قدرت والے	اور الوہیت والے	اور
اَلْكِبْرِيَآءِ	وَالْجَمَالِ	وَالْجَلَالِ	
بڑائی والے	اور خوبصورتی والے	اور جلالت والے	
وَالْجَبَرُوْتِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ	
اور جبر والے کو	توکل (بھروسہ) کیا میں نے	اوپر ایسے زندہ کے	
لَا يَنَامُ	وَلَا يَمُوْتُ	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ
جو سوتا نہیں	اور نہ مرے گا	کافی ہے مجھ کو اللہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ
کوئی معبود	سوائے اس کے	اسی پر	بھروسہ کیا میں نے	اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
رب ہے عرش عظیم کا ۔

Marfat.com

عامل کو چاہئے کہ اس کو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے

پھر دعائے عماد پڑھے۔

دعائے عماد یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

دعائے عماد کے بعد دعائے اعتصام پڑھے۔

دعائے اعتصام کے بعد چاروں قُل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے۔ اس کے بعد دعائے طاہر پڑھے

دعائے طاہر یہ ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ الرِّیَاءِ وَ زَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّكْرِ وَ الْحَمْدِ وَ الثَّنَاءِ۔

اس کے بعد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانُ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ وَ تَكَرَّرَ الْجَدِیْدَانُ وَ اسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانُ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّةَ وَ الرِّضْوَانَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اس دعائے طاہر کے بعد دعائے کاشف پڑھے۔

دعائے کاشف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَوَسِّعْ رِزْقِیْ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ دَیْنِیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے کاشف کے بعد امر اعتصام پڑھے۔

امر اعتصام یہ ہے :-

حَصَّنْتُ نَفْسِیْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّی السُّوْٓءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

امر اعتصام کے بعد وصل صغیر پڑھے۔

وصلِ صغیر یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اِلٰھِیْ وَاِلٰہَ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَالْمَحْسُوْسَاتِ یَا وَاھِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاھِیَّاتِ الْاَرْکَانِ وَالْاُصُوْلِ یَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ یَا فَائِضَ الْجُوْدِ وَیَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَیَا جَاعِلَ الصُّوَرِ وَالْاَشْبَاحِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

وَمَدَدُ كُلِّ دَوَّارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِیْ لَآ اَوَّلَ قَبْلَکَ وَ
اَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِیْ لَآ اٰخِرَ بَعْدَکَ الْمَلَآئِکَۃُ عَاجِزُوْنَ
عَنْ اِدْرَاکِ جَلَالِکَ وَالْاِنْسَانُ الْکَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ
عَنْ مَعْرِفَۃِ کَمَالِ ذَاتِکَ اَللّٰھُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَآئِقِ
الدَّنِیَّۃِ الْجِسْمَانِیَّۃِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِیَّۃِ الظُّلْمَانِیَّۃِ
اَرْسِلْ اِلٰی اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِکَ وَاَفِضْ عَلٰی
نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِکَ الْعَقْلُ قَطْرَۃٌ مِّنْ قَطَرَاتِ
بِحَارِ مَلَکُوْتِکَ وَالنَّفْسُ شُعْلَۃٌ مِّنْ شُعْلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ
ذَاتِکَ ذَاتٌ فَیَّاضَۃٌ تَفِیْضُ مِنْہُ جَوَاھِرُ رُوْحَانِیَّۃٌ
لَا مُتَمَکِّنَاتٌ وَّلَا مُتَحَیِّرَۃٌ وَّلَا مُنْفَصِلَۃٌ وَّلَا مُتَّصِلَۃٌ
مُعَرَّاۃٌ عَنِ الْاَحْیَانِ وَالْاَیْنِ وَمُبَرَّاۃٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَیْنِ
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُہُ الْاَفْکَارُ
لَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَمِنْکَ الْمَنْعُ وَالْعَطَاءُ وَبِکَ
الْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اِس وصلِ صغیر کے بعد دُعائے سیفی پڑھے۔ دُعا سیفی کے بعد مناجات پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں:۔

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّظْلِمَۃٍ مِّنْ حَیْرَۃٍ

سَهْمٍ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيخًا يَصْرِخُهُ مِنْ وَلِيٍّ حَمِيمٍ وَوَجَدَ يَا رَبِّ مِنْ مَعُونَتِكَ صَرِيخًا مُغِيثًا وَوَلِيًّا يَطْلُبُهُ حَثِيثًا يُنْجِيهِ مِنْ ضِيقِ أَمْرِهِ وَيُخْرِجُهُ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ایضًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانُ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانُ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانُ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایضًا

اَشْفَا اَرْضَا صَالُوْا صَلَا اَسْئَلُكَ كَمَنْ بَيْنَكُمْ وَالْمَخْزُوْنُ الْاَطْهَرُ ثُمَّ لَا نَاظِرًا هٰذَا هوش ورش طوطی طاس اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ۔

ایضًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَآ اُحْسِنُ شَيْئًا مِّنَ التَّدْبِيْرِ وَيُرَبِّيْ بِاَحْسَنِ

التَّدْبِيْرِ يَا دَلِيْلَ الْعَابِرِيْنَ دُلَّ حَيْرَتِيْ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَيُرَبِّيْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ وَحِرْزِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ایضًا۔ نادِ علی

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَتْ۔

ایضًا

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ۔

ایضًا

اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

اَلْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ

اَعْدَآئِنَا۔

مُناجات کے بعد دعائے اختتام پڑھے۔ دعائے اختتام کے بعد

حرزِ اضمارِ روزینہ پڑھے۔

اضمارِ روزینہ

ہر دن ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ پڑھے۔

یَوْمَ السَّبْت (ہفتہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o

یَوْمَ الْاَحَدْ (اتوار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ o

یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ (پیر)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ۔

یَوْمَ الثَّلٰثَہ (منگل)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

یَوْمُ الْاَرْبَعُ (بدھ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔

یَوْمُ الْخَمِیْس (جمعرات)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ

یَوْمُ الْجُمُعَہ (جمعۃ المبارک)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ محبتوغوثیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ۔

یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ — رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

فضل کر یارب میرے حالِ زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کردہ افضال باز

تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ

تیرے رحمت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں — اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں

مَیں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے

صدقہ محبوب علی عرف نور اللہ کامل ولی — مقتدا و پیشوا و رہنما کے واسطے

مرشد کل ہو اللہ شاہ صل علی کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوار کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و تیم شاہ اولی الیقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

اولی حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے

خواجہ نخیان سیف اللہ براگ شاہ — حسن شاہو عبدالجبار رہنما کے واسطے

منبع جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے

ابو سعید اور ابو الحسن یعنی علی اور ابو الفرح — عبد واحد شیخ شبلی با صفا کے واسطے

Marfat.com

حضرت جُنید بغدادی سری سقطی عرفانِ بحر — معروف کرخی و داؤد طائی شاہدی کے واسطے

پیرِ کامل حبیبِ عجمی شناسائے سِرِّ حق — خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

والدِ حسن و حسین زوج بتول حضرت علیؓ — مشکل کشائے مرتضیٰ شیرِ خدا کے واسطے

واسطہ سیّد الثقلین محشر شفیع المذنبین — یٰسین مزمل محمّدؐ مصطفیٰ کے واسطے

بعد حمد و نعت کے صلوٰۃ بھیجوں دم بدم — آل اور اصحب احمد مجتبےٰ کے واسطے

وقتِ نزع باایمان دُنیا سے اُٹھانا اے خدا — اور کلمۂ طیب ہو زباں پر آخری شفا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا — مرشلانِ دینِ پاک مصطفےٰ کے واسطے

کر دُعا رمملوئے عصیاں — کی یہ مستجاب!

خواجگانِ قادری غوث الوریٰ کے واسطے

۰

التجاء بدرگاہِ خُدا

کر قبول برکت سے ان ناموں کی یارب میری جلد بُز دُعا
یارب اپنی رحمت بلا تیری بہار کے واسطے

میرا دِل رکھو دائماً ذاکر بہ ذکر اسم ذات
اے خُدا جملہ مقدّس اصفیاء کے واسطے

نیکیوں سے دُور با دریا عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے

اے خُدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جُود اور فضل و سخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پہ اے خدا رحم بنا!
اپنی رحمانی رحیمی اور عطاء کے واسطے

یاالٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دُور رکھ،
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتداء سے ہو عطا،
اے خُدا حضرت محمّد مصطفیٰ کے واسطے

آمین ۔ آمین ۔ آمین

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؛

دُعائے عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دِن ستّر بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھے گا، حق تعالیٰ اُس کو بخش دے گا۔

ھ

ایضاً

جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا۔ اور جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَكَلِمَتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

مترجم کہتا ہے

کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو اِن باتوں کا لحاظ رکھے:

۱۔ اُس دن (عاشورہ) کو بزرگ جاننا۔ ۲۔ روزہ رکھنا۔

۳۔ فحش سے زبان کو روکنا۔ ۴۔ اپنے اہل و عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا

یعنی کھانا پکوانا۔ ۵۔ صلہ رحمی کرنا۔

۶۔ صدقہ دینا۔ ۷۔ مسلمانوں کی زیارت کرنا۔

۸۔ سلام کرنا۔ ۹۔ دشمن سے صلح کرنا۔

۱۰۔ جس سے قطع تعلق ہو اُس سے میل ملاپ کرنا۔

۱۱۔ بال مُنڈوانا۔ ۱۲۔ مہمان کے ساتھ روزہ افطار کرنا۔

۱۳۔ بھوکے کو کھانا کھلانا۔ ۱۴۔ پیاسے کو پانی دینا۔

۱۵۔ جنازہ کے ساتھ جانا ۱۶۔ مریض کی عیادت کو جانا۔

۱۷۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستّر بار پڑھنا۔

۱۸۔ یتیم کو کچھ دینا۔ ۱۹۔ غُسل کرنا۔

۲۰۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر پانی ڈالنا۔

۲۱۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ ۲۲۔ نیک بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۲۳۔ خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ زاری کرنا ۲۴۔ آنسو بہانا۔

۲۵۔ مُسلمانوں سے اخلاص کرنا۔ ۲۶۔ جنابِ الٰہی میں دُعا کرنا۔

نقش دُعائے سیفی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي

بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ

يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ۔

۱۶۵۱۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۲۱	۱۶۵۱۸
۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲	۱۶۵۲۴
۱۶۵۱۶	۱۶۵۱۹	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۳
۱۶۵۲۶	۱۶۵۱۴	۱۶۵۱۵	۱۶۵۲۰

Marfat.com

نوٹ

سراج السالکین، شمس العارفین۔ سرتاج الحاذقین، اُستاذ الحکما، پیر سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ۔ قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی۔ سرکار کی نادر و نایاب تصنیفات "دعوتِ حق" وصلِ حق، ضیاء القلوب۔ دعائے حزب البحر مترجم، تجلیاتِ شمعِ محبوب (عملیات) اور معدنِ شفا سادات (طبّی مجموعہ) منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔ (اور) زیرِ نظر کتاب:۔ "دعائے سیفی مترجم" معزز قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔

منگوانے کا پتہ:۔

محبوب سنز، پیپلی پہاڑ روڈ۔ بستی عبداللہ، دیپال پور، ضلع اوکاڑہ

Marfat.com